Published from Ranchi & Deoghar

روزنامہ

رانچی

جدید بھارت

Urdu Daily
JADEED BHARAT Ranchi

اردو دیگر
رانچی
جدید بھارت

8 صفحات
Rs.2/-

RNI.No.JHAURD/2016/67653 S.S. Post Office Ranchi Registration No. RN/263/2023-25

Wednesday
April 30 2025
بدھ/۳۰/اپریل ۲۰۲۵
یکم/ذی قعدہ ۱۴۴۶ ھجری
ایڈیٹر: مظفر حسن

E-Paper: jadeedbharat.com
Email:jadeedbharat@gmail.com
Vol.: 10 Issue : 115

وزیر صحت عرفان انصاری نے نجی ہسپتال چلانے والوں کو خبردار کیا

میاں سمان یوجنا: آدھار ریڈنگ کیلئے کیمپ میں خواتین کی بڑی بھیڑ جمع

اداریہ
آگرہ پولیس کی کامیاب کاروائی

تواریخ وشخصیات
پناہ گزیں کیمپ سے فٹبال کے میدان تک

سیکورٹی خدشات کے پیش نظر کشمیر میں 48 سیاحتی مقامات بند

چاردن سے لاپتہ ہندوستانی طالبہ کنڈا میں مردہ پائی گئی

گرانڈ شطرنج ٹور پولینڈ: چدمبرم اور پرگیانندنے تیسرے دن دبدبہ قائم کیا

بھارتی سفارت خانے کی میزبانی میں وزیر اعلیٰ کا سوئیڈش سرمایہ کاروں سے خطاب

جھارکھنڈ میں سرمایا کاری کے امکانات کو عالمی سطح پر اجاگر کر بھارت لوٹے

جدید بھارت نیوز سروس

گوتھن برگ (سویڈن)، 29 اپریل:۔ جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ جناب ہیمنت سورین نے سویڈن کا ایک اہم دورہ مکمل کرلیا ہے، جس کا مقصد ریاست میں سرمایہ کاری، تکنیکی تعاون اور صنعتی ترقی کو فروغ دینا تھا۔ اس دورے کے دوران ان کی اہلیہ اور جھارکھنڈ کی ایم ایل اے محترمہ کلپنا سورین اور ایک اعلیٰ سطحی سرکاری وفد بھی ان کے ہمراہ تھا۔ وفد میں چیف سیکریٹری محترمہ الکا تیواری، وزیر اعلیٰ کے پرسنل سیکریٹری اویناش کمار، محکمہ صنعت کے سکریٹری اردو رامیل، اور ڈائریکٹر آف انڈسٹریز سوشانت گونسومیت کمی سینئر افسران شامل تھے۔

عالمی ای-موبلٹی ایونٹ میں شرکت کی دعوت

وزیر اعلیٰ سورین کو ہیس کیرینا کلاس (انٹرنیشن ریلیشنز اینڈ ڈپلومیٹک) گوتھن برگ (ای ی) کی جانب سے EVS38 میں شرکت کی باضابطہ دعوت دی گئی۔ یہ عالمی ای-موبلٹی ایونٹ 19 سے 22 جون 2025 تک گوتھن برگ میں منعقد ہوگا، جہاں دنیا بھر کی جدید ترین ای-موبلٹی اختراعات اور پائیدار ٹیکنالوجیز کو پیش کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے اس موقع کو جھارکھنڈ کے عالمی منظرنامے پر ابھرتے ہوئے تکنیکی شراکت دار کے طور پر پیش کرنے کا ذریعہ قرار دیا۔

جھارکھنڈ کے ترقیاتی امکانات پر روشنی

اپنے دورے کے دوران گوتھن برگ میں بھارتی سفارت خانے کی میزبانی میں منعقدہ ایک خصوصی تقریب میں وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے عالمی سرمایہ کاروں سے خطاب کیا، جس میں 50 سے زائد صنعتوں کے اعلیٰ نمائندگان شریک ہوئے۔ اپنے خطاب میں وزیر اعلیٰ نے جھارکھنڈ میں موجود مینوفیکچرنگ، کان کنی، صاف توانائی اور پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (PPP) کے شعبوں میں سرمایہ کاری کے شاندار مواقع پر روشنی ڈالی۔ ان کا کہنا تھا کہ ریاست نہ صرف قدرتی وسائل سے مالا مال ہے بلکہ عالمی معیاری سہولیات، پالیسی سپورٹ اور انسانی وسائل کی دستیابی کی بدولت ایک نیا سرمایہ کاری مرکز بن کر ابھرا ہے۔

دورے کا اختتام: وزیر اعلیٰ بھارت لوٹے

یہ دورہ کئی اعلیٰ سطحی میٹنگ، سفارتکاروں سے ملاقاتوں اور مستقبل کی شراکت داریوں کی بنیاد رکھنے کے بعد مکمل ہوگیا۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین اور ان کا وفد مشن کو سوئیڈن سے نئی دہلی لوٹ آیا۔ بتایا گیا ہے کہ وزیر اعلیٰ ہیمنت آج رانچی پہونچ رہے ہیں۔

ایک ماہ کے طویل انتظار کے بعد بھی بیٹے کی آخری جھلک نہیں ملی

ایران سے آئے میرین انجینئر کے تابوت میں کسی اور کی لاش ملی

جدید بھارت نیوز سروس

مغربی سنگھ بھوم، 29 اپریل:۔ مغربی سنگھ بھوم (چاباسہ) کے منوہر پور کے تترا گاؤں کے لوگوں کو جو میرین انجینئر اللاد نندن مہتو کی لاش کا انتظار کر رہے تھے کو اس وقت بڑا جھٹکا لگ گیا جب تابوت کھولنے کے بعد بھی اور کی لاش ملی۔ ایک ماہ کے طویل انتظار کے بعد بھی اپنے بیٹے کی آخری جھلک نہ دیکھنے کے درد نے پورے گاؤں کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ 27 مارچ کو ایران کی پراک بندرگاہ پر ایک حادثے نے اس کے خوابوں کے ساتھ ساتھ اس کے خاندان اور گاؤں کی امیدوں کو بھی چکنا چور کر دیا۔ تقریباً ایک ماہ کے انتظار کے بعد اقوار و جب اللاد کی لاش ایک خصوصی طیارے کے ذریعے کولکاتا ہوائی اڈے پر پہنچی اور پیر کی رات ان کے آبائی گاؤں لائی گئی تو ہر آنکھ نم تھی۔ گاؤں میں کافی ہجوم جمع تھا لیکن تابوت کھلتے ہی سب کچھ بدل گیا۔ اللاد کے بجائے جو بیز (اتر پردیش) کے نوجوان میرین انجینئر شیوندر پرتاپ سنگھ کی لاش ملی۔ یہ منظر دیکھ کر گھر والے حیران رہ گئے۔ وہ آنکھیں جو اپنے پیاروں کی آخری جھلک کے لیے ترس رہی تھیں، غم اور غصے سے لبریز تھیں۔ پورا گاؤں سوگ میں ڈوب گیا۔ لواحقین نے رو رو کر انتظامیہ اور وزارت خارجہ سے انصاف کی اپیل کی۔ سورجمال کی سکینی کو سمجھتے ہوئے مقامی انتظامیہ نے فوری مداخلت کی۔

شیوندر پرتاپ سنگھ کی لاش کو پنکرجھر پور ریلوے ہسپتال کے کولڈ اسٹوریج میں بھیج دیا گیا تاکہ اسے اتر پردیش سے آنے والے ان کے اہل خانہ کے حوالے کیا جاسکے۔ اب اہل خانہ کو اللاد کی لاش واپس لانے کے لیے ایک بار پھر کولکاتا جانا پڑے گا۔ اللاد کے بڑے بھائی رگھونندن مہتو نے منگل کو کہا کہ جب انہوں نے کولکاتا ہوائی اڈے پر لاش کی شناخت کرنے کی کوشش کی تو حکام نے انہیں یقین دلایا کہ سب کچھ ٹھیک ہے۔ تابوت پر نام اور ہندوستانی سفارت خانے سے سرٹیفکیٹ دیکھ کر انہیں بھی کمی ہوئی، لیکن جب گھر پہنچ کر تابوت کو کھولا گیا تو یہ واقعہ سامنے آیا۔

گجرات میں مبینہ غیر قانونی تعمیرات کے خلاف بڑی کارروائی

بلڈوزر سے پوری جھگی بستی مسمار کر دی گئی؛ 800 سے زیادہ لوگ گرفتار

احمد آباد، 29 اپریل:۔ (ایجنسی) گجرات کے احمد آباد میونسپل کارپوریشن اور پولیس انتظامیہ نے مبینہ غیر قانونی تعمیرات کے خلاف بڑے پیمانے پر انہدامی مہم شروع کرتے ہوئے چندولہ تالاب کے پاس بنی جھگی بستی کو منہدم کر دیا گیا۔ اس میں کئی بڑے کچرہ فارم ہاؤز بھی شامل تھے۔ انتظامیہ نے دعویٰ کیا کہ مبینہ تجاوزات کرنے والوں میں بڑی تعداد میں بنگلہ دیشی دراندازبھی شامل تھے۔ پولیس نے اپنے بیان میں دعویٰ کیا کہ چندولا تالاب کا مبینہ علاقہ بنگلہ دیشی دراندازوں کا مرکز بن گیا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ اس پورے علاقے میں غیر قانونی کارپوریشن (اے ایم سی) اور ریاستی پولیس نے مشترکہ طور پر اس انہدامی کارروائی کی لیے 80 سے زیادہ جھگی بستیوں اور 60 پرمیز تعمیرات کیے۔ یہ بلڈوزر مہم احمد آباد کے ساتوں علقوں کے اسٹیٹ افسران کی موجودگی میں چلائی گئی۔ انہدامی کارروائی سے ایک دن پہلے جھگی بستی میں بجلی کے کنکشن کاٹ دیے گئے۔ شہر کے پولس کمشنر نے ایک دن پہلے چندولہ تالاب علاقے کا دورہ کیا تھا تاکہ صورت حال کا جائزہ لیا جاسکے۔ مبینہ طور پر کسی کے زیادہ تر لوگوں نے گذشتہ دنوں پولیس کے چھاپوں اور اجتماعی گرفتاریوں کے بعد اپنے گھروں کو خالی کر دیا تھا۔

سنبھل مسجد کے کنواں پر سپریم کورٹ نے مسجد کمیٹی سے جواب طلب کیا

نئی دہلی، 29 اپریل:۔ (ایجنسی) سنبھل شاہی جامع مسجد کے پاس موجود ممتاز کنوئیں سے متعلق 29 اپریل کو سپریم کورٹ میں سماعت ہوئی۔ کنوئیں کے استعمال اور اس کے لوکیشن یعنی کنواں مسجد کے احاطہ میں ہے یا نہیں، جیسے بنیادی سوالات پر سماعت ہوئی۔ سماعت کے دوران مسجد کمیٹی کے وکیل مذینہ احمدی نے سپریم کورٹ کو بتایا کہ کنوئیں کا استعمال مذہبی مقاصد کے لیے کیا جاتا ہے۔ اس پر جسٹس سی ٹی آئی نے پوچھا کہ کنوئیں میں پانی نہیں ہے تو اس کی کیا اہمیت ہے؟ ساتھ ہی انہوں نے پوچھا کہ کنواں کہاں ہے؟ جواب میں مذینہ احمدی نے کہا کہ کنواں مسجد احاطہ کے اندر ہے۔ حالانکہ یوپی حکومت کی جانب سے چیف ایڈیشنل سالیسٹر جنرل کے ایم نٹراج نے کہا کہ کنواں مسجد کے احاطے سے باہر ہے۔ مسجد کمیٹی کے وکیل مذینہ احمدی نے کہا کہ کنواں دراصل سیمنٹ سے بند ہے۔ اے ایم سنگھی او پر سے کھولا نہیں گیا ہے۔ مسجد کی جانب سے کنوئیں کے اندر سے پانی نکالا جاتا ہے۔ اس پر جسٹس سی ٹی آئی نے کہا کہ دوسروں کو بھی کنوئیں کا استعمال کرنے دیں۔

وزیر اعظم کی این ایس اے، سی ڈی ایس اور تمام مسلح افواج کے سربراہوں کے ساتھ میٹنگ

نئی دہلی، 29 اپریل:۔ (ایجنسی) کیبنٹ کمیٹی آف سیکورٹی (سی ڈی ایس) کی دوسری میٹنگ سے ایک دن قبل، وزیر اعظم نریندر مودی منگل کو وزیر دفاع راجناتھ سنگھ، قومی سلامتی کے مشیر (این ایس اے) اجیت ڈووال، چیف آف ڈیفنس اسٹاف (سی ڈی ایس) انیل چوہان اور تمام مسلح افواج کے سربراہوں سے نئی دہلی میں اپنی رہائش گاہ پر ملاقات کی ہیں۔ کچھ عہدیداروں کے مطابق میٹنگ میں کچھ اہم اقدامات پر تبادلہ خیال کیا جارہا ہے جو ممکنہ طور پر پہلگام میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے کے بعد حکومت کی طرف سے اختیار کیے جاسکتے ہیں۔ وزیر اعظم کی رہائش گاہ پر یہ میٹنگ سی سی ایس کی دوسرے اجلاس سے ایک دن پہلے ہوئی ہے، جو 22 اپریل کو پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد ہوئی تھی۔ واضح رہے کہ کابینہ کمیٹی برائے سلامتی، قومی سلامتی سے متعلق ملک کا سب سے بڑا فیصلہ ساز گروپ ہے۔ یہ پہلگام حملے کے بعد حکومت کی طرف سے اختیار کیے جاسکتے ہیں۔ وزیر اعظم کی رہائش گاہ پر یہ میٹنگ سی سی ایس کی دوسرے اجلاس سے ایک دن پہلے ہوئی بات چیت ہوئی۔ سی سی ایس میٹنگ کے بعد سیاسی امور کی کابینہ کمیٹی (سی سی پی اے) کی بھی میٹنگ وزیر اعظم مودی کی صدارت میں منعقد ہوگی۔ گذشتہ جمعرات کو اپنی آخری میٹنگ میں، سی سی ایس نے ملک کی عمومی سکیورٹی صورتحال کا جائزہ لیا تھا اور فورسز کو الرٹ پر رکھا تھا۔ اس عزم کا اظہار کیا کہ مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔

چھ لوگوں کو قتل کرنے والے مجرم کی سزائے موت کو جھارکھنڈ ہائی کورٹ نے برقرار رکھا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 29 اپریل:۔ جھارکھنڈ ہائی کورٹ نے ایسے ہی خاندان کے چھ افراد کو بے دردی سے قتل کرنے کے مجرم گاگو داس کی اپیل اور ریاستی حکومت کی طرف سے سزائے موت کی توثیق کے لیے دائر کی گئی اپیلوں پر اپنا فیصلہ سنایا ہے۔ فیصلہ سناتے ہوئے جسٹس رنجن مکھوپادھیائے اور جسٹس اروِن کمار رائے کی ڈویژن بینچ نے نچلی عدالت کی طرف سے سنائی گئی موت کی سزا کو برقرار رکھا۔ اس کے ساتھ ہی، ریاستی حکومت کی اپیل کو قبول کرتے ہوئے سزائے موت کی توثیق کر دی گئی۔ ڈویژن بینچ نے اپیل کنندہ گاگو داس کی اپیل کو مسترد کر دیا۔ 28 نومبر 2024 کو کیس کی سماعت مکمل ہونے کے بعد ڈویژن بینچ نے اپنا فیصلہ محفوظ کر لیا تھا۔ اپیل کنندہ گنگو داس کی جانب سے جرمانہ اپیل دائر کر کے سزائے موت کو چیلنج کیا گیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی ریاستی حکومت نے سزائے موت کی توثیق کے لیے ڈویژنل اپیل پٹیشن دائر کی تھی۔ اکتوبر 2024 میں، کوڈرما کی ژال کورٹ نے اس واقعہ کو ناپاک ناپاک قرار دیتے ہوئے، ملزم گنگو داس کو اپنے ہی خاندان کے چھ افراد کے قتل کا مجرم قرار دیتے ہوئے موت کی سزا سنائی۔ اس کے ساتھ ساتھ 10 ہزار روپے جرمانہ بھی عائد کیا گیا۔

قومی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا!

پیگاسس جاسوسی معاملے پر سپریم کورٹ کا اہم تبصرہ

نئی دہلی، 29 اپریل:۔ (ایجنسی) سپریم کورٹ نے منگل کو کہا کہ اپیلی ویزر کے استعمال میں "کوئی غلط" نہیں ہے جب تک کہ یہ قومی سلامتی کے لیے ہے۔ لیکن یہ واضح کیا کہ شہریوں کے پرائیویسی کا حق آئین کے تحت محفوظ ہے۔ عدالت عظمیٰ نے این ڈی ای اے حکومت کے ذریعہ اسرائیلی سافٹ ویئر پیگاسس کے مبینہ استعمال کو چیلنج کرنے والی عرضیوں پر سماعت ختم۔ عدالت نے واضح کیا کہ وہ ایسی کسی بھی رپورٹ کا انکشاف نہیں کرے گی جو ملک کی سلامتی اور خودمختاری سے متعلق ہو۔ لیکن اشارہ دیا کہ اس سے رازداری کی خلاف ورزی کے انفرادی خدشات کو دور کیا جاسکتا ہے۔ یہ معاملہ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس این کوٹیشور سنگھ پر مشتمل بنچ کے سامنے سماعت کے لیے آیا۔ عرضی گزاری نمائندگی کرتے ہوئے سینئر وکیل دیپک دیویدی نے بنچ کے سامنے استدلال کیا کہ بنیادی سنلہ یہ ہے کہ کیا حکومت کے پاس یہ اپنائی ویزر ہے اور انہوں نے اسے خریدا ہے؟ وکیل نے استدلال کیا کہ اگر حکومت کے پاس ہے تو کوئی بھی چیز اسے مسلسل اپنائی ویزر استعمال کرنے سے نہیں روکتی۔ اس موقع پر، جسٹس کانت نے کہا کہ اگر پہ اس اپنائی ویزر کو استعمال کرنا غلط ہے، اپنائی ویزر کا ہونا غلط نہیں ہے۔ کیس کے خلاف استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ اصل سوال ہے۔ ہم قومی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کر سکتے۔ سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے مرکز کی نمائندگی کرتے ہوئے پوچھا کہ اگر حکومت اسے دہشت گردوں کے خلاف استعمال کر رہی ہے تو کیا غلط ہے۔ واضح رہے کہ عدالت کو منگل کی ان درخواستوں کی سماعت کرنی تھی جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ مرکزی حکومت نے سیاست دانوں، سماجی کارکنوں اور صحافیوں کی مختلف شخصیات کی جاسوسی کے لیے اسرائیلی فوجی گریڈ کے اپیلی ویزر کا استعمال کیا۔ درخواست گزاروں کی نمائندگی کپل سبل، دیپک دویدی اور شیام دیوان سمیت دیگر سینئر وکیلوں نے کی۔ آج سماعت کے آغاز پر جسٹس کانت نے عرضی گزاروں کی نمائندگی کرنے والے وکیل سے پوچھا کہ اب اس معاملے میں کیا ہے؟ سبل نے استدلال کیا کہ بہت کچھ ہمچا ہے۔ انہوں نے اس موقع پر امریکی ضلعی عدالت کے فیصلے کا حوالہ دیا۔ دیپک نے کہا کہ عدالت پہلے ہی این پیگوی جانچ کر چکی ہے۔ تفصیلی فیصلہ بھی جاری کر چکی ہے اور ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جس کی رپورٹ بھی موصول ہو چکی ہے۔

شرعی عدالت اور دارالقضاء کی کوئی قانونی حیثیت نہیں!

سپریم کورٹ نے ایسا کیوں کہا؟

نئی دہلی، 29 اپریل:۔ (ایجنسی) سپریم کورٹ نے ایک کیس کی سماعت کے دوران تبصرہ کیا کہ عدالت کے نزدیک شرعی عدالتوں اور دارالقضاء کی کوئی قانونی حیثیت نہیں ہے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ شرعی عدالت اور دارالقضاء کی طرف سے دی گئی کوئی بھی ہدایت قانون کے تحت قابل عمل نہیں ہے۔ عدالت عظمیٰ نے کہا کہ قاضی کی عدالت (دارالقضاء)، شرعی عدالت، چاہے وہ کسی بھی نام سے ہوں، قانون میں ان کی کوئی حیثیت نہیں ہے اور ان کی طرف سے دی گئی کوئی بھی ہدایت قانون کے تحت قابل عمل نہیں ہے۔ جسٹس سدھانشو دھولیا اور حسن الدین امان اللہ کی بنچ نے دشواپتن مدن بمقابلہ یونین آف انڈیا میں 2014 کے فیصلے کا حوالہ دیتے ہوئے یہ ریمارک دیا۔ اس فیصلے میں کہا گیا تھا کہ شرعی عدالتوں کے فیصلوں اور فتووں کی کوئی قانونی حیثیت نہیں ہے۔ سپریم کورٹ کی دو رکنی بنچ نے یہ فیصلہ ایک خاتون کی درخواست پر دیا جس میں الہ آباد ہائی کورٹ کے فیصلے کو چیلنج کیا گیا تھا۔ ہائی کورٹ نے مکلی کورٹ کے اس حکم کو برقرار رکھا تھا کہ خاتون کو اس بنیاد پر کوئی گزارا بھتہ نہ دیا جائے چونکہ وہ تنازع کی وجہ تھی۔ مکلی کورٹ نے یہ فیصلہ شرعی عدالت کے تصفیہ نامہ پر انحصار کرتے ہوئے دیا تھا۔

سپریم کورٹ نے کیا کہا؟

مکلی کورٹ کے اس فیصلے پر تنقید کرتے ہوئے سپریم کورٹ کے جسٹس امان اللہ نے تحریری فیصلے میں کہا کہ قاضی کی عدالت، دارالقضاء، شرعی عدالت وغیرہ کو بھی کسی نام سے پکارا جائے، قانون میں اس کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ جسٹا کے دشواپتن مدن (سوپرا) میں بیان کیا گیا ہے، ایسی تنظیموں کی طرف سے کیا گیا کوئی بھی اعلان یا فیصلہ، اس کے لیے کوئی بھی پابند نہیں ہے۔ عدالت نے مزید کہا کہ اس طرح کے فیصلے کا قانون کی نظر میں جانچ پڑتال کا واحد طریقہ یہ ہے کہ متاثرہ فریق اسے قبول کرے۔ اس طرح کا فیصلہ زیادہ سے زیادہ ایسے فریقوں کے لیے قابل قبول ہوسکتا ہے جو اس پر عمل کرنے یا اپنانے کا انتخاب کرتے ہیں نہ کہ کسی تیسرے فریق پر۔

کیا ہے پورا معاملہ؟

ایک کنندہ کی اہلیہ کی شادی سال 2002 میں اسلامی رسومات کے مطابق ہوئی تھی۔ ان دونوں کی یہ دوسری شادی تھی۔ سال 2005 میں، شوہر نے بیوی کے خلاف مدھیہ پردیش کے بھوپال کی قاضی کورٹ میں طلاق کا دعویٰ دائر کیا تھا، جسے فریقین کے درمیان 22 نومبر 2005 کو معاہدے کے مطابق خارج کر دیا گیا۔ اس کے بعد سال 2008 میں شوہر نے طلاق کے لیے ایک اور مقدمہ دارالقضاء میں دائر کیا۔ اس سال، بیوی نے سی آر پی سی کی دفعہ 125 کے تحت مکلی کورٹ سے رجوع کیا، اور نفقات کا مطالبہ کیا۔ سال 2009 میں دارالقضاء کی عدالت سے طلاق کی اجازت دی گئی اور طلاق نامہ بنایا گیا۔ مکلی کورٹ نے شرعی عدالت کے فیصلے پر انحصار کرتے ہوئے بیوی کا نفقات کا دعویٰ مسترد کر دیا تھا۔ عدالت نے اسے اس بنیاد پر مسترد کر دیا کہ شوہر نے بیوی کو نہیں چھوڑا بلکہ وہ خود اپنی فطرت اور طرز عمل سے جھگڑے کی وجہ ہے اور سسرال کا گھر ہی چھوڑ چکی ہے۔

سپریم کورٹ نے کیا فیصلہ دیا

سپریم کورٹ نے مکلی کورٹ کے اس استدلال پر بھی نکتہ چینی کی کہ چونکہ یہ دونوں فریقین کی دوسری شادی تھی اس لیے شوہر کی جانب سے جہیز کی مانگ کا کوئی امکان نہیں تھا۔ سپریم کورٹ نے مکلی کورٹ کی جانب سے اس طرح کا استدلال یا مشاہدہ قانون کے اصولوں سے ناواقفیت ہے اور صرف قاضی پر مبنی ہے۔ عظمیٰ کورٹ یہ فرض نہیں کر سکتی تھی کہ کسی بھی فریقین کی طرف سے دوسری شادی کے لیے جہیز کا مطالبہ نہیں کیا جائے گا۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ یہ دلیل اس مبینہ حقیقت پر مبنی ہے کہ اپیل کنندہ بیوی نے تصفیہ میں اپنی قطعی تسمیم کی تھی۔ تاہم معاہدے کا جائزہ لینے سے یہ واضح ہو جاتے گا کہ اس میں ایسی کوئی چیز قبول نہیں کی گئی۔ 2005 میں شوہر کی طرف سے دائر کردہ طلاق کا پہلا مقدمہ ایک تصفیہ کی بنیاد پر خارج کر دیا گیا تھا جس میں دونوں فریقوں نے ساتھ رہنے کا فیصلہ کیا تھا اور اس بات پر اتفاق کیا تھا کہ وہ دوسرے فریق کو شکایت کا کوئی موقع نہیں دیں گے۔ اس کے ساتھ ہی سپریم کورٹ نے کہا کہ یہ بیوی کا نان نفقہ دینے سے انکار غیر مستحکم معلوم ہوتا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے شوہر کو حکم دیا کہ وہ خاتون کو ایک لاکھ روپے ادا کرے اس کے علاوہ مکلی کورٹ کے سامنے بیوی کو چار ہزار روپے ماہانہ نان نفقہ بھی ادا کرے۔

کوٹا میں ایک اور طالب علم نے کی خودکشی

سال 2025 میں اب تک کل 13 طلباء خودکشی کر چکے ہیں

کوٹا، 29 اپریل (دس) کوٹہ میں این ای ای (امتحان کی تیاری کرنے والے ایک اور طالب علم نے خودکشی کر لی۔ امتحانات سے صرف پانچ دن پہلے، بہار کے بتیا ضلع کا رہنے والا طالب علم اپنے پی جی روم میں پھندے سے لٹکا ہوا پایا گیا۔ یہ واقعہ سوموار کی رات تقریباً 9.30 بجے جواہر نگر تھانہ علاقے کے تحت تلوڈی علاقے میں پیش آیا۔ جواہر نگر تھانہ کے افسر نے بتایا کہ طالب علم اقبال (16 سال) انتقریباً 20 دن پہلے کوٹا آیا تھا اور این ای ای ای کی تیاری کر رہا تھا۔ وہ تلوڈی کے علاقے میں ایک پی جی میں مقیم تھا رات کو اقبال نے دروازہ کھولا تو اس کے ہم جماعت نے مالک مکان کو اطلاع دی۔ مالک مکان نے پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس نے دروازہ توڑا تو اقبال پھندے سے لٹکا ہوا پایا گیا۔ خودکشی کی وجہ ابھی تک واضح نہیں ہوسکی ہے۔ طالب علم کے چچا آصف نے بتایا کہ اقبال گھر میں جماعت کا طالب علم تھا۔ اس کا داخلہ بہار کے بتیا میں کرایا گیا تھا۔ اس کے بعد وہ این ای ای ای کی تیاری کے لیے کوٹا آیا۔ 27 اپریل کی رات اقبال کی اپنے بھتیجے راویز راہد سے گفتگو ہوئی۔ اس نے کہا کہ سب ٹھیک ہے، وہ پڑھ رہا ہے اور بعد میں بات کروں گا۔ خودکشی کی اطلاع صبح دیر بعد ملی تقریباً پانچ دن پہلے بھی ڈی کے ایک اور این ای ای ای کے طالب علم کے کمبھری تھانہ علاقہ میں خودکشی کر لی تھی۔ اس کی لاش ریلوے لائن کے قریب سے ملی۔ خودکشی کرنے سے پہلے اس نے اپنے گھر والوں سے بات بھی کی اور کہا تھا کہ وہ نئے گھر واپس آئے گا اور نئی امتحان میں شریک ہوگا۔ اپریل 2025 میں اب تک کوٹا میں چار طلباء خودکشی کر چکے ہیں۔ سال 2025 میں کوٹہ میں اب تک کل 13 طلباء خودکشی کر چکے ہیں، وہیں سال 2015 میں کل 14 طلباء نے خودکشی کی تھی۔

وزیر صحت عرفان انصاری نے نجی ہسپتال چلانے والوں کو خبردار کیا

کہا-حکومت من مانی روکنے کے لیے سخت قانون بنا رہی ہے

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 29 اپریل:۔ ریاستی حکومت نجی ہسپتالوں کی من مانی کو روکنے کے لیے سخت قانون بنانے جا رہی ہے۔ اس کے تحت پرائیویٹ ہسپتال چلانے والے پیسے کی لی گئی وجہ سے علاج کے دوران مریضوں کو زبردستی سرکاری ہسپتالوں میں ریفر نہیں کرسکیں گے۔ نئے اصول کے تحت نجی ہسپتال انتظامیہ کو مریض کے داخلے کے وقت علاج کی ضمانت دینا ہوگی۔ ریاستی وزیر صحت عرفان انصاری نے یہ بات پرائیویٹ ہسپتالوں کے مینیجنگ کے ساتھ آیوشمان بھارت کارڈ کی بنیاد پر مریضوں کے علاج میں درپیش مسائل کے سلسلے میں منعقدہ ایک سیمینار کے دوران کہی۔ انہوں نے کہا کہ پرائیویٹ ہسپتالوں کے مقابلے سرکاری ہسپتالوں میں زیادہ اموات ہو رہی ہیں۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ پرائیویٹ ہسپتال انتظامیہ مریض کا علاج اس وقت تک کرتی ہے جب تک اس کے گھر والوں کے پاس پیسے ہوتے ہیں اور جب خاندان کے پاس پیسے ختم ہو جاتے ہیں تو وہ اسے رمز یا دوسرے سرکاری ہسپتالوں میں بھیج دیتے ہیں۔ جہاں علاج شروع کرنے میں تاخیر ہوتی ہے اور مریض کی موت ہو جاتی ہے۔

رقم کے لیے مریض کی لاش قبضے میں نہ رکھنے کی اپیل

یہی نہیں جب پرائیویٹ ہسپتال میں مریض کی موت ہو جاتی ہے تو جب تک بقایا بل کی ادائیگی نہیں ہو جاتی لاش کو لواحقین کے حوالے نہیں کیا جاتا۔ انہوں نے کہا کہ نجی ہسپتالوں کی یہ من مانی برداشت نہیں کی جائے گی۔ حکومت اس کے لیے سخت اقدامات کرے گی۔

آیوشمان کارڈ ایم ٹی ایم سوائپ مشین نہیں ہے

انہوں نے کہا کہ حکومت نے شہری علاقوں کے ہر پرائیویٹ ہسپتال کو 50 بستروں اور دیہی علاقوں کے ہسپتالوں کو آیوشمان کے تحت علاج کے لیے 30 بستروں کا انتظام کرنے کو کہا ہے۔ وزیر صحت عرفان انصاری نے پرائیویٹ ہسپتالوں کو من مانی کرنے سے باز رہنے کی تنبیہ کرتے ہوئے کہا کہ آیوشمان کارڈ کو ذی اے ای ایم سوائپ مشین نہیں ہے کہ اگر رقم ختم ہو جائے تو آپ کو مزید رجوع کریں۔

ریاست میں ڈاکٹروں کی کمی پر جلد قابو پالیا جائے گا

وزیر نے جلد ہی ڈاکٹروں کی کمی کو دور کرنے کا دعوی کرتے ہوئے کہا کہ حکومت دوسری ریاستوں سے ڈاکٹروں کو نجی رقم دے کر جھارکھنڈ لانے جا رہی ہے۔ ڈاکٹروں کو اپنی پسند کے شہر یا دیہی علاقے میں خدمات فراہم کرنے کی سہولت بھی حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں 4 نئے میڈیکل کالجوں کے علاوہ میڈیکل کالجوں میں سیٹوں کی تعداد میں اضافے سے آنے والے وقت میں ڈاکٹروں کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔ حکومت پیرا میڈیکل اور اہلکاروں کی کمی پر قابو پانے کے لیے تقرریاں کرے گی۔ محکمہ صحت کے زیر اہتمام منعقدہ اس سیمینار سے محکمہ جاتی سکریٹری اے کمار سنگھ نے بھی خطاب کیا۔

سیمینار میں نجی ہسپتالوں کے نمائندوں کی حاضری کم

آیوشمان کارڈ کی بنیاد پر علاج میں درپیش مسائل کے پیش نظر محکمہ صحت کی جانب سے پرائیویٹ ہسپتال انتظامیہ کے ساتھ مل کر ایک روزہ سیمینار کا انعقاد کیا گیا لیکن ایک بار پھر پرائیویٹ اسپتالوں کی من مانی دیکھنے کو ملی۔ پرائیویٹ ہسپتالوں کی انتظامیہ کی جس تعداد کی حکومت کی سیمینار میں شرکت کی توقع تھی وہ اتنی زیادہ نہیں ہو سکی جتنی اس کی امید تھی۔ دارالحکومت کے کئی بڑے نجی ہسپتال انتظامیہ اس سے دور رہے۔ وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری نے نجی ہسپتال انتظامیہ کی عدم موجودگی پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں خبردار کیا اور کہا کہ ایک اور موقع دیا جائے گا۔ اگر اس کے باوجود پرائیویٹ ہسپتالوں کی انتظامیہ نہ آئی تو حکومت ایکشن لینے کا سوچے گی۔

پہاڑیا بچوں کی موت کی وجہ جاننے دہلی سے ٹیم پہونچی

اب تک کئی لوگوں کی جان جا چکی ہے

جدید بھارت نیوز سروس

صاحب گنج، 29 اپریل:۔ دہلی سے نیشن سینٹر فار ڈیزیز کنٹرول (این سی ڈی سی) کی ایک ٹیم منہر بلاک کے ناگر بھیٹھا گاؤں کے پانچ پہاڑیا بچوں کی موت کی وجوہات کی تحقیقات کے لیے صاحب گنج پہنچی۔ یہاں NCDC ٹیم نے محت کانٹوں کو تربیت فراہم کی، جس میں پورے ضلع کے MPWs،ASHAs اور دیگر کارکنوں نے حصہ لیا۔ ٹریننگ کے دوران این سی ڈی سی کی ٹیم نے متاثرہ دیہات سے پکڑے گئے ملیریا، ڈینگی مچھروں اور ریت کی مکھیوں کو دکھایا اور ان کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے کہا کہ ملیریا کا مچھر شام کے وقت باہر آتا ہے اور اس دوران لوگوں کو کاٹتا ہے۔ یہ دوسرے مچھروں سے مختلف ہے۔ اس دوران اس کے ڈنک مارنے کا طریقہ بتایا گیا اور لاروا دکھایا گیا۔ اس کے علاوہ ٹیوب سے مچھروں کی افزائش بھی دکھائی گئی۔ این سی ڈی سی کی ٹیم میں ڈاکٹر شمبھرا جوشی، ڈاکٹر اپے کمار کماوت، سی ایس ستی دیڑا، اور دیگر شامل تھے۔ صاحب گنج کے سول سرجن پروین سنتھالیا نے بتایا کہ ناگر بھیٹھا گاؤں میں حال ہی میں پانچ لڑکیوں کی مشتبہ حالات میں موت ہوئی تھی۔ معاملے کی جانچ کے لیے دہلی سے چار رکنی ٹیم صاحب گنج پہنچ گئی ہے۔ این سی ڈی سی کی ٹیم 2 مئی تک صاحب گنج میں رہے گی اور اموات کے پیچھے وجوہات جاننے کی کوشش کرے گی۔ ضلعی سطح سے بھی مدد فراہم کی جا رہی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ناگر بھیٹھا گاؤں میں مارچ میں چھ بچوں کی موت ہوگئی تھی۔ پانچ بچوں کی موت کی اطلاع ملنے پر محکمہ صحت کی ٹیم گاؤں پہنچی اور تحقیقات شروع کر دی۔ جس میں انکشاف ہوا کہ یہاں برین ملیریا پھیل چکا ہے۔ اس کے بعد لوگوں کا علاج شروع کیا گیا۔ اسی سلسلے میں صدر ہسپتال میں ایک بچہ دم توڑ گیا۔ اس سے پہلے پانچ بچوں کا کہیں بھی علاج نہیں ہوا تھا اس لیے یہ واضح نہیں ہو سکا کہ ان بچوں کی موت کیسے ہوئی۔

پنچایت سکریٹری 10 ہزار کی رشوت لیتے رنگے ہاتھوں گرفتار

جدید بھارت نیوز سروس

پاکوڑ، 29 اپریل:۔ اے سی بی کی ٹیم نے پنچایت سکریٹری وتن کمار کو 10 ہزار روپے کی رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا ہے۔ وٹن پاکر صدر بلاک کے جموٹیہ پور پنچایت کے پنچایت سکریٹری ہیں۔ اے سی بی کی ٹیم چوہ دمکا سے آئی تھی اسے گرفتار کر کے اپنے ساتھ لے گئی۔ اے سی بی کی ٹیم نے شکایت دہندہ کے ساتھ مل کر اس کے ساتھ رشوت کی رقم دینے کے لیے صدر بلاک آفس کے قریب ایک ناشتے کی دکان پر بلایا اور بھیجے ہی اس نے 10,000 روپے کی رقم لے لی اسے ہی ٹیم نے اسے پکڑ لیا۔

اس کی ٹیم گرفتار شدہ پنچایت سکریٹری کو اپنے ساتھ دمکا لے گئی۔ اے سی بی ٹیم کی کارروائی کے بعد سرکاری اور کنٹریکٹ ملازمین میں کھلبلی مچ گئی۔ اے سی بی حکام نے بتایا کہ فائدہ اٹھانے والا آپاشی کنویں کی تعمیر کے لیے ایجنٹ سے 20,000 روپے کی رشوت مانگ رہا تھا، جس سے تنگ آ کر فائدہ اٹھانے والے نے اس کی شکایت اینٹی کرپشن بیورو، دمکا سے کی۔ اس شکایت کی بنیاد پر اے سی بی ٹیم نے جانچ شروع کر دی۔ جانکاری کے مطابق پنچایت سکریٹری کو رشوت کی رقم دینے کے لیے صدر بلاک آفس کے قریب ایک ناشتے کی دکان پر بلایا گیا اور بھیجے ہی اس نے 10,000 روپے کی رقم لے لی۔ اسے ہی ٹیم نے اسے پکڑ لیا۔

لاتیہار پولیس نے 5 ٹی ایس پی ٹکیلوں کو گرفتار کیا

جدید بھارت نیوز سروس: لاتیہار، 29 اپریل:۔ پولیس نے ٹکیلوں کے خلاف ایک بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے ٹی ایس پی کے پانچ ٹکیلوں کو ہتھیاروں سمیت گرفتار کیا ہے۔ گرفتار کیے گئے ٹکیلوں ایک پرتشدد واقعہ کو انجام دینے کی منصوبہ بندی کر رہے تھے۔ گرفتار کیے گئے ٹکیلوں میں لاتیہار ضلع کے بامتحقہ تھانہ علاقے کے رہنے والے اوپیندر اور اوان، رنجن اور اوان، بلویا دیو، اشوک ساہو اور چیترا کے رہنے والے بلیشور اور اوان شامل ہیں۔ درحقیقت، پچھلے کچھ دنوں سے ٹی ایس پی کی ٹکیلات بلوتھنڈ اور نندوا کے درمیان کوئلے کی نقل و حمل کے لیے زیر تعمیر کوئینز بیلٹ کے ٹھیکیدار سے اے جمگی دیے کر بہت مانگ رہے تھے۔ یہ اطلاع ملنے کے بعد لاتیہار کے ایس پی کمار آنند کو رونے پولیس ٹیم تشکیل دی اور معاملے کی جانچ شروع کی۔ دریں اثنا، ایس پی کو خفیہ اطلاع ملی کہ کچھ مشتبہ لوگ بلوتھنڈ تھانہ علاقے کے آرا گاؤں کے قریب جنگل میں پرتشدد واقعہ کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔ اطلاع ملنے کے بعد ایس پی کی ہدایت پر پولیس ٹیم فوری طور پر چھاپہ مارنے جنگل پہنچ گئی۔ مالائکہ پولیس کو دیکھ کر تمام مجرم بھاگنے لگے لیکن پولیس ٹیم نے انہیں گھیر ہی لیا۔ نے پانچ افراد کو گرفتار کر لیا۔ جب گرفتار لوگوں سے پوچھ گچھ کی گئی تو ان تمام کی شناخت ٹی ایس پی کی ٹکیلس کے طور پر ہوئی۔ یہاں، ڈی ایس پی دھرواراونی نے منگل کو ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پولیس سپرنٹنڈنٹ کو ممنوعہ و خفیہ اطلاع کی بنیاد پر، پولیس نے چھاپہ مار کر ٹی ایس پی کے پانچ ٹکیلوں کو گرفتار کیا۔

حالت نشہ میں نوجوان نے اپنے دادا کو قتل کر دیا

خاندان کے دیگر افراد کو مارا پیٹا اور پھر گھر کو آگ لگا دی

جدید بھارت نیوز سروس: گرھوا، 29 اپریل:۔ ضلع کے میرل تھانہ علاقے کے تحت گاؤں وکرم میں ایک پاگل نوجوان نے اپنے ہی گھر میں خونی کھیل کھیلا۔ پاگل نوجوان نے اپنے بوڑھے دادا پر حملہ کر کے قتل کر دیا۔ نوجوان اس قدر نشے میں تھا کہ دادا کو قتل کرنے کے بعد اس کی بیوی، ماں، بھابھی اور بھائی کو بھی مارا پیٹا اور بھی لوگوں کے سر بھی توڑ ڈالے۔ یہ سب کرنے کے بعد بھی جب نشہ کم نہ ہوا تو اس نے اپنے ہی گھر کو آگ لگا دی۔ پاگل نوجوان نے اپنے 90 سالہ دادا کو قتل کرنے کے بعد اس نارتشدد کیا بھڑکو آگ لگا دی اور پھر گھر سے فرار ہو گیا۔ واقعہ کی خبر گاؤں میں پھیلتے ہی گھر پر لوگوں کی بڑی بھیڑ جمع ہو گئی۔ گاؤں والوں نے فوراً اس کی اطلاع پولیس کو دی۔

ایفون کی کھیتی کو تلف کرنے اور ممنوعہ ادویات کی روک تھام کو لیکر ڈی سی کی جائزہ میٹنگ

نشے سے پاک سماج بنانے کیلئے متحد ہونے کی ضرورت: ڈی سی

جدید بھارت نیوز سروس

چترا، 29 اپریل:۔ ڈی سی رمیش گھولپ کی صدارت میں چترا کلیکٹریٹ واقع میٹنگ ہال میں ایفون کی غیر قانونی کاشت کو تلف کرنے اور ممنوعہ منشیات کی روک تھام کے لیے کی گئی کارروائی کا نکتہ وار جائزہ لیا گیا۔ جائزہ کے دوران تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسران/ سرکل افسران، پولیس اسٹیشن انچارجز اور محکمہ جنگلات کے افسران سے ایفون کی کاشت کو تباہ کرنے اور ممنوعہ منشیات کو روکنے کے لیے اب تک کی گئی کارروائی کے بارے میں معلومات طلب کی گئیں۔ اسٹیشن انچارج نے بتایا کہ اطلاع ملنے پر ایفون کی غیر قانونی کاشت کو تلف کرنے کا کام ترجیحی بنیادوں پر کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ منشور و کام میں ملوث افراد کی نشاندہی کر کے ان کی گرفتاری کے لیے کارروائی کی جاتی ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ تباہی کے مقام پر دوبارہ کاشت کاری نہ ہو، پولیس اسٹیشن کی سطح پر اس کی نگرانی کی جاتی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے اسٹیشن ہاؤس افسران کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ ممنوعہ ادویات جیسے ڈوڈا، افیون وغیرہ کی نقل و حمل کو روکنے کے لیے مہم کے موڈ میں متعلقہ افراد کے ساتھ مل کر جامع چیکنگ مہم چلائی جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ایفون کی کاشت کو تلف کرنے، اس کی روک تھام اور عام لوگوں کو اس کے مضر اثرات سے آگاہ کرنے کے لیے بلاک سطح کی نارکو فورس تشکیل دی گئی ہے۔ تمام متعلقہ افراد آپس میں ہم آہنگی پیدا کریں اور منشور کام میں بے کنٹاہ لوگوں کو ملوث کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کریں۔ منشور و کارروائی کے علاوہ اس سے قبل کی گئی کارروائی کا بھی اجلاس میں مکمل جائزہ لیا گیا۔

آئیے منشیات سے پاک معاشرے کے لیے متحد ہوں

اگر آپ کے پاس منشیات کی اسمگلنگ/ فروخت، مشاورت اور بحالی، غیر قانونی کاشت، منشرق/ دیگر سے متعلق کسی بھی سرگرمی سے متعلق کوئی معلومات ہیں یا آپ منشیات سے متعلق معاملات میں کوئی مدد چاہتے ہیں، تو براہ کرم اس پورٹل/ویب سائٹ https://www.nc bmanas.gov.in/ پر شکایت درج کریں۔ نارکوٹکس کنٹرول بیورو کے ساتھ منشیات کے استعمال کے خلاف جنگ میں شامل ہوں۔ اطلاع دینے والوں کا نام اور پتہ خفیہ میں رکھا جائے گا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ وکاس کمار پانڈے، فارسٹ ڈیویژن آفیسر (ساہوکار) مکیش کمار، فارسٹ ڈویژن آفیسر (نارتھ) راہل مینا، فارسٹ ڈویژن آفیسر وائلڈ لائف ہزاری باغ، سب ڈویژنل آفیسر سریا سنی راج، تمام سب ڈویژنل پولیس افسران، تمام متعلقہ بلاک ڈیولپمنٹ افسران، سرکل انچارج پولیس افسران اور دیگر متعلقہ افسران کے ساتھ پولیس افسران اور متعلقہ افسران موجود تھے۔

DSPMU میں تقرری میں بے ضابطگیوں کے خلاف

این ایس یو آئی نے صدر جمہوریہ، وزیر اعظم اور گورنر کو بھیجا شکایت نامہ

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 29، اپریل:۔ این ایس یو آئی نے ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی یونیورسٹی کے "مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ" اسکول آف مینجمنٹ اسٹڈیز" میں کنٹریکٹ ٹیچر کے عہدے پر تقرریوں میں بے ضابطگیوں اور بدعنوانی کی شکایت صدر دہند کے دفتر، وزیر اعظم کے دفتر، گورنر کے دفتر، سکریٹری یو جی سی کو ای میل کے ذریعے کی ہے۔ این ایس یو آئی کے ریاستی نائب صدر ان احمد نے الزام لگایا ہے کہ ان تقرریوں میں یونیورسٹی انتظامیہ (رجسٹرار اور تصدیقی کمیٹی) کا رول شروع سے ہی مشکوک رہا ہے اور اگر ضرورت پڑی تو عدالت سے بھی رجوع کیا جائے گا۔ اس سے قبل، یونیورسٹی انتظامیہ نے خلاف ورزی کرتے ہوئے اور امیدواروں کو رات کمار وری کو مقرر کیا تھا، جسے این ایس یو آئی کے شبہات پیش کرنے کے بعد عہدے سے ہٹا دیا گیا تھا لیکن پھر بھی ان تقرریوں میں بہت سی بے ضابطگیاں جان بوجھ کر کچھ خاص لوگوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے کی گئی ہیں۔ ریاستی نائب صدر ان احمد کے مطابق، سب سے پہلے تو خود اشتہار کی صداقت پر سوالیہ نشان ہے۔ یونیورسٹی نے کنٹریکٹ ٹیچر کی پوسٹ کے لیے 11.12.20223 کے اشتہار نمبر DPSMU/G/858/23 میں یو جی سی کے اصولوں کی پیروی نہیں کی ہے۔ یہ اشتہار قرارداد نمبر 492 مورخہ 24.02.2023 اور قرارداد نمبر 2589 مورخہ 28.02.2023 حکومت جھارکھنڈ کے محکمہ اعلیٰ اور تکنیکی تعلیم کے ذریعہ مطلع کردہ قانون کی خلاف ورزی ہے، جس کے مطابق تعلیم کے معیار کو برقرار رکھنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ امیدواروں کا پی ایچ ڈی کا انتخاب یا پی ایچ ڈی مضمون میں اہلیت کا ہونا ضروری ہے۔ انٹرویو کے نتائج میں کئی ایسے امیدواروں کا انتخاب کیا گیا ہے جو اسسٹنٹ پروفیسر بننے کے لیے کم از کم اہلیت (PhD|NET) کو بھی پورا نہیں کرتے۔ فارم نمبر 2-CAMPD/23 کے اجو کمار، CAMPD/23-4/234 سوربھی گپچپ، CAMPD/23-24/250-24/244 ریا بھگت وغیرہ کا انتخاب کیا گیا ہے جن کے پاس نہ تو NET ہے اور نہ ہی پی ایچ ڈی کی اہلیت ہے۔ ایسے امیدواروں کا انتخاب نہ صرف یونیورسٹی کے تعلیمی معیار کو متاثر کرے گا بلکہ طلباء کی تعلیم میں بھی کمی کا باعث بنے گا۔ NSUI نے درخواست کی ہے کہ معاملے کی عکلیق کو سمجھتے ہوئے مناسب کارروائی کی جائے اور یونیورسٹی کے اشتہارات اور تقرری کے عمل کو منسوخ کیا جائے اور تصدیقی حکام کے خلاف ان کی طرف سے کی گئی بدعنوانی کے لیے سخت کارروائی کی جائے، اور ساتھ ہی تمام اہل امیدواروں کو منصفانہ موقع فراہم کرنے کے لیے نئے اشتہار کا اعلان قرارداد نمبر 492 مورخہ 24.02.2023 اور قرارداد نمبر 2589 مورخہ 28.02.2023 کے ذریعہ مطلع کردہ طریقہ کار کے مطابق کریں۔

سیل سیفٹی آرگنائزیشن، رانچی نے عالمی اسٹیل ڈے برائے حفاظت اور صحت منایا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی 28 اپریل 2025: سیل سیفٹی آرگنائزیشن (SSO)، رانچی کے ذریعہ عالمی اسٹیل ڈے برائے حفاظت اور صحت آج بڑے جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا۔ یہ دن ہر سال 28 اپریل کو ورلڈ اسٹیل ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام عالمی سطح پر منایا جاتا ہے۔ تقریبات کے ایک حصے کے طور پر سیل پلانٹس اور یونٹس کے ملازمین کے لیے سیل سیفٹی سرکل مقابلہ 2025 کا انعقاد کیا گیا۔ سیل کے مختلف پلانٹس/ یونٹس کے 37 شرکاء پر مشتمل کل 9 ٹیموں نے مقابلے میں حصہ لیا۔ ٹیموں نے جیوری کے سامنے کام کی جگہ پر خطرات کو کم کرنے کے منصوبوں کے بارے میں تفصیلی پریزینٹیشن پیش کیں۔ شارٹ لسٹ کی گئی ٹیموں میں سے، ٹیم رگھوپاٹ اسٹیل پلانٹ کو مجموعی طور پر فاتح قرار دیا گیا۔ ٹیم BSP اور RSP کو پہلا رنر اپ اور دوسرا رنر اپ قرار دیا گیا۔ ٹیم آئی ایس پی اور ایس ایس کوکی بخش انعامات دیے گئے۔ شری انوپ کمار، ای ڈی (ایس ایس او)، شری ایس دستسک، سی ای ایم (سیکورٹی)، ایس ایس او اوارڈ کی تقریب میں موجود تھے۔ پروگرام کے نج شری بی پی سنگھ، سابق سی ای ایم (بی ایس پی)، شری ایس کے داس، سی ای ایم (سی ای ٹی) تھے۔ پروگرام کو شری اجیتیک کمار، اے جی ایم (سیکورٹی)، ایس ایس او نے مربوط کیا۔

انسٹی ٹیوشنس: تعلیمی خدمت کا روشن نمونہ: پروفیسر ایم۔ مشاہد عالم رضوی

سرفراز، ڈاکٹر احتشام نظامی، عقیل احمد باتمی، رضوان الحق خاں، انصار احمد، ڈاکٹر منجو، ڈاکٹر بے بی رانی، ڈوبی سرن، ڈاکٹر راجیو کمار، ڈاکٹر دلیپ کمار، شیلا سمن، ڈاکٹر نگار بینہ، ڈاکٹر کی امام، احتشام عالم اور ناظم رضا نے کیا۔ تاہیمور میل کالج آف ایجوکیشن میں ان کا خیر مقدم پرنسپل ڈاکٹر اے کمار نما، انشل سمین، منجر امام، اروند کمار اور راجیو کمار نے کیا۔ اسلامیہ بانی اسکول میں اسکول کی پرنسپل و اسلامیہ گروپ آف انسٹی ٹیوشنس کی مینجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر فرح دیبا سکریٹری اسکول ثنا احمد، خالد اشرف، محمد سرفراز، سید مسعود اختر، نعیم صبا، محمد نیاز احمد، ہمانا فمہد، نادر پروین، طلعت پروین، فرحت پروین، نصرت ندیم، زرین ندیم، صوف، راشی اقبال، محمد شہاب الدین، ریشما خاتون، صوفیہ نصرت، احمد سجاد، سائمہ ناز، اسلام الدین، ترنم پروین، ثنا، آفرین، محمد سیف خاں، محمد شاہ سہیل، رونق پروین، کنیز فاطمہ اور رونق نجیبن نے ان کا خیر مقدم کیا۔ تاہیمور میل کالج آف ایجوکیشن میں کالج کے ڈائریکٹر اقبال احسن، پرنسپل سونیا سنہا، شاہد بیگ عالم، اشتاق عالم اور دیگر اساتذہ و منتظمین نے ان کا استقبال کیا۔ معائنہ کے دوران پروفیسر مشاہد عالم رضوی نے تدریسی ماحول، اداروں، اساتذہ و طلبہ کے طرز عمل کا باریک بینی سے مشاہدہ کیا۔ اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا: "یہ ادارے صرف نصابی تعلیم تک محدود نہیں، بلکہ یہاں کردار سازی، تربیت، اخلاقی اقدار اور سماجی شعور کو بھی یکساں اہمیت دی جاتی ہے۔ اساتذہ نہایت مخلص اور محنتی ہیں، جب کہ طلبہ میں نظم و ضبط اور سیکھنے کا جذبہ نمایاں ہے۔"

اسلامیہ گروپ آف انسٹی ٹیوشنس آج ایک بھرپور تعلیمی تحریک کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ یہاں تعلیم کے ساتھ ساتھ تہذیب، اخلاق اور قیادت کی تربیت بھی دی جاتی ہے، جو اسے دیگر اداروں سے ممتاز بناتی ہے۔ اپنی گفتگو کے اختتام پر پروفیسر رضوی نے کہا: "اسلامیہ گروپ کے ادارے صرف درسگاہیں نہیں، بلکہ ایک مشن، ایک وژن اور ایک خواب کی عملی تعبیر ہیں۔ ان کے اساتذہ، طلبہ، منتظمین اور قائدین جس اخلاص سے اپنا کام انجام دے رہے ہیں، وہ لائق تقلید ہے۔ قوم کو ان اداروں سے بڑی امیدیں وابستہ ہیں، اور مجھے پورا یقین ہے کہ یہ ادارے علم و اخلاق کے چراغ روشن کرتے رہیں گے۔"

نیہا سنگھ راٹھور کے خلاف بغاوت کا مقدمہ

بی جے پی کا اختلاف رائے سے خوف بے نقاب۔ ایس ڈی پی آئی

نئی دہلی 29 اپریل:۔ (راست)۔ سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (SDPI) کے قومی جنرل سکریٹری محترمہ یاسمین فاروقی نے اپنے جاری کردہ اخباری بیان میں بھوجپوری لوک گلوکار نیہا سنگھ راٹھور کے خلاف درج ایف آئی آر کی سخت مذمت کی ہے۔ بی جے پی کی زیر قیادت اتر پردیش حکومت کی طرف سے سیاسی طور پر چلنے والا یہ عمل اختلاف رائے کو کچلنے کی ایک بھرپور تعلیمی تحریک کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ یہاں تعلیم کے ساتھ ساتھ تہذیب، اخلاق اور قیادت کی تربیت بھی دی جاتی ہے، جو اسے دیگر اداروں سے ممتاز بناتی ہے۔ اپنی گفتگو کے اختتام پر پروفیسر رضوی نے کہا: "اسلامیہ گروپ کے ادارے صرف درسگاہیں نہیں، بلکہ ایک مشن، ایک وژن اور ایک خواب کی عملی تعبیر ہیں۔ ان کے اساتذہ، طلبہ، منتظمین اور قائدین جس اخلاص سے اپنا کام انجام دے رہے ہیں، وہ لائق تقلید ہے۔ قوم کو ان اداروں سے بڑی امیدیں وابستہ ہیں، اور مجھے پورا یقین ہے کہ یہ ادارے علم و اخلاق کے چراغ روشن کرتے رہیں گے۔"

(IndiMat-2025): اسٹریٹجک سیکٹر میں چیلنجز اور مواقع 'پر صنعتی کانفرنس کا انعقاد

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 29 اپریل (پی آئی بی) ممتاز ادارہ CSIR-نیشنل میٹالرجیکل لیبارٹری، جمشید پور کی 'پلاٹینم جوبلی تقریبات' کے تحت 'مادی کی مقامیت (IndiMat-2025): اسٹریٹجک سیکٹر میں چیلنجز' اور مواقع'' کے عنوان سے ایک روزہ انڈسٹری کانفرنس کا آغاز ہوا۔ یہ کانفرنس معروف مینوفیکچررز، R&D مراکز اور ممکنہ اختتامی صارفین کے درمیان تعامل کو علم ومعلومات کے تبادلے اور مستقبل کے رجحانات کی تلاش کے لیے ایک پلیٹفارم فراہم کرتی ہے۔ جس میں یہ عالمی معیارات کو معمول کے طور پر مجموعہ کر اسٹریٹجک شعبوں کے لیے مواد کو مقامی بنانے کو ترجیح دیتا ہے۔ جمبیر سنگھ سولنکی، بی ای او، نیول سسٹم، بوم لینڈ اینڈ سائبر سیکیورٹی، مہندرا ڈیفنس، پونے کانفرنس کے مہمان خصوصی تھے۔ پروگرام کا آغاز رسمی پرموجود معززین کی طرف سے چراغ روشن کرنے سے ہوا، اس کے بعد ڈاکٹر سندیپ گھوش چودھری، ڈائریکٹر، CSIR-NML نے خطاب کیا۔ اپنے ابتدائی کلمات میں انہوں نے ملک کے موجودہ ٹکنولوجکل منظر نامے میں ایسے پروگراموں کی ضرورت اور اثرات پر زور دیا۔ انہوں نے ایسی کانفرنسوں کی اہمیت کو اجاگر کیا جس میں صنعت اور تحقیق وترقی ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کے ممکنہ مواقع کی نشاندہی کرتے ہیں۔ اپنے افتتاحی خطاب میں، انہوں نے ساتھی میں CSIR-NML کی کچھ بڑی کامیابیوں پر روشنی ڈالی جنہوں نے ہندوستانی میٹالرجیکل سیکٹر میں خود انحصاری حاصل کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ کانفرنس کے چیئرمین ڈاکٹر ایس شیو پرساد نے اسٹریٹجک سیکٹر کے میدان میں CSIR-NML کی شراکت کو بیان کیا، جس میں نئے الائے ڈیولپمنٹ، بقایا زندگی پلیٹ فارمز، ساختی صحت کی نگرانی، غیر تباہ کن تشخیص وغیرہ شامل تھے۔ افتتاحی خطاب مہمان خصوصی جمبیر سنگھ سولنکی نے کیا جس میں خاص طور پر بکھرانی کے لیے سائبر سیکیورٹی سسٹم اور پانی کے اندر گاڑیاں تیار کرکے ہندوستانی اسٹریٹجک سیکٹر میں ترقی کے علم کو تیار کرنے کی ضرورت ہے وہاں R&D کے تعاون پر روشنی ڈالی۔ سیشن-2 میں ڈاکٹر ڈی ایس پاغ، سائنسدان، ڈیفنس میٹرلوجیکل اینڈ اسٹورز ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ اسٹیبلشمنٹ - کانپور؛ ڈاکٹر این کرپا پرساد، ڈائریکٹر ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ ایم جی ٹی آئی حیدرآباد اور سائنٹ ڈائریکٹر ڈیفنس میٹرلوجیکل اینڈ اسٹورز ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ اسٹیبلشمنٹ کانپور، کمانڈر وشال کھیر یا؛ ڈائریکٹر انچارج انڈیجنائزیشن پوٹ، ایسٹرن نیول کمانڈ، وشاکھاپٹنم، ونگ کمانڈر پروین نارائن، ہندوستانی فضائیہ؛ ڈاکٹر-انگ C.V.S. کرن، نائب صدر آرایند ڈی اور اسٹریٹجک اقدام اسکالی روٹ ایرو اسپیس حیدرآباد اور پرنسپل سائنٹسٹ ڈاکٹر رام پرساد پی، سائنسدان/انجینئر-SG، مانچ پروپلشن سسٹم سنٹر ISRO بنگلور نے دی تھیں۔ کانفرنس کا اختتام 'خود انحصار ہندوستانی دفاع اور خلائی سیکٹر کی طرف آگے بڑھنے کا راستہ: R&D کے لیے روڈ میپ - انڈسٹری رپورٹ' پر ایک ماہر پینل بحث کے ساتھ اختتام پذیر ہوا، جس سے مستقبل قریب میں ملک کا اسٹریٹجک سیکٹر میں خود کفیل بنانے کے تئیں اعلیٰ ستونوں کے لیے مواقع کھلیں گے۔

مہندرا ڈیفنس کے تعاون کو اجاگر کیا گیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستانی مینوفیکچرنگ سیکٹر کو اب دنیا میں صرف پیروکار اور تابع رہنے کے بجائے رہنما اور تخلیق کار بننا چاہیے۔ انہوں نے ہندوستانی اسٹریٹجک مینوفیکچرنگ سیکٹر کے ذریعہ اس طرح کی مالی قیادت کی پوزیشن کو حاصل کرنے میں R&D صنعت کے تعاون کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا۔ سیشن کا اختتام ڈاکٹر سنیہا شیش تراپاٹھی، کو آرڈینیٹر، IndiMat-2025 کے شکریہ کے ووٹ کے ساتھ ہوا۔ کانفرنس کو دو سیشنز میں تقسیم کیا گیا۔ پہلے سیشن میں پانچ کلیدی پریزینٹیشن تھیں، جبکہ لنچ کے بعد کے سیشن میں چھ پریزینٹیشنز طے کی گئیں۔ کانفرنس میں ہندوستان بھر کے مختلف اداروں کے تقریباً 40 مندوبین نے شرکت کی، جو قومی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے دفاع اور خلائی سے متعلق مختلف سرگرمیوں میں براہ راست مصروف ہیں۔ سیشن 1 میں اتل کے سرپراتو، نائب صدر اور سربراہ - ہڑپہ اسٹریٹجک مینوفیکچرنگ کمپلیکس - امیل اینڈ ٹی پی سیکھن انجینئرنگ اینڈ سمرن کنڈن سکھو، ایگزیکٹو ڈائریکٹر میٹل اینڈ اسٹیل فیکٹری - اچھاپور؛ ڈاکٹر بی بومتمتا رسائندان، نیول میٹریل ریسرچ لیبارٹری - امبرناتھ، V.N. انیل کمار، جنرل منیجر فاؤنڈری اینڈ فورج ڈویژن، ایچ اے ایمل؛ بنگلور؛ اور اس میں آنند دوبے، ڈپٹی سی ای او اینڈ سینیئر الائیڈ ویدانتا لمیٹڈ کے لیکچرز شامل تھے۔ تمام مقررین نے مختلف مقامی پروگراموں میں اپنی متعلقہ تنظیموں کی کوششوں پر زور دیا اور مخصوص معاملات میں جہاں مینوفیکچرنگ یا مادی

لاتیہار میں مذہب کی تبدیلی کا معاملہ

چار خاندان ظلم وستم کے خوف سے گاؤں چھوڑ کر فرار

جدید بھارت نیوز سروس

لاتیہار، 29 اپریل: ضلع کے مانیکا تھانہ علاقے کے تحت گاؤں پاٹا کے چار خاندانوں نے اپنا گاؤں اور گھر چھوڑ کر اپنے رشتہ داروں کے گھر پناہ لے لی ہے۔ گاؤں چھوڑنے والے لوگوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے اپنا مذہب تبدیل کرلیا۔ اس وجہ سے گاؤں کے کچھ لوگ انہیں نشانہ بنا رہے ہیں اور انہیں مسلسل پریشان کر رہے ہیں۔ کسی ناخوشگوار واقعے کے خوف سے انہوں نے گاؤں چھوڑ دیا ہے اور گزشتہ 15 دنوں سے اپنے رشتہ داروں کے پاس رہ رہے ہیں۔ تاہم پاٹا گاؤں کے دیگر گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ چاروں افراد گاؤں کو بدنام کرنا چاہتے ہیں۔ مارپیٹ کے ایک معمولی واقعے کو فرقہ وارانہ زاویہ دے کر غیر ضروری طور پر اڑایا دیا جارہا ہے۔ دراصل گاؤں کے شیام دیو اور اون سمیت چار خاندان پچھلے کئی سالوں سے دوسرے مذہب کی پیروی کرنے لگے ہیں۔ دوسرا مذہب اختیار کرنے والے شیام دیو اور اون نے بتایا کہ تقریباً 20 دن پہلے گاؤں میں سر ہول تھا۔ گاؤں والے سرپل کے لیے چندہ مانگ رہے تھے۔ گاؤں کے لوگ بھی ان کے پاس چندہ مانگنے آئے لیکن پیسے نہ ہونے کی وجہ سے انہوں نے چندہ دینے سے انکار کر دیا۔ اس پر چندہ مانگنے والے غصے میں آگئے اور آپس میں لڑنے اور جھگڑنے لگے۔ صورتحال سنگین ہونے پر معاملے کی اطلاع پولیس کو دی گئی۔ اس کے بعد معاملہ ٹھنڈا ہوگیا۔ لیکن رات کو گاؤں کے کچھ لوگوں نے ان پر حملہ کرنے کی منصوبہ بندی شروع کر دی۔ جیسے ہی چاروں خاندانوں کو اس کی خبر ہوئی، بھی رات کو ہی گاؤں سے بھاگ گئے۔ شیام دیو اور اون نے بتایا کہ گاؤں والے کہہ رہے تھے کہ آپ لوگ چار خاندان ہیں اور ہم 2 لاکھ کی تعداد میں ہیں۔

IIT-ISM کے طالب علم کو ایک کروڑ روپے کا پیکیج ملا

جدید بھارت نیوز سروس

دھنباد، 29 اپریل: آئی آئی ٹی آئی ایس ایم کے طلباء کی تقرری کمپنیوں کو راغب کرنے کا عمل جاری ہے۔ پلیسمنٹ کمپنیاں طلباء کو پیشکش پیکیجوں کے ساتھ ملازمت کی پیشکشیں فراہم کر رہی ہیں۔ ادارے کے ایک طالب علم کو کروڑوں کی پیکیج ملا ہے جبکہ کئی طلباء کو لاکھوں کی نوکریوں کی پیشکشیں موصول ہوئیں۔

ISM کا اب تک کا سب سے بڑا پیکیج

اپریل کے مہینے تک اسٹی ٹیوٹ میں کیمپس کے ذریعے تقریباً 1025 طلباء کا انتخاب کیا جا چکا ہے۔ محکمہ معدنیات اور میٹالرجیکل انجینئرنگ کے طالب علم سورو کو 26.1 کروڑ روپے کا سالانہ پیکیج ملا ہے۔ یہ ISM کا اب تک کا سب سے بڑا پیکیج ہے۔ اس کے ساتھ ہی 48 طلباء کو 50 سے 60 لاکھ روپے کے سالانہ پیکیج کے ساتھ نوکریوں کی پیشکش کی گئی ہے۔

چار طلباء کو 60 لاکھ روپے سے زیادہ کا پیکیج ملا

گل رحمٰن نیش نمبر 1622 ہے جس میں سے اب تک 1025 طلباء کو پلیسمنٹ کی پیشکشیں موصول ہو چکی ہیں۔ 6 سے 10 لاکھ روپے کی پلیسمنٹ آفرز حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد 291 ہے۔ جبکہ 10 سے 20 لاکھ روپے کا سالانہ پیکیج حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد 386 ہے۔ ایسے طلباء کی تعداد 150 ہے جنہیں 20 سے 30 لاکھ روپے کا سالانہ پیکیج ملا ہے۔ 58 طلباء نے 30 لاکھ سے 40 لاکھ روپے تک کے پیکیج حاصل کیے ہیں۔ 27 طلباء کو 40 سے 50 لاکھ روپے تک کے پیکیجوں کے ساتھ ملازمت کی پیشکشیں موصول ہوئی ہیں۔ 48 ایسے طلباء ہیں جنہیں کمپنیوں نے 50 سے 60 لاکھ روپے تک کے پیکیج دیئے ہیں۔ ساتھ ہی چار طلباء کو 60 لاکھ روپے سے زیادہ کا پیکیج ملا ہے۔

کانگریس کی آئین بچاؤ ریلی 6 مئی کو رانچی میں

کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے، تنظیم کے انچارج جنرل سکریٹری کے سی۔ وینوگوپال بھی آئیں گے

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 29 اپریل 2025، جھارکھنڈ پردیش کانگریس کمیٹی کے نوٹل عہدیداران اور مرکزی کنٹرول روم کی ایک اہم میٹنگ آج کانگریس بھون، رانچی میں ریاستی کانگریس کمیٹی کے صدر کیشو مہتو کملیش کی صدارت میں اور آئین بچاؤ مہم کے ریاستی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر پردیپ کمار بالموچی کی موجودگی میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں ریاست میں چلائی جا رہی 40 روزہ آئین بچاؤ مہم کے چار مرحلوں پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا اور اضلاع میں تعینات نوڈل افسروں سے ضلع وار اپڈیٹ شدہ موجودہ حال کے بارے میں معلومات حاصل کی گئیں۔ ضلع نوڈل افسران کو 26، 27 اور 28 اپریل کو اضلاع کا دورہ کرنے اور ورکنگ کمیٹی کے اجلاس کا اہتمام کرنے کو کہا گیا تھا، جس کی رپورٹ نوڈل عہدیداران نے آج 29 اپریل کو منعقدہ میٹنگ میں پیش کی۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ریاستی کانگریس کمیٹی کے صدر کیشو مہتو کملیش نے کہا کہ 3 مئی کو رانچی میں بلائی گئی ریاستی سطح کی ریلی اب 6 مئی کو پرانے دودھا سبھا گراؤنڈ، دھروا رانچی میں منعقد کی جائے گی۔ یہ ہماری ریاست کے لیے فخر کی بات ہے کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے صدر ملکارجن کھرگے، تنظیم کے انچارج جنرل سکریٹری کے سی۔ وینوگوپال، جنرل سکریٹری سابق وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل، ریاستی کانگریس کے انچارج کے راجو، شریک انچارج ڈاکٹر سریویلا پرساد کے ہاتھوں سے بتایا کہ بہار فاؤنڈری اینڈ کاسٹنگ لمیٹڈ کی وجہ سے فضائی آلودگی اور شور کی آلودگی کا عام لوگوں پر کیا اثر پڑتا ہے۔ اس کی تفصیلی بیان دی گئی ہے۔ اس پر ڈپٹی کمشنر چندن کمار نے کہا کہ جلد ہی اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے پی ایس سی ایل انتظامیہ کے ساتھ میٹنگ کی جائے گی۔ اس موقع پر پراچی جھا، رنجی شرما، وجے شرما، ابھا سنگھ، رمنی دیوی، اوشا منگھرجی، رانی جھا؛ ڈاکٹر کے این۔ پرساد وغیرہ خاص طور پر موجود تھے۔

ڈی سی کو گوپی نگر کے مکینوں نے میمورنڈم پیش کیا

آلودگی کو روکنے کا مطالبہ

جدید بھارت نیوز سروس

رام گڑھ، 29 اپریل: گوپی نگر کے مکینوں نے منگل کو رام گڑھ کے ڈپٹی کمشنر چندن کمار کو ایک دستخط شدہ میمورنڈم پیش کیا۔ گوپی نگر کے دیگر علاقوں کو پیش کیا گیا۔ میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ علاقے میں کوئلہ دھونے کے کارخانے کام کر رہے ہیں، جو آلودگی کا باعث بن رہے ہیں۔ یہ کارخانے بغیر کسی منظوری کے چل رہے ہیں اور ماحولیاتی قوانین کی خلاف ورزی کر رہے ہیں۔ مقامی لوگوں کو سانس لینے میں دشواری، آنکھوں میں جلن اور جلد کی الرجی جیسے مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ میمورنڈم میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ ان کارخانوں کو فوری طور پر بند کیا جائے اور ماحولیاتی قوانین کے تحت کارروائی کی جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے یقین دلایا کہ انتظامیہ اس معاملے کی جلد تحقیقات کرے گی اور مناسب کارروائی کی جائے گی۔

کیا ڈی جی پی انوراگ گپتا 30 اپریل کے بعد ریٹائر ہو جائیں گے؟

مرکز نے ریاستی حکومت کو لکھا خط

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 29 اپریل۔ ڈی جی پی انوراگ گپتا کے حوالے سے ایک بڑی خبر سامنے آرہی ہے۔ معلومات کے مطابق، آئی پی ایس انوراگ گپتا کے 30 اپریل کے بعد ڈی جی پی کے طور پر برقرار رہنے پر شک ہے، مرکزی وزارت داخلہ نے اس سلسلے میں ریاستی حکومت کو خط لکھا ہے۔ اس خط میں کہا گیا ہے کہ ریاستی حکومت نے ڈی جی پی کی تقرری سے متعلق جو قاعدہ بنایا ہے وہ آل انڈیا سروس رول کے مطابق نہیں ہے۔ خط کے مطابق آل انڈیا سروس کے مطابق آئی پی ایس انوراگ گپتا کی بطور ڈی جی پی کی میعاد صرف 30 اپریل 2025 تک ہے، ایسے میں قیاس کیا جا رہا ہے کہ انوراگ گپتا 30 اپریل کے بعد ڈی جی پی کے عہدے پر نہیں رہیں گے۔ آپ کو بتادیں کہ 7 جنوری 2025 کو کابینہ نے ڈی جی پی کی تقرری کے قوانین بنائے تھے۔ نئے قوانین کے مطابق، اب ڈی جی پی کے انتخاب کے لیے UPSC کو کوئی سفارش یا پینل نہیں بھیجا جائے گا۔ اس عمل کے لیے حکومت کی جانب سے ہائی کورٹ کے ریٹائرڈ جج کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی جائے گی۔ اس میں چیف سکریٹری، سی پی ایس سی اور یو پی ایس سی کے نامزد افسران، پرسنل سکریٹری ہوم اور ڈی جی پی سے ریٹائرڈ افسران وغیرہ شامل ہوں گے۔ ڈی جی پی کا تقرر اس کمیٹی کی سفارش کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ ڈی جی پی انوراگ گپتا کو 3 فروری کو ڈی جی پی کے عہدے پر تعینات کیا گیا تھا۔

ڈاکٹر راج کمار نے ایک بار پھر ریمس ڈائریکٹر کا عہدہ سنبھال لیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی/29 اپریل:۔ دارالحکومت رانچی کے سب سے بڑے سرکاری ہسپتال RIMS کو اپنا ڈائریکٹر واپس مل گیا ہے۔ ڈاکٹر راج کمار نے ایک بار پھر RIMS میں ڈائریکٹر کا عہدہ سنبھال لیا ہے۔ جھارکھنڈ ہائی کورٹ کے حکم کے بعد ڈاکٹر راج کمار کو ڈائریکٹر کے عہدے پر بحال کر دیا گیا۔ ابھی کچھ دن پہلے ریاست کے وزیر صحت اور RIMS گورننگ کونسل کے چیئرمین ڈاکٹر عرفان انصاری نے ڈاکٹر راج کمار کو RIMS ڈائریکٹر کے عہدے سے برطرف کر دیا تھا۔ اس دوران ڈاکٹر ششی بالا سنگھ کو RIMS کا ڈائریکٹر انچارج بنایا گیا۔ درمیان اختلاف ڈاکٹر راج کمار نے ڈائریکٹر کے عہدے سے برخاستگی پر ہائی کورٹ کا رخ کیا، جہاں فیصلہ ان کے حق میں آیا۔ اب ایک بار پھر ڈاکٹر راج کمار RIMS ڈائریکٹر کے طور پر کام کریں گے۔ عہدے سے برطرف کیے جانے کے بعد ڈاکٹر راج کمار نے جھارکھنڈ ہائی کورٹ میں اس حکم کو چیلنج کرتے ہوئے درخواست دائر کی تھی۔ دائر درخواست کی سماعت کل (28 اپریل) کو ہائی کورٹ میں ہوئی۔ سماعت کے دوران جسٹس دیپک روشن نے وزارت صحت کے حکم پر روک لگا دی۔ اس کے علاوہ حکومت کو جواب داخل کرنے کے لیے نوٹس جاری کیا گیا ہے۔ درخواست پر تفصیلی سماعت کے لیے 6 مئی کی تاریخ دی گئی ہے۔

مرحبہ ہیومن سوسائٹی کی جانب سے حج تربیتی کیمپ کل

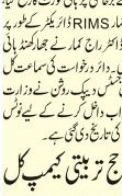

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 29 اپریل: اسمال حج میں جانے والے مازمین حج کیلئے مرحبہ ہیومن سوسائٹی کی جانب سے جمعرات ایک مئی کو صبح 10 بجے سے حج تربیتی کیمپ میں روڈ میں واقع پانی پیلیس بیشپ ہاں جو ہلی بین کے محل اور کردوارہ کے سامنے سے میں منعقد کیا گیا ہے جسمیں جھارکھنڈ کے مشہور حج ترسابی قیصر عالم اور عمارت شرعیہ کے قاضی مفتی محمد ارفوقاسمی مازمین حج کو حج کے ارکان اور قرآن مرفع کی باتوں کو ترتیب کے ساتھ تفصیل سے بتائیں گیں، اس ٹریننگ کیمپ میں عورتوں کا الگ انتظام کیا گیا ہے۔ جو مازمین اسمال حج کے سفر میں جانے والے ہیں ان سے مودبانہ گزارش ہے کہ وقت پر آکر اپنی جگہ محفوظ کرلیں، اس کیمپ میں مازمین حج سے ہر طرح کے سوالات بھی کر سکتے ہیں۔ یہ اطلاع مرحبا ہیومن سوسائٹی کے سکریٹری، سید نہال احمد نے دی۔

رام گڑھ صدر زون کے زونل آفیسر نے عام لوگوں کے مسائل سنے

جدید بھارت نیوز سروس

رام گڑھ/29 اپریل: رام گڑھ صدر زون کے سرکل آفیسر سدیپ ایکا نے منگل کو اپنے دفتر میں عام لوگوں کے مسائل سنے۔ سرکل آفیسر سدیپ ایکا نے اپنے دفتر میں ان سے ملنے آئے لوگوں کے مسائل سنے اور انہیں جلد حل کرنے کا یقین دلایا۔ چھترگاؤں کے رہنے والے جتیندر کی بیوی ریتا دیوی نے ان کے دفتر پہنچ کر زمین سے متعلق مسائل اٹھائے۔ اس پر زونل افسر نے کہا کہ وہ خود جا کر مسائل کریں گے۔ اس کے ساتھ ہی زونل افسر کے ذریعہ ہندو گاؤں کے اراضی کے مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش کی گئی۔ اس موقع پر زونل ناظر رام چرن، بڑا بابو معشوق علی، زونل انسپکٹر مہیو پو ملازم رستم کمار، چھوٹو کمار وغیرہ خاص طور پر موجود تھے۔

جھگو اناری سینا کی جانب سے 8 لڑکیوں کی ہوئی شادی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 29 اپریل: جھگو اناری سینا کی طرف سے 8 لڑکیوں کی شادیاں کی گئیں۔ یہ شادی پیتی درگا پوجا کمیٹی، جھوبھا تالاب میں ہوئی۔ اس شادی میں سنجے سنگھ عرف لالو کا بہت بڑا تعاون رہا۔ لڑکیوں کو رنجنہ دیوی کے ذریعہ لایا گیا۔ مہمان خصوصی کے طور پر سابق مرکزی وزیر مہیو دھ کانت سہائے، سماجی کارکن ونے سنہا، دیپو، پریس کلب کے نائب صدر دھرمیندر گرگری، سماجی کارکن کمار راجہ نے شادی میں شرکت کی اور دولہا اور دلہن کو آشیرواد دیا۔ حمایت میں پیارا برمن، صدر سرپرست، اننجنا پریہ درشنی، روی مہتا، کو آرڈینیٹر، اپیتا کماری، کو آرڈینیٹر، نیتم شرما، وینتا رنجن، روپم، بھکت، سنگیتا جھا، پردیو کور، رنجی تیواری موجود تھیں۔

نیہا سنگھ راٹھور کے خلاف ایف آئی آر اور نیوز چینلوں پر پابندی غیر منصفانہ اور آزادی پر حملہ: کیلاش یادو

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 29 اپریل: جھارکھنڈ آر جے ڈی کے جنرل سکریٹری اور میڈیا انچارج کیلاش یادو نے کہا کہ بھوجپوری لوک گلوکار نیہا سنگھ راٹھور کے خلاف یوپی پولیس کی طرف سے ایف آئی آر درج کرنا ایک غلط اور حوصلہ شکنی قدم ہے۔ دوسری طرف مرکزی حکومت نے 4PM یوٹیوب چینل کے بانی سنیہر سحانی سنجے شرما کے پروگرام پر پابندی لگا دی ہے۔ یادو نے کہا کہ یہ فیصلہ اظہار رائے کی آزادی کے خلاف ہے، ملک کا چوتھا ستون یعنی نیوز ایجنسیاں اور صحافی ملک کا آئینہ ہیں۔ زمینی سطح کی خبروں کو اجاگر کرنے اور اسے حکومتی انتظامیہ اور عوامی نمائندوں تک پہنچانے کے لیے کام کرتے ہیں۔ صحافی قوم پرست نظریے کے حامی ہیں، ان کے خلاف انتقامی کارروائی کرنا اور چینل پر پابندی لگانا جائز نہیں! واضح رہے کہ 22 اپریل کو پہلگام میں دہشت گردوں نے 28 معصوم سیاحوں کو بے دردی سے قتل کر دیا تھا۔ یادو نے کہا کہ پہلگام واقعہ کے 7 دن گزرنے کے بعد بھی کوئی ٹھوس ثبوت نہیں ملا ہے اور نہ ہی کوئی دہشت گرد پکڑا گیا ہے۔ تقریباً 2 ہزار سیاح پھنک کے لیے وادی بیسرن گئے تھے اور کسی قسم کی سیکورٹی نہ ہونے کی وجہ سے دہشت گرد 28 معصوم سیاحوں کو قتل کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ کہیں سیکیورٹی ایجنسی ناکام ہوئی اور اس بڑی کوتاہی کی وجہ سے مکمل شہری یرغمالی بن بے تاب ہیں کہ یہ واقعہ کس کوتاہی کا باعث بنا۔ ان تمام سوالات پر تحقیق کرنے والے صحافیوں، لوک گلوکاروں اور صحافیوں کے خلاف کارروائی کی گئی تو ملک کی جمہوریت اور سالمیت پر سوالیہ نشان لگ جائے گا اور توسیع پسند ہوں گے۔ مرکزی اور ریاستی حکومتوں کو ایسی کارروائی کرنے سے گریز کرنا چاہیے اور نیہا سنگھ راٹھور کے خلاف مقدمہ واپس لیا جانا چاہئے اور 4PM یوٹیوب چینل پر سے پابندی ہٹانی چاہئے!

آدھار سیڈنگ کیلئے کیمپ میں خواتین کی بڑی بھیڑ جمع

میاں سمان اسکیم سے منسلک مستفیدوں کی لمبی قطار

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی/29 اپریل:۔ میاں سمان یوجنا کے تحت آج منگل کو راجدھانی رانچی کی تمام پنچایتوں میں کیمپ لگا کر استفادہ کنندگان کی آدھار سیڈنگ کی جا رہی ہے۔ آدھار لگانے کے لیے تمام پنچایتوں میں خواتین کی بڑی بھیڑ جمع ہے۔ ڈپٹی کمشنر منجناتھ بھجنتری نے اس کی کچھ تصاویر سوشل میڈیا پر شیئر کی ہیں۔ کیمپ میں صبح 10 بجے سے آدھار سیڈنگ کی جا رہی ہے، جو دوپہر 3 بجے تک جاری رہے گی۔

اس اسکیم سے فائدہ اٹھانے کیلئے آدھار سیڈنگ ضروری

جھارکھنڈ حکومت کی مہتواکانکشی میاں سمان یوجنا کے استفادہ کنندگان کے لیے بینک اکاؤنٹ کے ساتھ آدھار سیڈنگ کروانا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ اس کے بعد سے خواتین آدھار سیڈنگ کے لیے مسلسل گھر گھر گھوم رہی ہیں۔ اس کے پیش نظر ضلع انتظامیہ نے ضلع کی ہر پنچایت میں آدھار سیڈنگ کے لیے کیمپ لگانے کا فیصلہ کیا۔ ضلع کے شہری علاقوں میں رہنے والے استفادہ کنندگان کو آدھار سیڈنگ کے لیے بینک کی شاخوں میں جانا ہوگا۔

صرف ان خواتین کو آدھار سیڈنگ کروانا ہے

اس کیمپ میں، میاں سمان یوجنا کی صرف ان مستفیدین خواتین کے لیے آدھار سیڈنگ کی جائے گی، جنہوں نے 3 اپریل 2025 کو یا اس کے بعد اس اسکیم کے تحت تین ماہ کے لیے 7500 روپے کی یکمشت رقم حاصل کی ہے۔ وہ استفادہ کنندگان جنہیں اپریل سے پہلے 7500 روپے مل چکے ہیں، انہیں اس کیمپ میں آنے کی ضرورت نہیں ہے۔

روزنامہ
جدید بھارت
بدھ ۳۰ اپریل ۲۰۲۵ء یکم ذی قعدہ ۱۴۴۶ھ

اقوال زریں

زہریلے سانپ کو مارنا مگر اس کے بچے کی حفاظت کرنا داناؤں کا کام نہیں ہے۔

(حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ)

آگرہ پولیس کی کامیاب کاروائی

ہم گھر گچھا گروپ کے ممبر ہیں۔ دو کو مار ڈالا ہے۔ یہ پہلگام کا بدلہ ہے۔ 26 کا بدلہ 26 ہزار سے لیا جائے گا۔ ایسا ہی کچھ کہتے ہوئے آگرہ کے تاج گنج میں گلفام کے قتل کے ملزم نے ویڈیو بنا کر سوشل میڈیا پر اپ لوڈ کر دیا۔ لیکن اب یہ سچائی سامنے آرہی ہے کہ ملزمان نے یمن دین کے تنازع کو فرقہ وارانہ رنگ دینے کی کوشش کی۔ تاہم پولیس کی بروقت کاروائی سے حالات خراب ہونے سے بچ گئے۔ پولس کمشنر نے کہا کہ یہ ویڈیو ماپلورہ کے ناگلا بھوریہ گاؤں کے رہنے والے منوج چودھری عرف منوج چاپر کی آئی ڈی سے پوسٹ کیا گیا تھا۔ ویڈیو میں قتل کی ذمہ داری لینے والا نوجوان پشپیندر نگیسل تھا جو تاج گنج کے کربھلا گاؤں کا رہنے والا ہے۔ اس کے ساتھ کھڑا نوجوان شیام نگیسل تھا۔ جو کربھلا گاؤں کا رہنے والا ہے۔ ملزم سے پوچھ گچھ کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ پشپیندر نگیسل نے قتل کے بعد ویڈیو بنایا تھا۔ اس میں کھنتر یا گاؤ کھشٹال کا نام لیا گیا۔ حال ہی میں کھنتر یا کرنی سینا نے مظاہرہ کیا تھا۔ شہر میں بھی بھگوا جھنڈے لہرائے گئے۔ پولیس کی تو یہ بتانا اور فرقہ وارانہ ماحول کو خراب کرنے کے لیے واقعہ کو پسلگام سے جوڑنے کی کوشش کی گئی۔ ویڈیو کے بعد پولس نے تاج گنج علاقے میں گشت کیا۔ اس معاملے میں پولیس مانیٹرنگ اور بلاکنگ سائٹ کی بھی تحقیقات کی رہی ہے۔ تبصرہ کرنے والے لوگوں کے بارے میں بھی معلومات اکٹھی کی جارہی ہیں۔

جب ملزمان کو گرفتار کیا گیا تو کوئی بھی کھنتر یا کرنی سینا یا کسی پارٹی سے تعلق نہیں پایا گیا۔ ملزم دودھ فروش ہے۔ رسٹورنٹ میں، پانی کے پیسوں پر جھگڑے کی وجہ سے گولی مارنے کا منصوبہ بنایا گیا۔ پولیس نے اس کی ویڈیو وائرل ہونے کے بعد کوئی ردعمل ظاہر نہ کرنے کی اپیل کی تھی۔ آگرہ میں تاج محل کے بانی سکندر کی زون کے قریب تاج نگری فیز 1 میں رسٹورنٹ کے مالک کے بھائی گلفام کو بریانی کے پیسے کے تنازعہ میں گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ ویڈیو بنا کر اسے فرقہ وارانہ زاویہ دینے کی کوشش کی گئی۔ پیر کو پولیس نے قتل کیس کا انکشاف کیا۔ انا ڈنر کے بعد دو ملزمین پر پرانی یاد اور شیام نگیسل کو گرفتار کیا گیا۔ دونوں ٹانگوں میں گولیاں لگنے سے وہ زخمی ہوا۔ اس دوران کانسٹیبل گریندر بھی گولی لگنے سے زخمی ہو گیا۔ پولیس نے تیسرے ملزم منوج چودھری کو بھی گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس تفتیش کے دوران ملزمان نے بتایا کہ انہوں نے قتل کے بعد ماحول خراب کرنے کی نیت سے ویڈیو سوشل میڈیا پر اپ لوڈ کی تھی۔ اس کے لیے پسلگام واقعے کو ذمہ دار ٹھہرانے کی کوشش کی گئی۔ ایک ملزم مفرور ہے۔ پولیس اسے تلاش کر رہی ہے۔ یہ واقعہ تاج نگری فیز-1 میں 23 اپریل کی آدھی رات کا بتایا گیا۔ شاہد علی چکن بریانی ریسٹورنٹ پر تین نوجوان موٹر سائیکل پر آئے۔ شاہد علی کے کزن گلفام (27) اور سیف علی کو گولی مار دی گئی۔ گلفام کی موت ہو گئی جبکہ سیف علی کے کندھے میں گولی لگی۔ مقتول کے بھائی بلال نے مقدمہ درج کرایا۔ واقعہ کے وقت مراد اور ذیشان بھی ریسٹورنٹ میں موجود تھے۔ قتل کے ایک گھنٹے بعد منوج چودھری کی آئی ڈی سے اشتعال انگیز ویڈیو پوسٹ کی گئی، جس میں دو نوجوان نظر آئے۔ اس نے اپنی پہچان نہیں ظاہر کی تھی۔ اس نے دولوگوں کے قتل کے بارے میں بات کی۔ قتل پسلگام واقعہ کا بدلہ لینے کی وجہ سے بتایا گیا ہے۔

چلنے پہ آتا تھا ہوا کہ پولس نے اپنی تیز رفتار کاروائی میں معاملے کو نہ صرف بے نقاب کر دیا، بلکہ جرم میں گرفتار بھی کر لیا اور یہ صاف ہو گیا کہ قاتلوں نے ملک میں فرقہ وارانہ منافرت کا سہارا لے کر اپنے جرم کو ہندوؤں کا جرم بنانے کی سازش کی تھی لیکن سوال یہ ہے کہ مجرموں کو اتنا یقین کیوں تھا کہ وہ ہندو فرقہ پرستی کے سہارے اپنے جرم کی سزا سے بچ جائیں گے؟ اس کا سیدھا جواب یہ ہے کہ پرسوں سے ملک میں ہندو، مسلم کے نام پر فرقہ واریت کا جو زہر پھیلایا جا رہا ہے، اس نے ملک کے ماحول کو کافی مسموم کر دیا ہے، اور اتر پردیش جیسی ریاست میں جہاں حکومت کے بعض اقدام بھی وقتاً فوقتاً ملزم لوگوں کو یہ احساس کرا رہے تھے کہ مسلمانوں کو سبق سکھانے پر پولس ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکے گی۔ شاید یہی وجہ رہی ہوگی کہ اگر وہ کے تاج گنج میں ذاتی رنجش میں گولی مار کر گلفام کو ہلاک اور سیف علی کو زخمی کرنے والے مجرمین نے حملے کے بعد ویڈیو پوسٹ کر کے یہ اعلان کر ڈالا کہ "ہم گھر گچھا گروپ کے ممبر ہیں۔ دو کو مار ڈالا ہے۔ یہ پہلگام کا بدلہ ہے۔ 26 کا بدلہ 26 ہزار سے لیا جائے گا" لیکن کہنا غلط نہ ہوگا کہ ہمارا ملک کثرت میں وحدت کی تہذیب والا ملک ہے۔ لاکھ فرقہ واریت کے باوجود عام ہندو امن کی امن پسندی اور خیر سگالی و اتحاد کا عامی ہے۔ اگر وہ پولس نے کامیاب کارروائی کر کے اس نظریے کو تقویت پہونچائی ہے۔

غزہ پٹی میں 'ایک نیا جہنم برپا' ہے

بین الاقوامی ریڈ کراس کمیٹی کے ڈائریکٹر جنرل نے پیر کے روز کہا کہ فلسطینی علاقے غزہ پٹی میں جنگ کے دوبارہ آغاز کے بعد سے "ایک نیا جہنم برپا ہے۔ حماس نے کہا ہے کہ غزہ میں مجموعی ہلاکتوں کی تعداد اب 52,243 ہو چکی ہے۔

بین الاقوامی ریڈ کراس کمیٹی کے ڈائریکٹر جنرل پیٹر کریسبرگ بول نے غزہ میں انسانی بحران کی صورت حال پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا، غزہ میں، زخمی ہونے، بار بار بے دخلی، اعضا کے کٹنے، بدحالی، گھٹنوں اور بھوک کا سامنا کر رہا ہے۔ "انہوں نے مزید کہا، امداد سے محرومی کا سامنا کرنے والے غزہ کے باشندوں کو جب جنگ بندی کی امید ہوئی، تو ان پر ایک نیا عذاب مسلط کر دیا گیا۔ 'دوسہ میں سالانہ گلوبل سکیورٹی فورم سے خطاب میں پیٹر کریسبرگ بول نے مزید کہا، اس میں اسرائیلی یرغمالیوں کے اہل خانہ کا صدمہ بھی شامل ہے، جو ایک دہشتم نومبر کے واقعے نے خواب میں مبتلا ہیں اور فلسطینی قیدیوں کے اہل خانہ کا دکھ بھی۔ غزہ میں اب تک 400 سے زائد امدادی کارکن اور 1,000 طبی اہلکار مارے جا چکے ہیں، جن میں ریڈ کراس اور ریڈ کریسنٹ تحریک کے 36 کارکن بھی شامل ہیں۔ 'تقریباً 60 دنوں سے غزہ پٹی میں اسرائیل کی جانب سے خوراک، ایندھن، ادویات اور دیگر اشیاء کی فراہمی معطل ہے۔ امدادی تنظیموں کا کہنا ہے کہ ان کے پاس خوراک ختم ہونے والی ہے جبکہ بازاروں میں بھی بنیادی اشیاء کا شدید فقدان ہے۔ فلسطینی خاندان اپنے بچوں کے لیے خوراک کا بندوبست کرنے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔

قطر مرصد اور امریکہ کی ثالثی میں اسرائیل اور حماس کے درمیان انیس جنوری کو جنگ بندی کی ایک ڈیل ہوئی تھی، جس کی بدولت غزہ پٹی میں پندرہ ماہ سے جاری لڑائی بڑی حد تک رک گئی تھی۔

جہاں نماز جرم ہے، دوسرے مذاہب کے خلاف نفرت کا عمل ہے

تحریر: جناب ہرش مندر صاحب

ترجمہ: خورشید عالم داؤد قاسمی

سن 2022 کے موسم خزاں میں، ایک خاتون نے اتر پردیش کے پریاگ راج (جو پہلے الہ آباد کے نام سے جانا جاتا تھا) کے ایک عوامی اسپتال کے وارڈ کے باہر نماز کے لیے چٹائی بچھایا۔ بظاہر یہ یقین معلوم کہ اسپتال کے وارڈ میں موجود مریض اس کا شوہر، بیٹا، بھائی یا والد تھا۔ لیکن یہ ہم جانتے ہیں کہ اسے ذہنی کی تکلیف ہوئی تھی اور وہ اس کی زندگی کے لیے پریشان تھی۔ اسے نہ تو اس بات سے اپنا سر اسپتال کے فرش پر جھکا کر نماز پڑھنا۔

کچھ لوگوں نے اسے دیکھ لیا۔ انھوں نے نماز پڑھتے ہوئے اس کی تصویر کھینچی اور سوشل میڈیا پر اپ لوڈ کر دی۔ (لوگوں میں) فوراً غصہ بھڑک اٹھا؛ کیوں کہ بہت سے لوگوں نے یہ شور مچایا کہ "عوامی مقامات پر نماز پڑھنا غیر قانونی ہے"۔ حکومت کے زیر انتظام "سچ بیاہ ریہرہ اسپتال" کے چیف میڈیکل آفیسر نے اپنی غصے کا اظہار کیا: "ہم نے وارڈ میں ایسی سرگرمیوں کے خلاف سخت احتیاط جاری کیا ہے۔" انھوں نے رپورٹرز سے کہا: "یہ ایک عوامی مقام ہے۔ ہم نے تمام وارڈ ذمے داران کو ہدایت دی ہے کہ وہ ایسی کسی چیز کی اجازت نہ دیں۔ ہم نے خاتون کو بھی کہا کہ وہ وارڈ ایریا نہ کرے۔ ہم اپنے کمیشن رپورٹ کے بعد مزید کارروائی کا فیصلہ کریں گے۔"

پولیس نے بھی تحقیقات کی۔ جوش تحقیق سے، بعد میں انھوں نے بتایا کہ ان کی تحقیق میں" یہ پایا گیا ہے کہ ویڈیو میں موجود خاتون، بغیر کسی غلط نیت کے، نماز پڑھ رہی تھی اور دنی (اس کی نماز سے) کسی کام یا ٹریفک میں خلل پڑا ہے۔ محض مریض کی صلاحیت پانی کے لیے (وہ نماز پڑھ رہی تھی)۔ یہ عمل کسی بھی قسم کے جرم میں شامل نہیں ہوتا"

لیکن ملک بھر میں بہت سے دوسرے لوگ اتنے خوش قسمت نہیں ہیں۔ اگر آپ" نے ہندو مسلمان" میں مسلمان ہیں؛ تو نماز پڑھنا تیزی سے جرم بنتا جا رہا ہے۔ اس کی ایک مثال دو ویڈیو ہے جو مئی 2024 کے موسم بہار میں، دلی کے" اندر لوک" سے سامنے آئی ہے۔ مرد حضرات اندر لوک" سے نماز کے لیے مسجد میں جمع ہوئے۔ مسجد بھری؛ تو کچھ مرد حضرات مسجد کے باہر سڑک پر نماز پڑھ رہے تھے۔ ویڈیو میں دلی پولیس کا ایک اہلکار نماز میں سجدہ ریز ہونے کو لات مارتے اور لاٹھی سے ہٹاتے ہوئے دکھائی دیتا ہے۔ مرد حضرات راجیہ سبھا کے رکن راجیہ سبھا کے رکن راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ، جناب عمران پرتاپ گڑھی نے دکھ اور غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا: "یہ دلی پولیس کا ایک ایسا پاگل جو ایک شخص کو نماز پڑھتے ہوئے لات مار رہا ہے، شاید انسانیت کے بنیادی اصولوں کو نہیں سمجھتا۔ یہ کیا نفرت ہے جو اس سپاہی کے دل میں بھری ہوئی ہے۔"

گھنٹوں کے "لو ٹو مال" میں، جو حال ہی میں وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے ہاتھوں افتتاح کیا گیا تھا، سن 2022 کے موسم گرما میں، جب ایک اور ویڈیو منظر عام پر آئی جس میں کچھ مرد مال کے کونے میں نماز پڑھ رہے تھے؛ تو کچھ ہندوؤں گروہوں کے کارکنوں نے ہنگامہ برپا کر دیا۔ (ان) کارکنوں نے نماز میں خلل ڈالا اور مسلمانوں کی نماز کا مقابلے میں بلند آواز سے "ہنومان چالیسہ" پڑھنے لگے۔

اتر پردیش پولیس نے ان مردوں کے خلاف، جو نماز پڑھ رہے تھے، تعزیرات ہند کی دفعات 153A (مذہب کی بنیاد پر مختلف گروہوں کے درمیان دشمنی بڑھانا)، 341 (غلط طور پر روکنے کی سزا)، 505 (عوامی فساد پیدا کرنے کے لیے بیانات دینا)، اور 295A (جان بوجھ کر اور بدنیتی سے مذہبی جذبات کو مجروح کرنے کے لیے اقدامات کرنا) کے تحت فوجداری مقدمات درج کیے۔ گجرات کے دسریاں حصہ میں، ان نوجوانوں میں سے ایک، جو نماز پڑھ رہے تھے (رکھان، جو کہ ایک قانونا کاوی کے طالب علم تھے)، کے گھر پر دھاوا بول کر، انھیں حراست میں لے لیا۔ انھوں نے رکھان کے دو دوستوں: نقمان اور نعمان، جو کہ چھوٹے چائے فروش تھے، کو بھی گرفتار کر لیا۔

اسی موسم گرما میں، تین مرد، جن میں سے دو حیدرآباد سے اور ایک اعظم گڑھ سے تھے نے نماز کے لیے تاج محل کے احاطے میں واقع مسجد کا انتخاب کیا۔ پولیس نے انھیں گرفتار کیا اور ایک بار پھر ان پر تعزیرات ہند کی دفعہ 153A سے کے تحت مذہبی گروہوں کے درمیان دشمنی بڑھانے کا الزام عائد کیا۔

سن 2022 کی مئی کی نماز کی وجہ سے، ستر مسلم افراد کے خلاف فوجداری مقدمات درج کیے گئے؛ یہیں کہ انھوں نے کھلے پورے میں مختلف علاقوں میں، مساجد کے باہر سڑکوں پر پولیس کی اجازت کے بغیر نماز پڑھی تھی۔ یہ شکایت ایک سینئر پولیس سب انسپکٹر نے درج کرائی تھی۔ مقدمات تعزیرات ہند کی دفعات 186 (عوامی ملازم کو اس کے فرائض کی انجام دہی میں رکاوٹ ڈالنا)، 188 (عوامی ملازم کے جاری کردہ حکم کی نافرمانی)، 283 (عوامی راستے میں خطرہ پیدا کرنا)، 341 (غلط طور پر روکنے کی سزا)، اور 353 (عوامی ملازم کو اس کے فرائض کی انجام دہی سے روکنے کے لیے مجرمانہ طاقت کا استعمال) کے تحت تھے۔

ہندوتوا کارکنان کبھی کبھار تشدد کے ساتھ مساجد میں بھی جماعت کے ساتھ نماز کو روکنے کا کام کرتے ہیں۔ سن 2022 کے اوائل میں، گجرات کے ضلع سورت کے ایک شہر میں، ہندوؤں کے ایک گروہ نے "جے شری رام" کے نعرے لگاتے ہوئے، مردوں نے ایک مسجد پر دھاوا بول دیا، وہ اپنے جوتے پہنے ہوئے بے ادبی سے مسجد میں داخل ہوئے اور نمازیوں کو پھینٹنا شروع کر دیا، جس پر نمازی لوگ ٹھٹھے تھے۔" انھوں نے ہمیں جمعہ کی نماز پڑھنے کی اجازت نہیں دی"، انھوں نے کہا، "اور" جب سے مسجد میں نماز دوبارہ شروع نہیں ہوسکی۔ ہم نے اپنی شکایت مقامی پولیس اسٹیشن میں کی۔ وہاں ڈیوٹی پر موجود پولیس اہلکاروں نے ہندو مردوں کے جرم کو چھپانے میں لینے کی کوشش کی۔..."

شب برات کے مبارک دن، 18 / مارچ 2022 کو، دلی پولیس نے اپاٹک، بغیر کسی تحریری حکم کے، سولہ مساجد میں جمعہ کی نماز روک دی، جن میں سے کئی تاریخی مساجد ہیں جہاں مسلمان سیکڑوں سال سے عبادت کرتے آرہے ہیں۔

مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ قرآن مجید رمضان کے مبارک مہینے میں پیغمبر (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل ہوا تھا۔ اس مہینے میں تراویح کی نماز پڑھنا ایک معمول ہے، جس میں قرآن کے بڑے حصے [بلکہ عام طور پر پورے قرآن کریم] کو رمضان کے دوران پڑھا جاتا ہے۔ مذہبی اسکالر رانا سفوی کے مطابق یہ روایت سترہ [تقریباً چودہ۔ مترجم] صدی پرانی ہے۔ یہ نمازیں گھر پر، اکیلے، جماعت کے ساتھ یا مسجد میں پڑھی جا سکتی ہیں۔ عموماً یہ نمازیں ایک ساتھ پڑھی جاتی ہیں: کیوں کہ مسلمان رمضان کے دوران پورے قرآن مجید کو [تراویح میں] پڑھنا چاہتے ہیں۔ تراویح کی نمازسلمان سے بھرے مسکون کے ساتھ ہندوستان میں پڑھی جاری ہے۔ لوگ اکثر ان اجتماعی نماز کے لیے گھروں، مساجد، یا، ٹاؤن ہال کے کیفے میں جمع ہوتے ہیں۔ تاہم، خاص طور پر 2022 کے بعد سے، ہندوؤں اجتجوم اور پولیس کی طرف سے ایسے اجتماعات کو بھی مداخلت کا سامنا ہے۔ جو ان اجتماعات کو روکنے کی کوشش کرتے ہیں۔

اتر پردیش پولیس نے 2022 میں، مراد آباد میں دو بڑی گھروں میں تراویح کی نماز کے لیے جمع ہونے والے 26 مسلمانوں کے خلاف مقدمہ درج کیا۔ ان 26 افراد پر تعزیرات ہند کی دفعہ 505 (2) (عوامی فساد پیدا کرنے کے لیے بیانات دینا) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا کہ وہ "دو مقامی افراد کے گھروں میں بغیر کسی پیشگی اطلاع کے اکٹھے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے"؛ جب کہ" یہ اعتراضات ایک دوسری کمیونٹی کے پڑوسیوں کی طرف سے اٹھائے گئے تھے"۔

اگلے سال، ایک مسلم تاجر، ذاکر حسین، جو" ذاکر آرٹن اسٹور" کے مالک تھے، کو مراد آباد پولیس نے نماز پڑھنے کے جرم میں گرفتار کیا۔ وہ اپنے خاندان کے درجن بھر سے زائد افراد کے ساتھ، مراد آباد کے ایوب نگر علاقے میں، اپنے ایک گودام میں تراویح کی نماز پڑھنے کے لیے جمع ہوئے تھے۔ اچانک، بجرنگ دل کے لوگوں نے دھاوا بول دیا اور، پرزور مطالبہ کیا کہ وہ اپنی نماز ختم کریں۔ پولیس اہلکاروں کا ایک گروپ آیا اور بجرنگ دل کے ارکان کو منتشر کر دیا، جس کے بعد ان لوگوں نے اس رات اپنی نماز مکمل کی۔

(باقی کل)

عازمین حج کے نام کھلا خط

اسعد اعظمی/استاذ جامعہ سفیعہ بنارس

مکرمی ..... السلام علیکم

یہ جان کر بے حد خوشی ہوئی کہ آنجناب امسال حج بیت اللہ کے سفر پر روانہ ہونے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا سفر آسان کرے اور آپ کا حج مبرور ہو۔ آمین۔

مکرمی! آپ نے جس اہم فریضہ کی ادائیگی کا عزم کیا ہے وہ اسلام کا ہزاری مقدس اور اہم رکن ہے، بااشان فریضہ ہے، انفرادی و اجتماعی دونوں حیثیت سے اس کی انقلابی تاثیر ایک مسلم امر ہے۔ لہذا ہر عازم حج کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے تئیں حج کی اہمیت کو سمجھے، اس کے انقلابی اثرات سے اپنے دامن مراد کو بھر لینے کی ہر ممکن کوشش کرے، اور اس عظیم عبادت کے تقدس کو عملیا مبیت کر کے ملی رسوم و عادات کو قریب پھٹکنے نہ دے۔ اس تعلق سے درج ذیل امور کی طرف ہم آپ کی توجہ مبذول کرانا چاہتے ہیں۔

بہوتیرے:- عازمین حج کی دعوت کی رسم دن بدن طول پکڑتی جا رہی ہے۔ عزیز اقارب اور دوست واحباب ایک دوسرے سے بڑھ کر اس رسمی ادائیگی میں حصہ لیتے ہیں، اور یہ تکلف اور لذیذ پکوانوں سے عازمین حج کی ضیافت کرتے ہیں، بعض رشتہ دار استطاعت نہ ہونے کے باوجود بہت ہی مالی اور مادی کے خوف سے قرض لے کر یہ رسم ادا کرتے ہیں، بعض دعوتوں میں عازمین کے ساتھ دوسروں کو بھی شریک کر لیا جاتا ہے، جس طرح افطار پارٹیوں میں، بسا اوقات بیشتر روز خود ہوتے ہیں۔

ان سب دعوتوں کا سلسلہ رواجی کے ایک دو روز قبل تک جاری رہتا ہے جو عازمین حج کے ہاں ہوتی ہے، دو راہ ہونے سے پہلے اپنے گھر پر ایک عام دعوت کرتا ہے جس میں خویش و اقارب، احباب و متعارفین اور دیگر متعلقین کو مدعو کرتا ہے، اس روز اس کے یہاں تقریباً شادی جیسا ماحول ہوتا ہے، اور اسی طرح کے انتظامات ہوتے ہیں۔

جب عازمین حج کے واپس ہوتے وقت کپڑے اور دیگر اشیاء سے لدے پھندے ہوتے ہیں، ہر رشتہ دار کو گویا کوئی تحفہ ضرور دیتے ہیں، اس موقع پر وہ "حاجی" آزمائش میں پڑتے ہیں جو مالی اعتبار سے کمزور ہوتے ہیں، اس پر تکلف رسم کو مالی عازمین کی حیثیت کم نہ کر سکتے ہیں، روائی سے قبل جو لوگ انھیں کپڑے وغیرہ پیش کریں ان سے معذرت کریں اور ضرورت مندوں کا خیال رکھنے کی ہر کوشش کریں، انداز نصیحت آمیز ہو کہ حقارت آمیز۔ حج کا مقصد آگر کچھ ہے تو تجھو اور آپ زمزم ہے، اور اس سے آخری ملاقات:- جس دن عازم حج کو گھر سے نکلنا ہوتا ہے اس دن سورج سے اس کے گھر ملاقاتیوں کا ہجوم لگا رہتا ہے، مرد و زن بچے بوڑھے سب آتے ہیں، ان کی بھی ضیافت کا مقابلہ اہتمام ہوتا ہے، اگر سفر ایئرپورٹ یعنی ہیتھرو یعنی ایئرپورٹ کا ہوتا ہے تو اعلیٰ پیمانہ اور اعلیٰ ایئرپورٹ ہوتا ہے، اس موقع پر بھی ایک انتہائی تھکاؤ دن گزر جاتا ہے، بسا اوقات ایک ماہی کا وداع کرنے والوں کی تعداد سو سے زائد ہوتی ہے، اگر کسی دن پچاس تک جاتی رہتا ہے تو یہ بھی اپنے لیے بڑی بات ہوتی ہے، موتیں بھی اپنے بچوں سمیت ایئرپورٹ تک وداع کرنے کے لیے جاتی ہیں، اگر عازم حج کا سی مدرسہ سے تعلق ہے تو بسا اوقات مدرسہ اس عازم حج کو الوداع کرنے کے لیے پھر دیر کے لیے بندشِ کو کر دیا جاتا ہے۔

جو عیسیٰ عظیم الشان عبادت کے نام پر دوسروں کے لیے مشکلیں پیدا کرتا، مسافروں کو اذیت پہنچاتا اور اس قانون کو پیش کرتا، حقیقت اسلام کو بدنام کرنے کے مترادف ہے، لہذا عازمین حج کو چاہیے کہ اپنے تمام اعزہ و متعلقین کو انٹینشن سے سختی سے منع کریں، صرف اتنے ہی لوگوں ان کے ساتھ وہاں تک جائیں جو ان کا سامان برداشت و ذریعہ بن سکیں، کھوا سکیں اور انھیں آسانی پہنچانے کا باعث ہوں، تو گر کہیں بسا اوقات ایک ماہی کا وداع کرنے والوں کی تعداد سو سے زائد ہوتی ہے، اگر کسی دن پچاس تک جاتی رہتا ہو، یہ بھی اپنے لیے بڑی بات ہوتی ہے، یہ تو کچھ ہی تک کے نام پر ہوتا ہے، کیا اس قسم کے گناہوں کی رات زندہ درا ہی سامنے پر نہیں جاتی جو اس کا سبب بنا؟

محترم عازم حج! اسلامی عبادت سادگی اور بے تکلفی کا تقاضا کرتی ہیں، رسم و رواج اور شہرت و خود پسندی کی اس عبادت کے اثرات کو بے برا، راست اڑانے والی چیزیں ہیں، حج کے تقدس کو مایسیت کرنے والی ان تمام رسوم و خرافات کو اپنے آپ سے دور رکھنے کی بھرپور کوشش کیجیے۔

اللہ رب العزت آپ کے حج کو قبول فرمائے۔ آمین۔

8090809155 asadaazmi@yahoo.com

فرقہ واریت کے اندھیروں میں جگمگاتا اتحاد کا چراغ

"سرحدوں پر بہت تناؤ ہے کیا
کچھ پتا کچھ پتا تو ہے کیا؟"

دنیا کے نقشے پر ایک ملک ایسا ہے۔ جسے رنگا رنگ تہذیبوں، مذاہب اور تہوں کی گہوارہ کہا جاتا ہے اسے ہمارا ہندوستان۔

مگر افسوس! آج وہی دھرتی جس پر امن کے پھول کھلا کرتے تھے۔ نفرت کی آندھیوں کی زد میں ہے۔ سرحدوں پر تناؤ ہے، دلوں میں اندیشے، اور فضا میں بے چینی کی سی کیفیت طاری ہے۔ انتخابی موسم نے اقتدار کے بھوکے درندوں کو بے تاب کر دیا ہے، اور وہ ہر حربہ آزمانے پر تلے ہیں۔ یہی ہے وہ دور ہے جس میں مظلوم کسان جو اپنے حق کے لئے دلی کی راہوں میں داخل ہو رہے تھے، آج دہشت گرد کہہ کر دلیوں میں آسانی سے اتر آتے ہیں۔ پرسکام بے خوفی و اطمینان بھی اسی سازش کی ایک کڑی ہے، جس طرح یوام میں نوجوانوں کا خون بہایا گیا تھا ایک ایسی حقیقت ہے کہ ابھی تک آج تک قدم بے چھپایا جاری ہے۔ بہار کے انتخابات کی گرمی ہو راہداشت ترمیمی بل کی تپش بکھرا طبقہ مرموقع ہو نہ مسلم قریبن کی آگ بھڑکانے کا زریعہ بنا رہا ہے۔

بے گناہوں کی ارزانی کے کرنے میڈیا کے زخریدہ کارندے یہ راگ الاپنے لگے کہ یہ دہشت گرد اور تمام مسلمانوں کی دین ہے، مگر ان شہیدوں کی قربانیوں کا کوئی ذکر نہیں جنہوں نے اپنے ہندو بھائیوں کی جانیں بچانے کے لیے اپنی جانیں قربان کر دیں۔ جو آنکھیں کھٹکنے والی ہیں، انہیں جاننے کے لئے پہلگام کی سرزمین پر قدم رکھنا پڑے گا، وہاں کے زخمی دلوں کی خاموش آہ کی سنی جائے گی۔

افسوس! ایک ملک کے کچھ باشعور افراد بھی تعصب کی گرد میں آنکھیں بند کر کے، بغیر تحقیق کے پاکستان پر دہشت گردی کا لیبل چسپاں کر دیتے ہیں، جب کہ ہمارے اپنے ملک میں سازشوں کا جال بچھانے والے عناصر ہی ہے اور آر ایس ایس کی شکل میں موجود ہندوی عناصر ہی ملک کی جڑوں کو نفرت کی دیمک سے چاٹ رہے ہیں۔

میں کولنٹ کا باشندہ ہوں، جہاں اب بھی ہندو مسلم ایک دوسرے کا ہاتھ تھامے امن کی مالا پروتے ہیں۔ مگر وہاں بھی زہریلے بیج بوئے جا رہے ہیں۔

روز کوئی نہ کوئی فتنہ پرور زبان کھلی ہے، کبھی ارجن کھجو تو کبھی شجھود اور ھیکری اپنے زہر میں ڈھلے الفاظ سے بھائی چارے کی فضا کو مسموم کرتے ہیں۔

صحافت کے دو درخشاں چراغ بہیہ روش کمار، دھرو راتھی، اجیت انجم، اپنی سچائی کی روشنی سے یہ سوال اٹھاتے ہیں کہ: "جہاں اتنی بھیڑ جمع تھی، وہاں سکیورٹی کہاں تھی؟"

"حملہ آور اندر کیسے آئے؟ کس کی غفلت تھی؟"

مگر افسوس! ان سوالوں کا جواب دینے کے بجائے، سچ کی آواز کو دبا دیا جاتا ہے۔ زیر بند مودی جیسے حاکم کا بیان "دھوکا" کہا جاتا ہے، مگر اسی "دھوکے" شخص کا ایک انتخابی تھیٹر، دن گزر جاتا کہ وقت واپس پہنچتے ہی وہ انتخابی جلسوں میں پاکستان کو لال آنکھیں دکھانے میں مصروف ہو گئے۔

اے میرے وطن کے باشندو!

وقت کی صدا ہے کہ ہم اپنے دلوں کی دیواروں کو گرائیں، نفرت کے خاردار جھاڑ کو اکھاڑ پھینکیں۔

ہندو مسلم سکھ عیسائی آپس میں ایک دوسرے کے ہاتھ مضبوطی سے تھام لیں، اور ان سازشی قوتوں کے خلاف ایک سنگ بنی دیوار بن جائیں جو ہمیں تقسیم کر کے اپنی کرسیوں کے محل تعمیر کرنا چاہتے ہیں۔

آؤ انجمت کی شمع روشن کریں،

آؤ انسانیت کے نغمے گائیں۔

آؤ ہندوستان کو وہی بنائیں جو گھی گاندھی، ابوالکلام، بھگت سنگھ اور اشفاق اللہ خان کا خواب تھا۔

یہ کیسا "فراق میں جو بیٹھے ہیں، وہ تاریخ میں مٹ گئے؛
جو لڑیے ہوئے، وہی چراغ بنے زمانے کے۔"

شفیع احمد کمرہٹی 9831278666

سوشل میڈیا، سیاست اور منافرت: بھارت میں میٹا کے ہاتھوں مسلم مخالف بیانیے کا پھیلاؤ

از قلم: ڈاکٹر محمد عظیم الدین

(قسط-۲)

مودی دور میں جو بنیادی تبدیلی رونما ہوئی، وہ مسلم مخالف جذبات کا مرکزی دھارے میں شامل ہو جانا تھا، جس میں فیس بک جیسے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز نے تفرقہ انگیز بیانیوں کو بے مثال رسائی اور فروغ عطا کیا۔ تاریخی شکایات اور وقیانوسی تصورات، جو پہلے شاید ہی محفلوں یا محدود اشاعتوں تک محدود تھے، انہیں آن لائن ایک بی توانائی میسر آئی، وہ الفاظ میں سارفین تک پہنچے اور الگورتھم شیئرز اور الگورتھم کی مدد سے جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئے۔

بھارتی سیاسی مکالمے میں سوشل میڈیا کا کردار

زیر نریندر مودی کے دور حکومت میں سوشل میڈیا نے بھارتی سیاسی مکالمے کی ہیئت میں تبدیلی کر دی۔ 2014ء کے انتخابات نے، جن کے نتیجے میں مودی اقتدار میں آئے، بھاجپا پر" بھارت کے پہلے سوشل میڈیا الیکشن" کہلائے، جہاں بی جے پی نے فیس بک اور ٹویٹر جیسے پلیٹ فارمز کو نہایت مہارت سے استعمال کر کے ہندو روایتی ذرائع ابلاغ کو پس پشت ڈال کر براہ راست ووٹروں سے رابطہ قائم کیا۔ خود نریندر مودی نے سوشل میڈیا کو گرمجوشی سے اپنایا اور آن لائن دنیا میں سب سے زیادہ فالوورز رکھنے والے عالمی رہنماؤں میں شمار ہونے لگے۔ ان کی ڈیجیٹل فہم و فراست نے ایک جدید ٹیکنالوجی پلیٹ فارم کی شبیہ کو اجاگر کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا، جو جوب اختلاف کی بیانگیزی پارٹی کے فروغ اور اشتراف پر مبنی تھا اور مکمل طور پر کارپوریٹ کنٹرول کے تحت کام کرتا تھا۔ اس طرح سوشل میڈیا کا وہ تصور جو کبھی جمہوری مکالمے کا ذریعہ سمجھا جاتا تھا، ایک ایسے آلے میں تبدیل ہو گیا جو مخالف آوازوں کو دبانے اور ایک مخصوص بیانیے کو فروغ دینے کا ذریعہ بن گیا۔ یہ تبدیلی صرف ٹیکنالوجی کی ترقی کا نتیجہ نہیں تھی، بلکہ اس میں سامیوں اور متعلقہ گنجیوں کا ایک وسیع جال بھی شامل تھا جو پارٹی کے پیغامات کو دور دور تک پہنچا تا اور ناقدین پر کڑی نکتہ چینی کرتا تھا۔ جوں جوں سوشل میڈیا کا اثر و رسوخ بڑھتا گیا، اس کے غلط استعمال کے متعلق خدشات بھی گہرے ہوتے گئے۔ واٹس ایپ کے ذریعے پھیلائی جانے والی افواہیں اور جھوٹی خبریں، جو پہلے شاید ہی محفلوں یا محدود اشاعتوں تک محدود تھے، انہیں آن لائن واقعات کا سبب بنیں، خاص طور پر ان مسلمانوں کو نشانہ بنایا گیا جن پر بڑے کے ذبیحہ یا گوشت خوری کا الزام ہا مدعیا گیا۔ سیاسی مقاصد کے تحت کیا گیا یہ مہم جوئی پھیلاؤ نے کئی جگہوں پر زیادہ منظم اور پیچیدہ صورتیں اختیار کر لیں، جن میں اکاؤنٹس کے ہر پوٹینٹ ورکس تفرقہ انگیز مواد کی تشہیر میں ملوث پائے گئے۔

ایسا ہوتا ہے ''انصاف'' ہندوستان میں اسلامی دور حکومت کا منصفانہ کردار

سید عبداللہ علوی بخاری اشرفی

ہندوستان کی سرزمین پر سیکڑوں برس مسلمانوں کی حکمرانی رہی۔ ان کا دورِ حکومت امن وسلامتی اور مسلم وغیر مسلم کے درمیان رواداری و انصاف کا آئینہ تھے۔ ان ہی عظیم الشان میں سلطان قطب الدین ایبک تھی ایسے ہی ایک ایک اور انصاف پسند حاکم تھے۔ انھوں نے اپنے محل کے باہر زنجیر انصاف لٹکا رکھی تھی کہ، اگر کسی کی حق تلفی ہوتی ہے یا اس پر ظلم کیا جاتا ہے تو مظلوم بلا جھجک اور بے خوف وخطر سلطان تک انصاف کی گہار لگا سکے۔ یہی وہ انصاف پسند مسلم فرمانروا تھے، جس نے جرم کی پاداش میں اپنے بیٹے کو مقصور اپاے جانے پر اسلامی احکام انصاف پر عمل کرتے ہوئے سر عام کوڑے لگوائے۔

خیاث الدین بلبن، بن کا دورِ حکومت امن وسکون اور خوشحالی میں میں ایک مثال رکھتا ہے۔ اس دور کے ہندوؤں نے فوجدان کے دورِ حکومت کی تعریف کی ہے، جس پر آج بھی تاریخی شہادت موجود ہے۔ دلی کے قریب پالم میں 1280 عیسوی کا ممکن ہے کہ ایک کتبہ دستیاب ہوا، جس میں غیاث الدین بلبن کے دورِ حکومت کی تعریف کرتے ہوئے اس دور کے ہندو مؤرخین کا اعتراف یوں منقا ہے: ''بلبن کی سلطنت میں آسودہ وخاتی ہے۔ اس کی بڑی اور اچھی حکومت میں خورے خوندہ اور داوڑ سے بیشمور کی ٹک ہر جگہ بہاری دل آویزی ہے۔ اس کی فوجوں نے ایسا امن وامان قائم کیا ہے جو ہر شخص کو حاصل ہے۔ سلطان ایبک رعایائی خیر خواہی اتنی اچھی طرح سے کیو دو وشنو (ہندوؤں کا دیوتا) دنیا کی فکر سے آزاد ہو کر دودھ کے سمندر میں جا کر سو رہے۔''

سلطان علاؤ الدین خلجی بن کے عظیم فرمانروا تھے، جنھوں نے جنوب کے چند بادشاہ مل اور سماج کے اتحاد کو مستحکم کرنے کے لیے نفرتوں کی دیوار کھڑی کرتے ہوئے من گھڑت تاریخ مرتب کروائی، جب کہ ان کے انصاف کی گواہی آج بھی تاریخ کے سینے میں محفوظ ہی محفل میں موجود ہے۔

سلطان محمد بن تغلق بھی تاریخ ہند کے ایسے ہی مسلم فرمانروا تھے، جنھیں اسلام مخالف طاقتوں نے ظالم بادشاہ کے طور پر پیش کیا، جب کہ ان کے انصاف کی گواہی دیتے ہوئے اُس دور کے مؤرخین کا کہنا ہے کہ رفتنے میں ایک روز سلطان دربار عام منعقد کر کے مظلوموں کی فریاد رسی کرتے۔ دربار میں چار منشی مقرر تھے، جو اسلامی شریعت کی روشنی میں احکام سناتے اور سلطان اس کے مطابق فیصلہ کرتے۔ جتنی کے سلطان نے ان مقیموں کو متہبہ کر رکھا تھا کہ، اگر کوئی بے قصوروں کے فیصلوں کے سبب تبریح کو پہنچا تو اس کا خون ناحق ان ہی کی گردن پر ہوگا۔

ہندوستان کے مشہور مسلم فرمانروا ''شیر شاہ سوری'' کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ شیر شاہ سوری مساوات اور ہندو مسلم رواداری کا پیکر تھے۔ ان کی رعایا پروری کا اس سے بڑا ثبوت اور کیا ہوگا کہ انھوں نے یہ اعلان کیا تھا: ''اگر کسی نے بھی میری رعایا کے کسی فرد پر کسی ظلم کیا تو میں اس پر سنگ بن کر گروں گا اور اس کو سنگ ری رسولوں گا۔''

ہندو قوم پر ان کے توجہ اور کرم فرمائیوں کا ثبوت اس اقدام سے ملتا ہے کہ غیر مسلموں کی عبادت گاہیں بالکل محفوظ رہیں۔ ان عبادت گاہوں کی جو مسلم عالم مخالفت نہیں کرے گا، اسے معزول کر دیا جائے گا۔''

مغل اگرچہ باہر سے آتے لیکن شاہان مغلیہ نے ہندوستان کو اپنا وطن بنالیا۔ اس ملک میں انھوں نے اس طرح محبت کی جیسے ایک بادشاہ اپنے مادر وطن سے محبت کرتا ہے اور حکومت بھی ایسی کی کہ سلطنت مغلیہ کے ناموں بادشاہوں نے اپنے اپنے اوپر اور اس انصاف پسند ومساوات پرستی، رعایا پرور اور رواداری طرز کی مثالی حکومت کی۔

مغلیہ سلطنت کے بانی ظہیر الدین بابر نے اپنی کتاب ''تزک بابری'' میں ایک واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ، فوج کا ''بیچ'' ہمیشہ ''نہ سے گزر رہی تھی تو بیانوں سے ''بھیر'' والوں کو بتایا، حکام نے فوراً ان پانیوں کو گرفتار کر کے بعض کو سزائے موت کا حکم دیا اور بعض کی ناکیں کٹوا کر تشہیر کرائی۔

ایسا ہوتا ہے ''انصاف'' ہندوستان میں اسلامی دور حکومت کا منصفانہ کردار۔

مغل بادشاہ ''جہانگیر'' کا معاملہ تو اس سلسلے میں مرہیت تھا۔ وہ روزانہ دو گھنٹے عوام کی شنوائی سنتے، یہاں تک کے دوران سفر بھی اس معمول کا اہتمام کرتے، روزانہ تین گھنٹے مظلوموں کی فریاد سنی جاتیں اور ظالموں کو بلا امتیاز نظر سزا دی جاتی تھی۔

مغل بادشاہوں کی تعمیرات میں ''دیوان عام'' کی تعمیر اس بات کا بہترین ثبوت ہے کہ دربار میں عوام وخواص کو بلا روک ٹوک دادِ فریاد پیش کرنے اور انصاف مانگنے کی اجازت تھی۔ یہاں بادشاہ نہ صرف عوام کی شکایات سنتے بلکہ خود فریقین سے جرح کرتے اور فیصلہ صادر کرتے تھے۔ فیصلوں میں انصاف کا اس قدر اہتمام برتا جاتا کہ اگر مجرم حکومت کا بڑے سے بڑا عہدیدار یا شاہی خاندان کا فرد بھی ہوتا تو اسے بھی سزا دینے سے تامل نہ کیا جاتا۔

مغل بادشاہوں میں شہنشاہ اکبر اعظم، جہانگیر اور شاہجہاں اور مغلیہ اورنگ زیب عالمگیر جیسے بادشاہوں نے انصاف و اسلامی رواداری کے وہ ان مٹ نقوش چھوڑے ہیں، جن پر آج بھی تاریخی شہادتیں موجود ہیں۔

شہنشاہ جہانگیر ایک امن پسند منصف المزاج اور رعایا پرور بادشاہ تھا۔ اس نے اپنے دربار میں اہم عہدوں پر بھی ہندوؤں کو مامور کیا، مثلاً ہمیں ''گوبند دیوی'' مندر کی تعمیر کے لیے زمین دی۔

اکبر نے ہندوستان میں مغلیہ سلطنت کو وسیع کرنے کے لیے یہاں کی چھوٹی بڑی غیر مسلم ریاستوں کے راجے، رجواڑوں اور راجپوتوں سے دوستانہ تعلقات قائم کیے۔ صرف یہ کہ بڑی تعداد میں غیر مسلم راجپوتوں کو اپنی فوج میں جگہ دی بلکہ اعلیٰ عہدوں پر انہیں مامور کیا اور اپنے دربار خاص میں بھی انہیں جگہ دی۔ اکبر اعظم نے بیرہل اور تان سین جیسی غیر مسلم اور قابل وہونہار شخصیات اپنے دربار میں رکھیں یہ بی انہیں بلکہ اگر ان سے مذہبی سفر سے تعلیم معاف نہ چاہو مندروں کی تعمیر کرائی۔

اورنگ زیب عالمگیر ہندوستان کی تاریخ اور مغلیہ سلطنت کا ایسا بادشاہ گزرا ہے، جس پر اسلام ودشمن، متعصب اور ساہوکار مورخین نے بے بنیاد اور بے ماز الزامات عائد کر کے انہیں ایک ظالم بادشاہ بنا کر پیش کیا، جب کہ اس کی فوج اور اس کے قلمروں، ریاستوں، جو اُلیہاں پیش کرتی ہے ان سے اس پر لگے الزامات کی تردید خود تاریخ پیش کر دیتی ہے۔ یہ تاریخ کے ساتھ ایک بہت بڑا مذاق اور تھیل ہے جو ہر دور میں حقائق مخالف ہوکر انوں کی جانب سے کھیلا جاتا رہا ہیں۔ اورنگ زیب عالمگیر اگر ظالم اور ہندو مخالف بادشاہ ہوتا تو اس کی فوج میں ہندو بڑی تعداد میں اور بڑی اعلیٰ عہدوں پر مامور ہندو عہدیدار اور ایک ہندو مصنف ''اپاریہ پرشل چند رائے'' نے اورنگ زیب عالمگیر کی فوج میں ہندو عہدیداران کی تقرری کے حوالے سے لکھا ہے کہ: ''شہنشاہ اورنگ زیب کے عہد میں سلطنت کے اندر بڑی بڑی ذمہ داری کے عہدے ان کو ملے ہوئے تھے۔'' وہ اا گرایک ظالم اور ہندو مخالف بادشاہ ہوتا تو اس کے پچاس سالہ دورِ حکومت میں ہندوستان بھر کی ان تمام ریاستوں میں جو ان کی قلمرو میں شامل تھیں ایک بھی مندر نہ ہوتا۔ ان پر لگے اس الزام کی تردید کرتے ہوئے اور اس کی رواداری اور رعایا پروری کے جذبات سے متاثر ہو کر ایک اور ہندو مورخ نے اپنی کتاب ''تاریخ ہند'' میں لکھا ہے کہ: ''ملاشی پرایا گ اور دوسری عبادت گاہوں کے لیے اس نے جو جاگیریں وقف کیں اور ہندو پنڈتوں کے ساتھ جو عطائیں دیں، ان سے اس کی انصاف پسندی ثابت ہوتی ہے۔'' خود اورنگ زیب عالمگیر کے خطوط ان کے مہربان اور رعایا پرور، انصاف پسند اور روادار حاکم کی حیثیت کو ثابت کرنے کے لیے کافی ہیں۔ اس نے بنارس کے مہنتوں کو جو فرمان جاری کیا تھا، اس کے الفاظ ''ہمیشہ اور اورنگ زیب کے عہد میں سلطنت ایک فرمان جاری کرتے ہوئے جو لکھا ہے وہ ایک تاریخی شہادت ہونے کے ساتھ ساتھ اسلامی رواداری ومساوات پرستی ان کے نظام حکومت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ وہ لکھتے ہیں: ہماری پاک شریعت اور سچے مذہب کی رو سے یہ ناجائز ہے کہ غیر مذہب کے قدیم مندروں کو گرایا جائے۔ حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ کسی بھی شخص ہندوؤں اور برہمنوں کو کسی وجہ سے بھی تنگ نہ کرے اور ان پر کسی قسم کا ظلم نہ کرے۔''

مسلم حکمرانوں نے ہندوستان کی سرزمین پر کم وبیش ایک ہزار ایک سو چھیالیس سال حکومت کی اور ہندوستان کو خوب ترقی دی۔ انھوں نے اپنی رعایا میں بھی ہندو مسلم کا امتیاز نہ برتا۔ ہندو قوم پر بھی ظلم نہیں کیا، کسی کا مذہبی تبدیلی کا جبر نہ کیا۔ ان کی جان ومال لوٹ کر ان پر زندگی تنگ نہ کی، بلکہ انھیں دی مراعات مہیا کیں جو مسلمانوں کو حاصل تھیں۔ ان کی جان ومال کو بھی نقصان نہ پہنچا بلکہ انھیں تحفظ مہیا کرنے کا خصوصی اہتمام کیا اور ملک میں بھائی چارہ ومساوات کو پروان چڑھایا۔ مسلمانوں کے رواداراور، انصاف پسند نظام حکومت کی تعریف کرتے ہوئے موجودہ ہندو مؤرخین لکھتے ہیں: ''یورپی میں جتنے سوال ملک مسلمانوں کی حکومت رہی، لیکن یہاں مسلمان حرف وخصیصہ میں اور یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ ہندو مذہب محفوظ رہا اور جبری اشاعت اسلام نہیں ہوئی۔

مسلم حکمرانوں نے اپنے عہد میں رواداری ومساوات کی فضا رکھ کر قائم ہی نہیں کیا بلکہ اس کو برقرار رکھتے ہوئے اس کی آبیاری بھی کی اور ایک خوشحال وکامیاب ہندوستان کی تعمیر کی۔

فلسطینیوں کا پہلا اور دوسرا انتفاضہ

عربی لفظ ''انتفاضہ'' کے انگریزی میں معنی uprising یا upsurg ہے جانے ہیں۔ ہم جسے احتجاجی تحریک کہتے ہیں، اُس میں اگر تشدد کا عنصر شامل ہو جائے تو یہ انتفاضہ کہلاتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں نفرت اور غیظ وغضب کے جذبے جب بغاوت کی صورت جھٹ پڑیں اور ہنگامے برپا ہو جائیں، تو یہ انتفاضہ ہے۔ یہ لفظ فلسطینیوں کے غم وغصے کے جذبات کے سمجھا جا سکتا ہے، جو 1948ء میں اسرائیل نام کی ایک ناجائز صیہونی ریاست کے قیام سے لے کر 1987ء تک کے بیس سال کے عرصے میں اُن کے دلوں میں آتش فشاں کے لاوے کی طرح کھول رہے تھے۔ قدم قدم پر یہودی جو دوستہ رہزنیوں، جائیدادوں پر جابرانہ قبضوں اور غیر قانونی بستیاں آباد کرنے کے بے شمار واقعات نے اس لاوے میں مزید کھولاؤ پیدا کر دیا تھا۔

آخر دسمبر 1987ء میں یہ لاوا پھٹ پڑا۔ غزہ کے شمال میں ایک یہودی نے جان بوجھ کر اپنی کاری فلسطینی مزدوروں کے ایک گروہ پر چڑھا دی، جس کے نتیجے میں چار، پانچ مزدور کچلے گئے۔ اس سے فلسطینیوں کا جذبہ انتقام بھڑک اٹھا اور انہوں نے جواباً اسرائیلیوں پر حملے شروع کر دیے۔ معاملہ غزہ تک محدود نہ رہا، بلکہ یہ ہنگامے خیمہ بستیوں، غربی ضفہ اور یروشلم تک، یعنی ہر طرف پھیل گئے تھے۔ اسے ''فلسطینی والا انتفاضہ'' بھی کہا جاتا ہے، کیوں کہ فلسطینی بچوں کے پاس ہتھیار، اُن کی غلیلیں ہی تھیں، جن میں لتے (پتھر) بھر کر اسرائیلی فوجیوں کی گولیوں اور آنسو گیس کے شیلز کا مقابلہ کرتے تھے۔

صیہونی اپنی ساری دہشت ووحشت کے باوجود اس انتفاضہ کی آگ بجھانے میں ناکام رہے تھے۔ اس میں گیارہ سو باسٹھ فلسطینی شہید ہوئے، جن میں دو سو اکتالیس کم عمر بچے بھی تھے، جب کہ نو سے ہزار فلسطینی زخمی اور ساٹھ ہزار گرفتار ہوئے۔ ایک سو ساٹھ یہودی بھی اس آگ میں بھسم ہوئے، جب کہ اسرائیلیوں نے بطور انتقام بارہ سو اٹھائیس عمارتیں منہدم کر دی تھیں۔ ستمبر 1993ء میں اوسلو معاہدے کے بعد یہ آگ ٹھنڈی ہوئی اور اس انتفاضہ کا خاتمہ ہوا۔ یہ معاہدہ ایک پُر فریب دھوکا تھا۔

اسرائیلی وزیر اعظم اسحاق رابین اور فلسطینی مذاکرات کار محمود عباس نے ایک اعلامیے پر دست خط ہیے، جس میں اسرائیل نے تسلیم کر لیا تھا، جب کہ پی ایل او نے دہشت گردی اور تشدد مسترد کرتے ہوئے اسرائیل کے ایک ریاست کی حیثیت سے بقا کا حق تسلیم کر لیا۔ اس پر بھی اتفاق ہوا کہ پانچ سال کے عبوری عرصے کے لیے فلسطینی اتھارٹی، مغربی کنارے اور غزہ پر حکومت کی ذمے داریاں انجام دے گی۔ اس کے بعد سرحدی امور، مہاجرین کی آباد کاری اور یروشلم سے متعلق مذاکرات ہوں گے۔

اسرائیلیوں کے نزدیک یہ اعلامیہ اتنا ہی گوارتھا کہ اسحاق رابین کو اس کی پاداش میں قتل کر دیا گیا۔ اگر فلسطینیوں کی بات کریں، تو یہ اعلامیہ فوری طور پر کسی کو بھی میں نہ آیا کہ اس میں فلسطینیوں کو دیا کیا ہے اور اُن سے لیا کیا گیا ہے، تاہم یہ بے معنی ہوا تھا کہ یاسر عرفات نے بندوق رکھ کر مذاکرات کا راستہ اختیار کر لیا تھا۔

اوسلو یا یا کچھ آگے کیمپ ڈیوڈ کے مذاکرات، اس میں یہ بات صاف ظاہر ہو رہی تھی کہ یاسر عرفات مذاکرات کی میز پر اپنا مقدمہ منوانے اور جیتنے کی صلاحیت نہیں رکھتے یا وہ اتنے بدل ہو چکے ہیں کہ مایوسی نے اُنہیں فی دمیل کی صلاحیت ہی سلب کر لی۔ ہر کیف، فلسطینی عوام کی اکثریت کا تاثر یہ تھا کہ یاسر عرفات سب کچھ کھو بیٹھے تھے۔ کیمپ ڈیوڈ میں البتہ اُنہوں نے رویشڈم کے فلسطینی حق ہونے کے موقف پر استقامت دکھائی اور اسی وجہ سے کیمپ ڈیوڈ مذاکرات ناکام ہوئے تھے۔

انتفاضۂ الاقصیٰ یا دوسرا انتفاضہ اس انتفاضہ کے جو خطبے بلند ہوئے، انہوں نے پورے فلسطین ہی کو نہیں، اسرائیل کے اندرون کو بھی لپیٹ میں لے لیا۔ یہ انتفاضہ سراسر اسرائیلی اشتعال انگیزی کا نتیجہ تھا۔ امریکا کے صدر بی کلارٹ نے مصر کے صدر انور سادات اور اسرائیلی وزیر اعظم مینا ہم بیگن میں معاہدہ کروایا تھا۔ اوسلو معاہدے کے بے نتیجہ رہنے کے بعد 25 جولائی 2000ء کو امریکی صدر کلنٹن نے اسی کیمپ ڈیوڈ میں مذاکرات کا ناڈول ڈالا اور یاسر عرفات اور اسرائیلی وزیر اعظم ایہود باراک کے درمیان مذاکرات ہوئے۔ یہ معاہدہ بھی کام یاب ثابت نہ ہوا۔ ستمبر 2000ء میں اسرائیل میں انتخابات ہونے والے تھے اور اسرائیلی اپوزیشن لیڈر، ایریل شیرون نے لوگوں کی حمایت حاصل کرنے کے لیے انتہائی شرانگیز اور شیطانی ذہن کے ساتھ ٹیکروں سیکیورٹی اہل کاروں کے ساتھ ''حرم شریف (Temple Mount) جانے کا اعلان کیا۔ اسی حرکت نے ایک نئے طوفان اور دوسرے انتفاضہ کو جنم دیا۔

ایک ہزار اہل کاروں اور اپنے سیاسی کارکنوں کے ساتھ مسجد اقصیٰ کا تقدس پامال کرتے ہوئے وہ اس کے احاطے میں بھی گھس گیا تھا۔ 1967ء کی جنگ میں عرب ممالک کی شکست کے بعد صیہونی نئے عزائم کے ساتھ آگے بڑھ رہے تھے۔ مقدس مقامات کی توہین اور ان میں بڑے پیمانے پر تغیر وتبدیل کر رہے تھے۔ حرم شریف کے نیچے سے ایک سرنگ کے ذریعے دوسری طرف راستہ نکالا جا رہا تھا۔ جس پر حرم کی عمارت کا نقصان پہنچنے کا احتمال تھا۔

مغربی دیوار کے سامنے میدان کھلا کرنے کے بہانے حرم شریف سے متصل عمارتیں، جن میں مسجدیں، مزار، رہائشی مکانات اور دکانیں شامل تھیں، گرادی گئی تھیں۔ ان میں بہت سی تاریخی عمارتیں قدیم وقف اثثہ ہوتی تھیں۔ مدرسۂ افضلیہ 1190 عیسوی میں تعمیر ہوا تھا اور صلاح الدین ایوبی کے بیٹے، ملک افضل کی یادگار تھا۔ حرم شریف سے ملحقہ ایک صوفی زاویہ فخریہ تھا، جو زائرین کی قیام گاہ کے لیے بھی استعمال ہوتا تھا۔ ان دونوں کو تباہ کر دیا گیا۔

فلسطینیوں نے اوسلو اور کیمپ ڈیوڈ کے مذاکرات کروانے والے امریکا سے بار بار اپیل کی کہ ایریل شیرون کو اس عمل سے روکا جائے۔ یاسر عرفات نے بارہا کہا کہ اگر شیرون کی اس شرانگیز حرکت سے جذبات کا ایک طوفان آیا، تو اسے تھامنا ناممکن ہو جائے گا۔ لیکن باراک نے یہ عذر پیش کر دیا کہ اسرائیلی قانون کسی کو ہتھیار لے کر حرم شریف میں داخل ہونے سے نہیں روکتا۔ ایریل شیرون کی یہ چالبازی دوہری شیطانی حرکت تھی، جس کے مضرات ونتائج سے بخوبیت ایک سیاست دان وہ بے خبر نہیں تھا۔ اس کے اس عمل نے مسلمانوں کے جذبات بھڑکا دیے۔ وہ اپنے مقدس مقامات کی بے حرمتی برداشت نہ کر سکے۔ ہڑتالوں اور پُرتشدد مظاہروں کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ اسرائیلی حکومت نے ان مظاہروں کی آگ ٹھنڈی کرنے کی بجائے طاقت کا بے دریغ اور انتہائی سفاکانہ استعمال کیا۔ صرف ابتدائی چند دنوں میں اسرائیلی فوج نے ایک سطیں فائرز کیے۔ آنسو گیس کے شیل اور ربڑ کی گولیاں بھی برسائی جاتی رہیں۔ ایک اسرائیلی کے بدلے میں سے زیادہ فلسطینیوں کو شہید کیا جاتا تھا۔

معاملہ فلسطینی علاقوں تک محدود نہ رہا بلکہ فلسطینیوں نے اسرائیل کے اندر خوفیں دھماکوں سے انتقام لینا شروع کر دیا اور اس دوران راستے سے مایوس ہو گئے تھے۔ رائف بو بیک شکن گولے بھی چلائے جاتے تھے۔ اسرائیلی فوجیوں کے علاوہ عام شہریوں بھی نشانہ بنائے گئے۔ کرفیو نافذ تھا لیکن دہرکت رکنے کے لیے جگہ جگہ چیک پوسٹ قائم تھیں۔ حماس، فلسطینی اسلامی جہاد، پاپولر فرنٹ اور اسلامی شہید بریگیڈ نے گوریلا حملوں کا بھی شروع کر رکھی تھی۔ اس انتفاضہ میں عام ہندوؤں کے علاوہ کارہم، دینی گرینیڈ اور باردوی سرنگوں سے کے ہر طریقے اختیار کیا گیا۔

یاسر عرفات کی تنظیم، الفتح اور فی ایل او کی قیادت سارے معاملے سے بے تعلق نظر آتی تھی، لیکن یہ لوفان صرف غزہ ہی نہیں، مغربی کنارے میں بھی پھیلا ہوا تھا۔ اس انتفاضہ میں یاسر عرفات کے کردار پر اسرائیلی، امریکی، مغربی سفارتی حلقوں اور میڈیا میں بہت کچھ لکھا اور کہا گیا ہے۔

سوال یہ ہے کہ کیا وہ رویشڈم کی اسلامی اور فلسطینی حیثیت سے دست بردار ہو کر اسے اسرائیلی دارالحکومت بنانے پر راضی ہو سکتے تھے؟ باقی سب کچھ ہو سکتا تھا، لیکن یہ نہیں ہو سکتا تھا۔ جب یہ نہیں ہوا، تو اسرائیل میں اپوزیشن لیڈر ایریل شیرون نے اسی ایشو کو اسٹیج کر کے کی جارحانہ حرکت کی اور سیکل سیلمانی تک سے نہیں، حرم شریف کے احاطے جانے کا اعلان کیا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کے تعمیر کردہ ''ٹیکل'' کا ہائل کے شہتیر، بہت نصہ نے مٹا ڈالا تھا۔ اس کے بعد اسے تعمیر کرنے کی یہودیوں نے کئی کوششیں کیں، لیکن اس نام سے جو ڈھانچا کھڑا کیا جاتا تھا، اسے روحی شہتیر کے حکم سے منگل مسمار کر دیا گیا اور یہودیوں کو فلسطینی سے نکال دیا گیا۔ اب یہ ''دیوار گریہ'' ہے، جس کے سامنے سے روتے دھوتے ہیں۔ اُن کا عقیدہ ہے کہ اصل ''ہیکل'' آئیں تو تعمیل اصل شکل میں تعمیر ہوگا۔

مسلمانوں کے نزدیک یروشلم کی اہمیت بہت اُلمقدس، یعنی مسجد اقصیٰ کی وجہ سے ہے۔ اسی لیے ''دو ریاستی'' حل میں بھی اُن کا بنیادی مطالبہ یہی ہے کہ فلسطینی ریاست کا دارالحکومت یروشلم ہی ہو گا۔ کیمپ ڈیوڈ مذاکرات یاسر عرفات کا بے مطالبہ منانے کی وجہ سے ناکام ہوئے تھے۔ یروشلم کے بارے میں ان کے موقف میں کوئی لچک نہیں آئی تھی۔ اس ایشو پر اُن کے بے لچک موقف ہی کو اسرائیلی، امریکی، یورپی دانش ور اور سیاست دان دوسرے انتفاضہ میں اُن کے کردار کی دلیل کے طور پر پیش کرتے ہیں۔

انھیں اس دوسرے انتفاضہ کا ذمے دار ٹھہرانے کے لیے اُن کی الہیہ سی (Suha) عرفات کا ڈی ٹی وی کا دیا گیا ایک انٹرویو بھی اچھالا جاتا ہے۔ سی عرفات نے انٹرویو میں بتایا تھا کہ کیمپ ڈیوڈ مذاکرات کی ناکامی کے بعد یاسر عرفات سیاسی راستے سے مایوس ہو گئے تھے۔ وہ فرانس میں تھیں۔ یاسر عرفات نے انہیں کہا کہ ''تم پیرس میں رہو۔'' سی نے پوچھا ''کیوں؟'' انہوں نے کہا ''میں نے انتفاضہ کا فیصلہ کر لیا ہے۔

وہ (یعنی امریکی اور اسرائیلی) چاہتے ہیں کہ میں فلسطینی عوام کے ساتھ غداری کروں، لیکن میں ایسا نہیں کروں گا۔ میں نہیں چاہتا کہ مستقبل میں میری بیٹی زحوہ (Zahwah) کے دوست آپ سے لعنت دیں کہ تمہارے باپ نے فلسطینی عوام اور اپنے اصول چھوڑ دیے تھے۔ میں اپنے اصولوں سے پیچھے نہیں ہٹوں گا۔ شاید میں شہید کر دیا جاؤں، لیکن اپنا تاریخی فرض زحوہ اور فلسطینی بچوں کے لیے چھوڑ کر جاؤں گا۔'' بہت سے اسرائیلی، امریکی اور مغربی ذرائع نے دوسرے انتفاضہ میں یاسر عرفات کے کردار سے متعلق حماس کے شریک بانی محمود الزہار سے منسوب ایک غیر مصدقہ بیان بھی شائع کیا تھا کہ کیمپ ڈیوڈ مذاکرات کی ناکامی کے بعد یاسر عرفات نے خود ہمیں آگے بڑھنے اور مسلح جدوجہد کرنے کی تلقین کی تھی۔

نیز الفتح اور فلسطینی اتھارٹی نے ہمیں ہتھیار بھی فراہم کیے تھے۔ ''The Hundred Years War on Palestine'' کے مصنف، ڈاکٹر راشد خالدی نے پہلے اور دوسرے انتفاضہ میں اموات کے جو اعداد وشمار دیے ہیں، ان کے مطابق پہلے انتفاضہ کے دوران 1600 افراد مارے گئے تھے، جب کہ دوسرے انتفاضہ میں یہ تعداد چھے ہزار سے بھی تجاوز کر گئی تھی۔

ان میں زیادہ تر اسرائیلی سیکیورٹی فورسز اور یہودی آباد کاروں کے ہاتھوں شہید ہوئے تھے۔ اسرائیلیوں کی تعداد صرف ایک ہزار، چھ سو تھی، جن میں تین سو تیس اسرائیلی فوجی تھے۔ اسرائیلی سویلین زیادہ تر خودکش حملوں کا شکار ہوئے تھے۔

پناہ گزیں کیمپ سے فٹبال کے میدان تک

کہتے ہیں اگر خود پر یقین ہو تو انسان ہمالیہ بھی سر کر سکتا ہے۔ ایسا ہی ایک مسلمان ترک فٹ بالر مسعود اوزل ہے جس نے جرمنی میں ایک پناہ گزیں کیمپ میں آنکھ کھولی لیکن آج اس کا شمار دنیا کے بہترین فٹ بالرز میں ہوتا ہے۔ غربت کی گودیں آنکھ کھولی لیکن آج ان کی آمدنی ایک کروڑ 56 لاکھ پاؤنڈ ہے۔ آج کئی ملکوں میں اربوں کی مالیت کے عالیشان گھروں کے مالک ہیں۔ بادشاہوں جیسی زندگی گزار رہے ہیں۔ مسعود اوزل 2014 ورلڈ کپ جیتنے والی ٹیم جرمنی کا حصہ تھے۔ جرمن ٹیم کو فتوحات سے ہمکنار کرنے میں ترک نژاد فٹبالر کا کردار نہایت اہم تھا۔ ان کے خاندان کے ساتھ 16 ہزار پناہ گزیوں نے بھی سویا بھی نہیں ہوگا کہ ان کی کیمتی سے ایک پنجمعد وکارکردگی کا مظاہرہ کر کے دنیا کی توجہ حاصل کر لے گا۔ مسعود اوزل کے عورم دوحصے نے ہی ان کو جرمنی کا بہترین فٹلارٹی بنا دیا۔ انہیں جرمنی کے پہلے تاریخی وٹن فٹلارٹی بننے کا اعزاز ہے۔

مسعود اوزل 15 اکتوبر 1988ء کو ویسٹ جرمنی گلسن کرچین میں پیدا ہوئے۔ ان کا تعلق ایک غریب گھرانے سے تھا۔ بہن بھائیوں میں سب سے چھوٹے ہیں۔ بڑے بھائی متقو اوزل اور دو بہنیں نیمی اوزل اور ڈوئیجا اوزل ہیں۔ 1967ء میں مسعود اوزل کے خاندان نے بہتر زندگی گزارنے کیلئے ترکی سے ہجرت کی اور جرمنی کے ضلع بسمارک پر آکر بس گئے جہاں ان کے علاوہ مزید تارکین وٹن پناہ گزیں کیمپ میں رہائش پذیر تھے۔ ترکی سے ہجرت کرنے کے بعد بھی غربت نے ان کے خاندان کا پیچھا نہ چھوڑا۔ وہ جب دنیا میں آئے تو اس وقت جرمنی میں معنقی ادارے شہاے کا شکار تھے جس کی وجہ سے ملک میں بے روزگاری کی شرح بلند تھی۔ مسعود کے والد مصطفیٰ اوزل اور والدہ ٹلزار اوزل نے اپنی زندگی کی گاڑی چلانے کے لیے سخت محنت کی جبکہ چھوٹے موٹے کام کیے۔ مصطفیٰ اوزل ترکی سے ہجرت کرنے والے خاندان کی دوسری نسل سے ہیں۔ ان کے والد 6 سال کی عمر میں اپنے والد یعنی مسعود کے دادا کے ساتھ ہجرت کر کے جرمنی آئے تھے۔ مسعود اوزل کے والد اور والدہ ہنگہ وہ اپنی جوانی کے دور میں مزیوں میں تیار کردہ چیزیں فروخت کرتے تھے۔ مسعود اوزل کے انٹرنیشنل فٹبال میں ڈیبیو کرنے کے بعد ان کے والد ان کے بغیر بھی رہے، جنہوں نے مسعود اوزل کا کیریئر بہتر بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ مسعود اوزل نے اپنی اور خاندان کی قسمت بدلنے اور عزت سے نجات حاصل کرنے کے لیے فٹبال کھیلنا شروع کیا۔ اسکول اور کالجوں میں ہونے والے فٹبال مقابلوں میں حصہ لیا گر چہ اس دوران اوزل کوئی چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا لیکن اس کے باوجود وہ اپنی منزل مقصود پر پہنچنے کے لیے پرعزم تھے۔ مشکلات ان کی راہ میں رکاوٹ نہ بن سکیں۔

مسعود اوزل کی فٹبال سے محبت اس وقت شروع ہوئی جب انہوں نے اپنے گھر کے قریب گراؤنڈ میں کھیلنا شروع کیا۔ اپنے بڑے بھائی متقو اوزل سے بال پر کنٹرول کرنا سیکھا بچپن میں انہیں فٹبال کھیلنے کا اتنا جنون تھا کہ وہ ہر وقت گیند کو اپنے ساتھ رکھتے تھے۔ اور زیادہ سے زیادہ اپنے بھائی کے کھیل کو بغور دیکھتے رہتے تھے۔ انہوں نے علاقے کے کچھ دوستوں کے ساتھ ''مکی ٹیج'' کے نام سے ٹیم بنائی جہاں اور گیند پاس کرنے کی خاص مہارت حاصل کی۔ ان کے بھائی کے مطابق: ''بچپن میں اوزل کو فٹبال کا اتنا جنون تھا کہ چاہے سردی ہو یا گرمی تحت بارش ہو یا برفباری، وہ روزانہ فٹبال کے میدان میں ضرور جاتا۔ اس نے باضابطہ طور پر اسکول کے اسپیشلز ٹیم میں اپنا رجسٹر کروایا اور یہیں سے فٹبال کی دنیا میں قدم رکھا۔'' اسکول میں جرمنی کے فٹبال ٹیم میں موجود ہیلپر مینڈیل نیو رجی پڑھتے تھے لیکن دوران سے سفر تھے۔ مسعود نے بھی مقابلے میں حصہ لے کر اسکول کی نمائندگی کی پھر جب فٹبال کی دنیا میں داخل ہوئے تو کوچ کی کھڑکی سے شاگلے کا ہوم گراؤنڈ، ولفنز برنا کا نظارہ کرتے تھے۔ کھیل کے ساتھ ساتھ مسعود اوزل کو اپنی شخصیت کے حوالے سے کئی مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔ وہ بہت سنجیدہ، کم گو تھے لوگوں سے زیادہ گھلنے ملنے نہیں تھے۔ ان کے اسکول ٹیچر ''کریٹ'' نے ایک دفعہ کہا تھا کہ ''جب میں نے مسعود کو پہلی بار دیکھا تو وہ شمبانی ٹوپر پر چھوٹا اور دکبو رتھرلگ رہا تھا لیکن جب میدان میں آیا تو اس کی شخصیت اور بادی لینگویج بالکل بدل ہوتی گئی۔ اس نے عمدہ پرفارنس کا مظاہرہ کرتے ہوئے سب کو بہت متاثر کیا اور دیکھتے ہی دیکھتے ٹیم کا سپر اسٹار پلیئر بن گیا۔''

انٹرنیشنل کیریئر کا آغاز

29 سالہ مسعود اوزل مملکہ فٹبالر 2009ء انٹرنیشنل کیریئر کا آغاز کیا۔ فروری 2009ء میں ناروے کے خلاف فرینڈلی میچ سے ڈیبیو کیا۔ انہوں نے اپنے تیسرے میچ میں جنوبی افریقہ کے خلاف میچ میں پہلی بار گینڈ کو چال کی راہ دکھائی، بعد ازاں مسعود کو 2010ء فیفا ورلڈ کپ کے لیے منتخب کیا گیا۔ پس میں اس نے گھانا کے خلاف میچ میں پہلا انٹرنیشنل گول کیا جبکہ بار بار تھامس مولر کو اسسٹ کیا۔ اب تک 92 میچز میں قومی ٹیم کی نمائندگی کرتے ہوئے 30 گولکیے ہیں۔

وادی کشمیر میں سیاحوں کی آمد جاری

گلمرگ میں گنڈولہ سے لطف اندوز ہوتے نظر آئے ملکی وغیر ملکی سیاح

سری نگر،29اپریل (یو این آئی) : جنوبی کشمیر کے پہلگام علاقے میں گزشتہ ہفتے پیش آئے دہشت گردانہ حملے کے باوجود وادی کشمیر میں سیاحتی سرگرمیاں مکمل طور پر بحال ہیں اور سیاحوں کی آمد کا سلسلہ جاری ہے۔سیاحتی مقام گلمرگ میں گنڈولہ سواری سمیت مختلف سرگرمیوں سے لطف اندوز ہوتے ہوئے ملکی وغیر ملکی سیاحوں کی خاصی تعداد دیکھنے کو مل رہی ہے۔جس سے یہ واضح پیغام جا رہا ہے کہ دہشت گردی وادی میں خوف و ہراس پھیلانے میں کامیاب نہیں ہوسکی۔سیاحتی شعبے سے وابستہ افراد کے مطابق حملے کے بعد ابتدائی چند روز سیاحوں کی بکنگ منسوخی میں غیر معمولی اضافہ دیکھنے کو ملا، تاہم مجموعی طور پر سیاحوں کی دلچسپی میں کوئی خاص کمی نہیں آئی۔گلمرگ، پہلگام، سونمرگ اور دیگر اہم سیاحتی مقامات پر ہوٹل اور ہاؤس بوٹس میں اب بھی بڑی تعداد میں سیاح قیام پذیر ہیں۔مہاراشٹر سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون سیاح نے یو این آئی سے بات کرتے ہوئے کہا،ہم نے میڈیا میں جو کچھ سنا تھا، یہاں آ کر اس سے بالکل مختلف حالات دیکھے۔کشمیر نہایت محفوظ ہے،یہاں کے لوگ مہمان نواز اور محبت کرنے والے ہیں، اور ہر جگہ محبت ہی محبت دیکھنی۔انہوں نے ملک بھر کے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ منفی خبروں سے خوف زدہ نہ ہوں بلکہ وادی آ کر خود یہاں کے حالات کا مشاہدہ کریں۔ایک اعلیٰ افسر کے مطابق وادی کے تمام اہم سیاحتی مراکز پر سکیورٹی مزید سخت کر دی گئی ہے،جبکہ ٹورسٹ پولیس کے خصوصی یونٹوں کو متحرک رکھا گیا ہے تاکہ سیاح خود کو محفوظ محسوس کریں۔انہوں نے کہا کہ گلمرگ، پہلگام، سونمرگ اور شہر سری نگر کے اندرونی حصوں میں بھی مکمل گشت جاری ہے اور سیاحوں کو ہر ممکن سہولت فراہم کی جا رہی ہے۔ادھر ہوٹل مالکان اور ٹور آپریٹرز کا کہنا ہے کہ اگرچہ حملے کے بعد کچھ کنفیوژن ضرور پائی گئی، لیکن سیاحوں کی ایک بڑی تعداد اس وقت وادی میں قدرتی نظاروں سے لطف اندوز ہو رہی ہے۔یہ امر قابل ذکر ہے کہ 22 اپریل کو جنوبی کشمیر کے معروف تفریحی مقام بیسرن (پہلگام) میں دہشت گردوں کے حملے میں 26 افراد جاں بحق ہوئے تھے۔اس حملے کے خلاف جہاں وادی بھر میں مذمت کا سلسلہ جاری ہے، وہیں عوامی حلقوں اور سیاسی رہنماؤں نے بھی دہشت گردی کو کشمیری معاشرے اور معیشت کا دشمن قرار دیا ہے۔

سری نگر،29اپریل (یو این آئی): سرکاری ذرائع کے مطابق حکام نے سیکورٹی خدشات کے پیش نظر وادی بھر میں کم از کم چار درجن ریزورٹس اور سیاحتی مقامات کو بند کر دیا ہے یہ فیصلہ گزشتہ ہفتے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے جس میں 25 سیاح اور ایک مقامی شخص جاں بحق ہوا تھا،کے بعد تمام اضلاع میں کئے گئے ایک جامع سیکورٹی آڈٹ کے بعد لیا گیا ہے۔اس اس آڈٹ کا مقصد کمزوریوں کا جائزہ لینا اور مشہور سیاحتی مقامات پر حفاظتی اقدامات کو مضبوط بنانا تھا۔ان مقامات، جہاں ٹی اوقت سیاحوں کی آمد کو محدود کر دیا گیا ہے، میں سے ضلع بانڈی پورہ کی وادی گریز، ضلع بڈگام میں یوسمرگ اور دودھ پتھری، جنوبی کشمیر میں اہربل، کونسرناگ اور دیری ناگ، ضلع بارہمول میں کمان پوسٹ اور ضلع کپوارہ کی ظوسورت وادی بنگس خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ایک عہدیدار نے بتایا،"یہ بندش عارضی ہے اور سیکورٹی صورتحال کی بنیاد پر آنے والے دنوں میں اس کا جائزہ لیا جائے گا۔حکام نے بتایا کہ وادی میں جو سیاحتی مقامات سیاحوں کی آمد کے لئے کھلے ہیں ان میں سیکورٹی کے بہتر انتظامات کیے گئے ہیں تاکہ سیاحوں کی حفاظت کو یقینی بنایا جاسکے۔ادھر جموں وکشمیر کے محکمہ جنگلات نے بھی سیاحوں کے لیے ٹریکنگ کے اپنے تمام راستے بند کر دیے ہیں۔یہ بات قابل ذکر ہے کہ حالیہ برسوں کے دوران وادی میں سیاحوں کی آمد میں خاطر خواہ اضافہ دیکھا گیا تھا لیکن پہلگام حملے نے سیاحت کی صنعت کو شدید دھچکا پہنچایا ہے۔گذشتہ چند دنوں کے دوران کئی سیاح کشمیر چھوڑ چکے ہیں جبکہ کئی دیگر نے کشمیر کے لیے اپنے آنے والے سفری منصوبے منسوخ کر دیے ہیں۔

سیکورٹی خدشات کے پیش نظر کشمیر میں 48 سیاحتی مقامات بند

کملا پرساد-بسیسر کی پارٹی نے ٹرینیڈاڈ وٹوباگو انتخابات میں کامیابی حاصل کی

وزیر اعظم مودی نے مبارکباد پیش کی

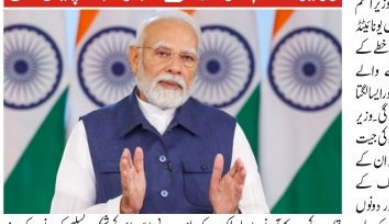

نئی دہلی/ پورٹ آف اسپین، 29 اپریل (یو این آئی): سابق وزیر اعظم محترمہ کملا پرساد-بسیسر کی قیادت میں یونائیٹڈ نیشنل نیشنل کانگریس نے کیریبین سمندری خطے کے ملک ٹرینیڈاڈ ٹوباگو میں ہونے والے انتخابات میں کامیابی حاصل کی ہے اور ایرا الخنا ہے کہ محترمہ کملا دوبارہ وزیر اعظم بنیں گی۔وزیر اعظم نریندر مودی نے محترمہ کملا کو ان کی جیت پر مبارکباد دی اور ہندوستان کے ساتھ ان کے خاندانی تعلقات اور دونوں ممالک کے درمیان قریبی تعلقات کا ذکر کیا اور دونوں ممالک کے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے مل کر کام کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ایکس پر ایک پیغام میں مسٹر مودی نے لکھا"ایم پی کملا (کملا پرساد-بسیسر) کو انتخابات میں ان کی جیت پر دلی مبارکباد پیش کی۔ ہم ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو کے ساتھ اپنے تاریخی قریبی اور خاندانی تعلقات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ میں اپنے لوگوں کی مشترکہ خوشحالی اور فلاح و بہبود کے لیے اپنی شراکت کو مزید مضبوط کرنے کے لیے آپ کے ساتھ مل کر کام کرنے کا منتظر ہوں۔" سابق وزیر اعظم محترمہ کملا(73) 2010-2015 تک وزیر اعظم تھیں۔ وہ دوسری بار وزیر اعظم بن رہی ہیں۔وہ واحد خاتون ہیں جنہوں نے ملک کی قیادت کی۔ بیرو کے آنے والے ملک کے تازہ ترین انتخابات کے نتائج میں ووٹرز نے تکہرام پیپلز نیشنل موومنٹ (پی این ایم) پارٹی کو اقتدار سے بے دخل کرنے کا مینڈیٹ دیا ہے۔بیرو کو دو رات ماہیوں کے ہجوم سے اپنی جیت کی تقریر میں محترمہ پرساد-بسیسر نے اپنے انتخابی وعدوں کو پورا کرنے کا عزم کیا۔انہوں نے اپنی جیت کو بزرگ شہریوں کی پنشن حاصل کرنے، سرکاری ملازمین کو ان کی واجب الادا تنخواہوں میں اضافے، بچوں کے اسپتال کو دوبارہ کھولنے، ملک کے بچوں کو ایک بار پھر لیپ ٹاپ فراہم کرنے اور 50,000 سے زیادہ ملازمتیں پیدا کرنے کے لیے "عوام کی ح" قرار دیا۔ پی این ایم کی شکست تسلیم کرنے کے چند منٹ بعد ان کی تقریر ہوئی۔سکہ دوش ہونے والے پرمیئر سٹوٹ ینگ نے کہا" ووٹرز نے آج رات بات کی ہے، اور ہم کل صبح متکفر ہیں کل صبح آپ کو ایک مضبوط پی این ایم سرکار دوا پس نظر آئے گا۔ جو آبادی کی خدمت کرتا ہے۔" سابق وزیر اعظم اور پی این ایم پارٹی کے رہنما کیتھ راولی نے کہا "آج کی رات پی این ایم کے لیے اچھی رات نہیں ہے، لیکن ٹرینیڈاڈ کے لیے یہ اچھی رات ہو سکتی ہے.....نتائج اب سامنے آ چکے ہیں۔اور جو کچھ ہمارے سامنے آ رہا ہے اس سے ..... اس وقت یہ واضح ہے کہ ہم الیکشن ہار چکے ہیں۔

کھڑگے-راہل نے پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کیلئے مودی کو خط لکھا

نئی دہلی،29اپریل (یو این آئی): کانگریس کے صدر اور راجیہ سبھا میں قائد حزب اختلاف ملکارجن کھڑگے اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے وزیر اعظم نریندر مودی کو خط لکھ کر پہلگام دہشت گردانہ حملے سے پیدا ہونے والی صورتحال پر بحث کے لئے پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کی اپیل کی ہے۔کانگریس صدر اور سابق صدر نے پیر کو وزیر اعظم کو لکھے الگ الگ خطوط میں کہا کہ یہ ملک کے اتحاد کا مظاہرہ کرنے کا وقت ہے۔اس لیے ضروری ہے کہ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کا خصوصی اجلاس بلایا جائے تاکہ یہ مضبوط پیغام دیا جاسکے کہ ملک بحران کی اس گھڑی میں متحد ہے۔ پارٹی نے دونوں خطوط کو سوشل کو میڈیا کو جاری کیا۔مسٹر کھڑگے نے کہا"اس وقت جب اتحاد اور یکجہتی بہت اہم ہے،اپوزیشن کا ماننا ہے کہ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کا جلد از جلد خصوصی اجلاس بلانا ناگزیر ہے۔یہ 22 اپریل 2025 کو پہلگام میں معصوم شہریوں پر ہونے والے وحشیانہ دہشت گردانہ حملے سے نمٹنے کے لیے ہمارے اجتماعی عزم اور وقت ارادی کا ایک طاقتور مظاہرہ ہوگا۔ہمیں پوری امید ہے کہ اجلاس اسی کے مطابق بلایا جائے گا۔مسٹر گاندھی نے لکھا"پہلگام میں دہشت گردانہ حملے سے ہر ہندوستانی صدمے میں ہے۔اس نازک وقت میں ملک کو یہ دکھانا ہوگا کہ ہم دہشت گردی کے خلاف ہمیشہ متحد ہیں۔ دونوں ایوانوں کا خصوصی اجلاس بلایا جانا چاہیے، جہاں عوامی نمائندے اس حملے کے خلاف اپنے اتحاد اور عزم کا مظاہرہ کرسکیں۔""

وزیر اعظم کے خلاف قابل اعتراض پوسٹ کرنے پر تریپورہ کا نوجوان گرفتار

اگرتلہ،29اپریل (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کو نشانہ بناتے ہوئے سوشل میڈیا پر قابل اعتراض مواد پوسٹ کرنے کے الزام میں تریپورہ پولیس نے سمید میانامی نوجوان کو یہاں گرفتار کیا ہے۔جو کوتی ضلع کے مہاراتی کا رہنے والا ہے۔پولیس کا کہنا تھا کہ سمید گرفتاری سے بچنے کے لیے اپنے گھر میں نہیں رہ رہا تھا۔اسے پیر کو سپاہیجالا ضلع کے سوامورا کے علاقے ناکا بلاک سے گرفتار کیا گیا ہے۔قابل ذکر ہے کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد پیدا ہونے والی کشیدگی کے پیش نظر مرکزی حکومت نے ریاستوں سے کہا ہے کہ وہ ملک مخالف سرگرمیوں کے خلاف کارروائی کریں۔ہندو جاگرن منچ کے نمائندوں نے سمید میا کے مبینہ طور پر وزیر اعظم کے بارے میں توہین آمیز تبصرے کے بعد مقدمہ درج کرایا ہے۔قابل اعتراض پوسٹ کے پیچھے محرکات کی پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔

اسرو نے کامیاب ہاٹ ٹیسٹ کے ساتھ سیمی کریوجینک انجن پروجیکٹ میں اہم سنگ میل عبور کیا

بنگلورو، 29اپریل (ایم این این):انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (ISRO) نے اپنے سیمی کریوجینک انجن کا ایک مختصر دورانیے کا ہائٹیسٹ کامیابی سے کیا ہے۔جس سے انجن کے ٹیسٹ پروگرام میں ایک اہم پیش رفت ہوئی ہے۔24اپریل کو اوڈیشہ کے مہندر گیری میں اسرو کے پروپلشن کمپلیکس میں کیا گیا یہ ٹیسٹ،28مارچ کو کامیاب پہلے گرم ٹیسٹ کے بعد،پروگرام کے دوسرے بڑے سنگ میل کی نمائندگی کرتا ہے۔اس ٹیسٹ کے دوران،انجن پاور ہیڈ ٹیسٹ آرٹیکل، جو تھرسٹ چیمبر کے علاوہ انجن کے تمام سٹرکچر پر مشتمل ہے،کا 5.3 سیکنڈ کا ہاٹ ٹیسٹ ہوا۔اس نے انجن کے ہائٹ اپ پی تی ترتیب کی توثیق کی، جس میں انجن اپنی ریٹڈ پاور لیول کے 60 فیصد پر جلنا اور کام کرتا ہے۔حکم اور کنٹرول شور ہاگر کردگی کا مظاہرہ کرتا ہے۔سیمی کریوجینک انجن ایک راکٹ انجن ہے جو کرائیوجینک آکسیڈائزر،حامد ہوبرید مانع آمیزش اور ہائن کریوجینک ایندھن، جیسے ہیڑوجن کا تیل استعمال کرتا ہے۔انجن کی قسم کرائیوجینک انجن کی انتی کارکردگی اور روایتی مانع ایندھن والے انجنوں کی آسان جنیٹک کے درمیان توازن قائم کرنے کی کوشش کرتی ہے۔موجودہ ٹیسٹ تصفیں کی ایک سیریز کا حصہ ہیں جو کارآمد زیلی نظاموں کے ڈیزائن کی صلاحیت اور کارکردگی کی توثیق کرنے کے لیے بنائے گئے ہیں۔اسرو نے کہا کہ اس ٹیسٹ سے جمع کردہ ڈیٹا مکمل سیمی کرایوجینک انجن کی آپریشنی ترتیب کو حتمی شکل دینے کے لیے ضروری ہے۔

پاکستان کو قرض دینے کی آئی ایف ایم کی تجویز کی ہندوستان کو مخالفت کرنی چاہئے: کانگریس

نئی دہلی،29اپریل (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) اپنی لیک اور احتشام کی سہولت کی پالیسی کے تحت پاکستان کو بھاری قرض دینے کے لیے اگلے ماہ ایک میٹنگ کر رہا ہے، جس کی ہندوستان کو سختی سے مخالفت کرنی چاہیے۔کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے انچارج جے رام رمیش نے یہ اعلان و دیتے ہوئے کہا" بین الاقوامی مالیاتی فنڈ نے اعلان کیا ہے کہ 9 مئی کو اس کے ایگزیکٹو بورڈ کا اجلاس ہوگا، جس میں لیک اور احتشام کی سہولت کے تحت 130 ملین ڈالر کے قرض کی پاکستان کی درخواست پر غور کیا جائے گا۔" انہوں نے کہا"کانگریس توقع کرتی ہے کہ ہندوستان آئی ایم ایف کی طرف سے پاکستان کو دی جانے والی اس امداد کی شدید مخالفت کرے گا۔"

ڈاکٹر منموہن سنگھ کو یاد کرنا: ان کی پائیدار میراث کو خراج تحسین' کے عنوان سے یکم مئی کو اسلامک کلچرل سنٹر کے ذریعہ کیا جائے گا تقریب کا انعقاد

نئی دہلی،29اپریل (یو این آئی): انڈیا اسلامک کلچرل سنٹر (آئی آئی سی سی) یہاں یکم مئی کو شام 5:30 بجے آئی آئی سی سی کے احاطے میں سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کی گرانقدر خدمات کے اعتراف میں ایک خصوصی تقریب کا اہتمام کر رہا ہے۔ یہاں جاری کردہ ایک پریس ریلیز کے مطابق" ڈاکٹر منموہن سنگھ کو یاد رکھنا: آنجہانی وزیر اعظم کی خدمات کو خراج تحسین" کے عنوان سے منعقد ہونے والی اس تقریب میں قوم کے لیے ڈاکٹر سنگھ کی لازوال خدمات کو یاد کیا جائے گا،جس میں اکنامی امور کی وزارت کے قیام، سپریم کونسل کی تشکیل، اقتصادی اصلاحات، لبرلائزیشن اور دیگر بہت سے اہم اقدامات شامل ہیں۔

ڈاکٹر منموہن سنگھ کے دو اقتدار میں ہندوستان کی خارجہ پالیسی اور عالمی انضمام میں اہم پیشرفت ہوئی: ڈنمارک شہری ریونگلیانی معاہدہ جیسے تاریخی معاہدے کو حتمی شکل دینے میں کلیدی کردار ادا کیا۔جس نے ہندوستان کی جوہری تنہائی کو ختم کیا اور سیول نیوکلیئر ٹیکنالوجی اور ایندھن تک رسائی کو آسان بنایا۔ڈاکٹر سنگھ نے بین الاقوامی تعلقات کو مضبوط بنانے کی سمت اہم رول ادا کیا۔ان کی قیادت میں ہندوستان برکس کا بانی رکن بن گیا۔جس نے ہندوستان کو عالمی اقتصادی مذاکرات میں ایک اہم رکن کے طور پر جگہ دی۔ڈاکٹر منموہن سنگھ کی پالیسیوں نے اقتصادی سفارت کاری کے ذریعے خیر معمگی سرمایہ کاری کو راغب کیا اور ان کی شراکت کو عالمی سطح پر تسلیم کیا گیا۔اس موقع پر آنجہانی سابق وزیر اعظم پروفیسر اپیندر سنگھ کی بیٹی بھی موجود رہیں گی۔معروف ماہر اقتصادیات اور پالیسی ساز ڈاکٹر موہنیک سنگھ اہلووالیا ڈاکٹر سنگھ کی میراث کی عکاسی کر رہا ہے۔ یہاں جاری کردہ ایک پریس ریلیز کے مطابق" ڈاکٹر منموہن سنگھ کو یاد رکھنا: آنجہانی وزیر اعظم کی خدمات کو خراج تحسین" کے عنوان سے منعقد ہونے والی اس تقریب میں قوم کے لیے ڈاکٹر سنگھ کی لازوال خدمات کو یاد کیا جائے گا،جس میں اکنامی امور کی وزارت کے قیام، سپریم کونسل کی تشکیل، اقتصادی اصلاحات، لبرلائزیشن اور دیگر بہت سے اہم اقدامات شامل ہیں۔

سال 2018-2021 کے دوران جموں وکشمیر میں 1145 دہشت گردی کے واقعات پیش آئے: کانگریس

ترواننت پورم،29اپریل (یو این آئی): کیرالہ کانگریس نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی سربراہی والی قومی ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) حکومت کی مدت کار کے دوران 2018 اور 2021 کے درمیان تین برسوں میں جموں اور کشمیر میں 1145 دہشت گردی کے واقعات ہوئے ہیں۔کانگریس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس، پر کہا" بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حکومت میں جموں وکشمیر میں دہشت گردی کے واقعات کی تعداد بہت زیادہ رہی۔اس کے علاوہ، کوئی بھی دعویٰ صرف پروپگنڈہ ہی نہیں ہے، بلکہ ایک سفید جھوٹ ہے۔ بی جے پی کا مرکزی دھارے کے ذرائع ابلاغ اور سوشل میڈیا کے مبصرین پر قصہ حقیقت کو چھپا نہیں سکتا۔اس سے قبل، کیرالہ کانگریس نے اس وقت تنازعہ کھڑا کر دیا تھا جب پاکستان کے سابق وزیر خارجہ حسین نے پہلگام میں دہشت گردی کے حملے کے بارے میں اپنے 'ایکس، اکاؤنٹ پر کانگریس کی ایک پوسٹ کا اشتراک کیا تھا۔ پہلگام حملے کے فوراً بعد، کانگریس نے ایکس پر ایک پیغام شائع کیا، جس میں کہا گیا تھا کہ" پہلگام کنٹرول لائن سے 200 کلومیٹر دور ہے۔ یہ کوئی سرحدی گاؤں نہیں ہے جہاں کوئی داخل ہو کر واپس جا سکے۔کس طرح چار دہشت گرد بڑی بندوقیں لے کر 200 کلومیٹر اندر آگئے،تقریباً 50 افراد کو گولی مار دی اور بغیر کسی نقصان کے واپس چلے گئے۔اس میں کہا گیا ہے :" اگر دہشت گرد داخل ہو سکتے ہیں اور گولی چلا سکتے ہیں اور پکڑے جانے یا مارے جانے کے خطرے کے بغیر واپس جا سکتے ہیں، تو ہمارا شہر کتنے محفوظ ہیں؟" پاکستان کے سابق وزیر نے حکومت ہند کی جانب سے سیکورٹی کی خامیوں کو اجاگر کرنے کے لئے یہ پیغام شیئر کیا۔

بنگلہ دیشی اور روہنگیا بھی یو پی سے نکالے جائیں گے

لکھنؤ، 29 اپریل (یو این آئی): جموں کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد اتر پردیش سے سو فیصدی پاکستانی شہریوں کی واپسی یقینی کرنے کے بعد سیکورٹی فورسز کے نشانے پر اب بنگلہ دیشی اور روہنگیا ہیں۔سرکاری ذرائع کے مطابق ریاست میں بنگلہ دیشی اور روہنگیا کی تلاش کا کام تیز کر دیا گیا ہے۔ پاکستانیوں کے بعد روہنگیا اور بنگلہ دیشی دراندازوں کی نشاندہی کر کے انہیں واپس بھیجا جائے گا۔ اس کے لیے تمام اضلاع کے پولیس سربراہان اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کو ہدایات دی گئی ہیں۔انہوں نے کہا کہ تمام اضلاع کے ڈی ایم، پولیس اور پولیس کمشنر کو ہدایات دی گئی ہیں کہ وہ بدلے ہوئے ناموں سے رہ رہے بنگلہ دیشی اور روہنگیا دراندازوں کی تلاش کو تیز کریں تاکہ انہیں ان کی منزل کی طرف بھیجا جاسکے۔

ہندوستان اور مصر نے مہارت کی ترقی میں کلیدی تعاون کے ذریعے تعلقات کو مضبوط کرنے پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی۔ 29اپریل (ایم این این): ہنر مندی کی ترقی اور انٹرپینیورشپ کی وزارت (ایم ایس ڈی ای) (حکومت ہند نے،28اپریل 2025 کو کوشل بھون نئی دہلی میں ایک اہم دوطرفی بات چیت کے لیے ایک اعلیٰ سطحی مصری وفد کی میزبانی کی جس کی قیادت نائب وزیر تکنیکی تعلیم پروفیسر ڈاکٹر امین بہاء الدین نے کی۔ یہ بات چیت ہندوستان-مصر کے مضبوط دیرینہ تعلقات میں ایک اور سنگ میل کی نشان دہی کرتی ہے۔ حال ہی میں وزیر اعظم جناب نریندر مودی کو مصر کے اعلیٰ ترین شہری اعزاز سے نوازے جانے کے بعد 2023 میں شروع کئے گئے دوطرفہ تعلقات کے عمل کو ایک کلیدی شراکت داری کی بنیاد پر لے جانے کے لئے رفتار فراہم کرتی ہے۔جناب اپل کمار تیواری، سکریٹری، ایم ایس ڈی ای نے دونوں ملکوں کے درمیان پائیدار عوام سے عوام اور ادارہ جاتی روابط پر روشنی ڈالی۔انہوں نے اسکل انڈیا مشن کے ذریعے'اسکل کیپٹل آف دی ورلڈ' بننے کے ہندوستان کے وژن پر زور دیا، جس کے تحت پہلے ہی تقریباً 400,000 افراد کو مصنوعی ذہانت، روبوٹکس اور بڑے ڈیٹا جیسے جدید شعبوں میں تربیت دی جا چکی ہے، جبکہ 3.1 ملین سے زیادہ کاروباریوں کی صلاحیت سازی کی جا رہی ہے۔اپنے پیشرو رانہ تعلیم اور تربیت (ٹی وی ای ٹی) ماحولیاتی نظام کو عالمی معیارات کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کی کوششوں اور عالمی سطح کے اسکل انڈیا انٹرنیشنل سینٹرز کے قیام کو جین الاقوامی تعاون کے نمونے کے طور پر پیش کیا گیا۔مصری وفد نے ای یو کے تعاون یافتہ ٹی وی ای ٹی مصر اصلاحاتی پروگرام اور ویسکز اسکل کونسلز کے قیام سمیت مصری صنعتی ٹی وی ای ٹی اصلاحات کے بارے میں معلومات مشترک کیں جو ہندوستان کے قابل توسیع اور قابل استطاعت ہنر مندی کے ماڈلز کے ساتھ ہم آہنگ ہیں۔دونوں فریقوں نے جاری تعاون کی کامیابی کو تسلیم کیا، جس میں بھارت کے این آئی آئی ایل اور مصر کے انفارمیشن ٹیکنالوجی انسٹی ٹیوٹ کے درمیان 2024 کے مفاہمت نامے، امینیٹی یونیورسٹی کے ساتھ السویدی گروپ کی شراکت داری، اور قاہرہ میں ہندوستانی تعاون یافتہ پیشہ ورانہ تربیتی مرکز شامل ہیں۔دونوں ممالک نے کے تناظر میں آئندہ تعاون کے لیے کئی امید افزا راستوں کی نشاندہی کی۔ان میں مشترکہ تکنیکی پروگرام، فیکٹی اور طلباء کے تبادلے، ڈیجیٹل ہنر مندی اور انٹرپینیورشپ کے اقدامات اور ترجیحی شعبوں جیسے انفارمیشن ٹیکنالوجی، زراعت، سیاحت اور سبز مہارتوں میں سنٹر آف ایکسیلنس کے قیام شامل ہے۔دونوں وفود نے عالمی سطح پر مسابقتی، مستقبل کے لیے تیار افرادی قوت بنانے اور اپنی شراکت داری کو وسیع تر جنوبی جنوب تعاون کے سانچے کے طور پر استعمال کرنے کے لیے مشترکہ عزم کا اظہار کیا۔

بھارت کی ریکارڈ توڑ برآمدات مالی سال 2025 میں 821 بلین ڈالر تک پہنچ گئی

نئی دہلی۔ 29اپریل۔ ایم این این۔ مالی سال 2024-25 میں ہندوستان کی برآمدات 821 بلین امریکی ڈالر کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئیں، جو عالمی اقتصادی غیر یقینی صورتحال کے باوجود مسلسل ترقی کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ قابل ذکر کامیابی گزشتہ چار سالوں میں برآمدات میں مسلسل اضافے پر مبنی ہے، مالی سال 2020-21 میں 500 بلین ڈالر سے موجودہ ریکارڈ تک، جو کہ 10 ٪ سے زیادہ کی کمپاؤنڈ سالانہ شرح نمو کی نمائندگی کرتی ہے۔ اس کامیابی کو آگے بڑھانے والے کلیدی شعبوں میں پٹرولیم مصنوعات، الیکٹرانکس، مشینری، ماہیاتی کیمیکل، فارماسیوٹیکل، اور مضبوط خدمات کا شعبہ شامل ہے جس میں آئی ٹی، فنانس اور مشاورت شامل ہیں۔تجارتی سامان کی برآمدات میں انجینئرنگ کے سامان کا سب سے بڑا حصہ ہے۔ سپائی چین میں رکاوٹ، افراط زر، اور جغرافیائی سیاسی تناؤ جیسے عالمی چیلنجوں کے درمیان ہندوستان کی لچک کو پالیسی لچک، آزاد تجارتی معاہدے، اور امریکہ اور یورپی یونین جیسے روایتی شراکت داروں سے آگے برآمدی منڈیوں کو متنوع بنانے پر توجہ مرکوز کرنے کے ذریعے سہولت فراہم کی گئی۔ پروڈکشن لنکڈ انسینٹیو (PLI) اسکیم، بہتر پورٹ انفراسٹرکچر، تجارتی سہولت کے اقدامات، اور ٹیکنیکل لاجسٹک پالیسی سمیت اسٹریٹجک حکومتی اقدامات، نمایاں طور پر ریمن ورین کے اخراجات میں کمی اور مسابقت میں اضافہ کارفرما ہیں۔ پائیداری اور سبز تجارت پر حکومت کا زور، ڈیکلیکاربنائزیشن کی کوششوں اور ایم ایس ایم ایز کے لیے تعاون کے ساتھ، ہندوستان کی برآمدات کی کامیابی میں مزید اہم کردار ادا کرتا ہے، جس سے ملک کو عالمی منڈیوں میں طویل مدتی مسابقت کے لیے پوزیشن حاصل ہوئی۔ آگے دیکھتے ہوئے، ہندوستان کا مقصد 2030 تک 2 ٹریلین امریکی ڈالر کی برآمدی ہدف ہے، جس کی مضبوط بنیاد حالیہ کامیابیوں، اسٹریٹجک پالیسیوں، اور جدت اور تنوع کے عزم پر رکھی گئی ہے۔

پہلگام حملہ 26 / 11 کے بعد بدترین دہشت گردانہ حملہ

اقوام متحدہ میں ہندوستان کے نائب مستقل نمائندہ کا بیان

نیویارک ۔ 29/ اپریل۔ ایم این این۔ ہندوستان نے جموں وکشمیر کے پہلگام میں حالیہ دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے 26 / 11 کے ممبئی حملوں کے بعد سب سے بدترین شہری حملہ قرار دیا۔ اقوام متحدہ میں وکلمبر آف ٹیررازم ایموی ایشن ٹیسٹ ورک (VoTAN) کے آغاز کے موقع پر ہندوستان کا بیان دیتے ہوئے، ہندوستان کی نائب مستقل نمائندہ یوجنا پٹیل نے کہا" پہلگام دہشت گردانہ حملہ 2008 میں 26 / 11 کے ممبئی حملوں کے بعد سب سے زیادہ شہری ہلاکتوں کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس طرح کی کارروائیاں متاثرین، ان کے خاندانوں اور معاشرے پر دیرپا اثرات مرتب کرتی ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان، سرحد پار دہشت گردی کا سامنا کرنے کی اپنی تاریخ کے ساتھ، ان گہرے دانھوں کو تسلیم کرتا ہے جو وقت کے ساتھ ساتھ معاشروں پر پدیر پا اثرات مرتب کرتی ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان، سرحد پار دہشت گردی کا سامنا کرنے کی اپنی تاریخ کے ساتھ، ان گہرے دانھوں کو تسلیم کرتا ہے جو وقت کے ساتھ ساتھ معاشروں پر پدیر پا اثرات مرتب کرتی ہیں۔ سفیر پٹیل نے پہلگام حملے کے بعد بین الاقوامی برادری کی طرف سے دکھائی گئی مضبوط اور غیر واضح حمایت کا بھی اعتراف کیا۔ انہوں نے کہا،" ہندوستان جموں اور کشمیر کے مرکزی علاقے پہلگام میں حالیہ دہشت گردانہ حملے کے تناظر میں دنیا بھر کے رہنماؤں اور حکومتوں کی طرف سے دی گئی مضبوط، غیر واضح حمایت اور ہمدردی کی دل کی گہرائیوں سے تعریف اور قدر کرتا ہے۔ یہ بین الاقوامی برادری کی دہشت گردی کے لیے صفر رواداری کا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اجتماعی مذمت اور ہمدردی اس بڑھتے ہوئے عالمی اتفاق رائے کی عکاسی کرتی ہے کہ دہشت گردی کا مقابلہ عزم اور اتحاد کے ساتھ کیا جانا چاہیے۔ تین الاقوامی ذمہ داریوں کی طرف توجہ مبذول کرتے ہوئے، پٹیل نے انسداد دہشت گردی کی کوششوں میں جوابدہی کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا،" ہمیں کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے اپنے بیان میں کہا ہے، دہشت گردی کی قابل مذمت کارروائیوں کے مجرموں، منظمین، مالی معاونت کرنے والوں اور اسپانسرز کو جوابدہ ہونا چاہیے اور انہیں انصاف کے کٹہرے میں لایا جانا چاہیے۔ دہشت گردی کے نتائج کی عالمگیریت کا ذکر کرتے ہوئے، انہوں نے مزید کہا، "دہشت گردی کی کارروائیاں جرمانہ اور بلا جواز ہیں، چاہے ان کے محرکات سے قطع نظر، جہاں بھی، جب بھی، اور جس نے بھی ارتکاب کیا ہو۔ پٹیل نے ہندوستان کے پختہ موقف کا اعادہ کیا کہ دہشت گردی کا کوئی جواز کسی بھی حالت میں قبول نہیں کیا جا سکتا، اور یہ کہ انصاف اور روک تھام کے لیے جامع احتساب ضروری ہے۔ اس بڑھتے ہوئے عالمی اتفاق رائے کی عکاسی کرتی ہے کہ دہشت گردی کا مقابلہ عزم اور اتحاد کے ساتھ کیا جانا چاہیے۔ تین الاقوامی ذمہ داریوں کی طرف توجہ مبذول کرتے ہوئے، پٹیل نے انسداد دہشت گردی کی کوششوں میں جوابدہی کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا،" ہمیں کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے اپنے بیان میں کہا ہے، دہشت گردی کی قابل مذمت کارروائیوں کے مجرموں، منظمین، مالی معاونت کرنے والوں اور اسپانسرز کو جوابدہ ہونا چاہیے اور انہیں انصاف کے کٹہرے میں لایا جانا چاہیے۔ دہشت گردی کے نتائج کی عالمگیریت کا ذکر کرتے ہوئے، انہوں نے مزید کہا، "دہشت گردی کی کارروائیاں جرمانہ اور بلا جواز ہیں، چاہے ان کے محرکات سے قطع نظر، جہاں بھی، جب بھی، اور جس نے بھی ارتکاب کیا ہو۔ پٹیل نے ہندوستان کے پختہ موقف کا اعادہ کیا کہ دہشت گردی کا کوئی جواز کسی بھی حالت میں قبول نہیں کیا جا سکتا، اور یہ کہ انصاف اور روک تھام کے لیے جامع احتساب ضروری ہے۔

کینیڈا کے انتخابات میں جگمیت سنگھ کو شکست، این ڈی پی کی قیادت سے دستبردار

اوٹاوہ ، 29 اپریل (یو این آئی) کینیڈا میں ہوئے وفاقی انتخابات میں نیو ڈیموکریٹک پارٹی (این ڈی پی) کے رہنما جگمیت سنگھ کو شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ساتھ ہی ان کی پارٹی کو بھی بڑی شکست ہوئی ہے۔ شکست کے بعد انہوں نے پارٹی سربراہ کے عہدے سے استعفیٰ دینے کا اعلان کر دیا ہے۔ میڈیا رپورٹوں کے مطابق جگمیت سنگھ نے اپنے حامیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا:" یہ نیو ڈیموکریٹس کے لیے مایوسی کی رات ہے۔ ہم اسی وقت ہارتے ہیں جب ہم لڑنا چھوڑ دیتے ہیں۔ "کینیڈا کے عام انتخابات میں این ڈی پی کی کارکردگی مایوس کن رہی ہے۔ کہا جا رہا ہے کہ انتخابات میں یہ صرف آٹھ سیٹوں تک محدود ہو سکتی ہے۔ کینیڈا میں، پارٹیوں کو ایوان عام میں پارٹی کا درجہ حاصل کرنے کے لیے کم از کم 12 نشستوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

ایمیزون نے سیٹلائٹس کی پہلی کھیپ خلا میں بھیجی

لاس اینجلس، 29 اپریل (یو این آئی) ایمیزون نے عالمی براڈبینڈ تک رسائی کو بڑھانے کی اپنی کوششوں کی جانب ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے پیر کو اپنے "پروجیکٹ کائپر" کے لیے سیٹلائٹس کی پہلی کھیپ لانچ کی۔ سیٹلائٹس کو امریکی ریاست فلوریڈا کے کیپ کینیڈیا ایئر فورس اسٹیشن سے یونائیٹڈ لانچ الائنس (یو ایل اے) اٹلس وی راکٹ کے ذریعے پاکستانی وقت کے مطابق شام 7:01 بجے لانچ کیا گیا۔ ایمیزون کے مطابق، اے ایس-01 نامی یہ مشن زمین سے 450 کلومیٹر کی بلندی پر 27 سیٹلائٹس کو تعینات کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ یہ مشن ایمیزون کے 'پروجیکٹ کائپر' کے آغاز کی نمائندگی کرتا ہے، جس کے تحت زمین کے نچلے مدار میں 3,000 سے زیادہ سیٹلائٹس کا ایک گروپ تعینات کیا جائے گا۔ اس کا مقصد دیا بھر کے صارفین کو تیز رفتار فیکس، کلاوٹ کے انٹرنیٹ تک رسائی فراہم کرنا ہے۔

یمن میں امریکی فضائی حملوں میں شہیدوں کی تعداد 12 ہوگئی

صنعا، 29 اپریل (یو این آئی) یمن کے دارالحکومت صنعا میں اتوار کی رات تین گھروں پر امریکی فضائی حملوں میں مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 12 ہوگئی ہے، جب کہ چار دیگر زخمی ہو گئے ہیں۔ حوثیوں کے زیر کنٹرول صحت کے حکام نے پیر کی رات گئے ایک بیان میں یہ معلومات دی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہلاک ہونے والوں میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ حوثیوں کے زیر انتظام المسیرہ ٹی وی نے پیر کے روز پورے دن میں 15 فضائی حملوں کی اطلاع دی، جن میں دارالحکومت صنعا سمیت شمالی یمنی صوبوں میں متعدد مقامات کو نشانہ بنایا گیا۔ دریں اثنا، حوثی ٹیلی ویژن کے مطابق، شمالی صوبے صعدہ میں مہاجرین کے ایک مرکز پر امریکی حملوں میں مرنے والوں کی تعداد 68 ہوگئی ہے۔ یہ تمام افریقی تارکین وطن تھے۔ امریکی فوج ہمیشہ طور پر واقعے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ یمن میں 2014 کے اواخر میں خانہ جنگی کے آغاز کے بعد سے حوثی گروپ شمالی یمن کے بیشتر حصوں پر قابض ہے اور 5 مارچ سے حوثی اور امریکی افواج کے درمیان کشیدگی میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ اس وقت سے امریکہ نے یمن میں حوثیوں کے ٹھکانوں پر دوبارہ فضائی حملے شروع کیے ہیں۔ اس آپریشن کو کئی علاقائی حکومتوں نے مجموعی استحکام کے لیے خطرہ قرار دیتے ہوئے تنقید کی تھی۔

کناڈا کی حکمران لبرل پارٹی نے پارلیمانی انتخابات میں کامیابی حاصل کی

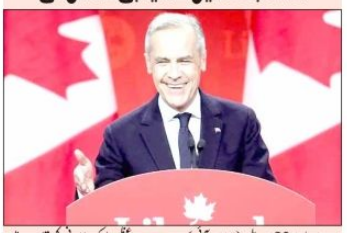

اوٹاوا، 29 اپریل (یو این آئی) موجودہ وزیر اعظم مارک کارنی کی قیادت میں کناڈا کی حکمران لبرل پارٹی نے الیکشن جیت لیا ہے اور حکومت بنانے کے لیے پارلیمنٹ میں خاطر خواہ نشستیں حاصل کر لی ہیں۔ سی بی سی نیوز براڈ کاسٹر" نے منگل کو یہ معلومات دی۔ مسٹر کارنی جسٹن ٹروڈو کے استعفیٰ کے بعد 14 مارچ کو کینیڈا کے وزیر اعظم بنے اور ایک ہفتے بعد قبل از وقت پارلیمانی انتخابات کا اعلان کیا۔ جیتنے والی پارٹی کا سربراہ وزیر اعظم کا عہدہ سنبھالے گا۔

روس کے نائب وزیر اعظم آندرے روڈینکو نے ہندوستانی سفیر سے ملاقات کی

عالمی دہشت گردی کے خطرے "کا مل کر مقابلہ کرنے کا اعادہ کیا

ماسکو ۔ 29/ اپریل۔ ایم این این۔ روس کے نائب وزیر اعظم آندرے روڈینکو نے ہندوستانی سفیر وے کمار سے ملاقات کی اور" عالمی دہشت گردی کے خطرے سے مل کر" مقابلہ کرنے کے لیے روس کی تیاری کی تصدیق کی۔ روس کی وزارت خارجہ نے ایکس کو کہا، 28 اپریل کو نائب وزیر خارجہ ایندری روڈینکو نے ہندوستان کے سفیر وکرم کمار سے ملاقات کی۔ ہندوستان کے ساتھ مل کر عالمی دہشت گردی کے خطرے کا مقابلہ کرنے کے لیے روس کی تیاری کی تصدیق کی گئی۔ ایک سرکاری بیان کے مطابق عہدیداروں نے موجودہ دوطرفہ امور اور آئندہ سیاسی رابطوں کے شیڈول کے ساتھ ساتھ جنوبی ایشیائی خطے کی عمومی صورتحال بشمول کشمیر میں پہلگام کے قریب دہشت گردانہ حملے کے بعد کی دلی اور اسلام آباد کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی پر تبادلہ خیال کیا۔ یہ 22 اپریل کو جموں و کشمیر کے پہلگام میں سیاحوں کو نشانہ بنانے والے دہشت گردانہ حملے کے بعد ہوا ہے، جس میں ایک نیپالی شہری سمیت 26 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ متاثرین کا علاقے کے ایک مشہور سیاحتی مقام ہیسران میڈو کے قریب گولی مار کر ہلاک کیا گیا۔ یہ حملہ 2019 کے پلوامہ حملے کے بعد خطے میں سب سے مہلک حملہ ہے، جس کے نتیجے میں سنٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے 40 جوانوں کی موت ہوئی تھی۔ دہشت گردانہ حملے کے بعد، ہندوستان نے جمعہ کے روز پاکستانی شہریوں کو جاری کیے گئے تمام زمروں کے ویزوں کو منسوخ کر دیا، سوائے طویل مدتی ویزوں، سفارتی اور سرکاری ویزوں کے۔ جو 27 اپریل سے فوری طور پر نافذ العمل ہیں۔ تاہم پاکستانی شہریوں کو جاری کیے گئے میڈیکل ویزے صرف 29 اپریل تک ہی کارآمد ہوں گے۔ دریں اثنا، مرکزی داخلہ سکریٹری گووند موہن نے اس سلسلے میں ایک ویڈیو کانفرنس منعقد کی اور تمام ریاستوں کے سربراہوں کے ساتھ ضروری کارروائی کرنے کے لیے ان سے کہا۔ وزارت داخلہ کی طرف سے لیا گیا تازہ فیصلہ ایک بڑی پالیسی میں تبدیلی کی نشاندہی کرتا ہے جس کا مقصد سرحدی سیکورٹی کو سخت کرنا اور ملک کے اندر پاکستانی شہریوں کی موجودگی کو مختصر کرنا ہے۔

امریکی بحری بیڑا فلپائنی سمندر میں تعینات

منیلا (فلپائن) 29/ اپریل۔ ایم این این۔ ایک امریکی طیارہ بردار بحری جہاز فلپائنی سمندر میں سمندری کارروائیاں کر رہا ہے، یہ ملک کے شمال مشرقی حصے میں مغربی فلپائنی سمندر کے مقابل پانی کا حصہ ہے۔ یہ اس کے چند دن بعد ہوا جب چین نے بھی فلپائنی بحریہ میں اپنا طیارہ بردار بحری جہاز اور دیگر بحری جہاز بھیجے، جہاں کہ فلپائنی بحریہ کی نگرانی میں ہے۔ امریکی بحریہ نے جمعہ کو کہا کہ منیلا سٹریٹیجک گروپ (NIMCSG)، جس کی قیادت اس کے فلیگ شپ کیریئر CVN 68 کر رہے تھے، گوام کی بندرگاہ کے دورے کے بعد فلپائنی سمندر میں تھے۔ امریکی بحریہ نے کہا کہ جہاز کی موجودگی نے واشنگٹن کے "ایک محفوظ اور خوشحال ہند-بحرالکاہل کے علاقے کے لیے عزم" کا اشارہ دیا، اور مزید کہا کہ یہ "تعیرات میں طاقت دکھانے کے لیے تکنیکی تیاری کو برقرار رکھتا ہے۔

چار دن سے لاپتہ ہندوستانی طالبہ کناڈا میں مردہ پائی گئی

اوٹاوا، 29 اپریل (یو این آئی) وشیکا نامی ایک ہندوستانی طالبہ جو کینیڈا میں تعلیم حاصل کر رہی تھی، کینیڈا کے اوٹاوا میں پراسرار حالات میں مردہ پائی گئی ہے۔ اوٹاوا میں ہندوستانی ہائی کمیشن نے اس کی تصدیق کی ہے۔ ہائی کمیشن نے کہا،"ہمیں اوٹاوا میں ایک ہندوستانی طالبہ محترمہ وشیکا کی موت کے بارے میں علم کر ہوت دکھ ہوا ہے۔ یہ معاملہ متعلقہ حکام کے ساتھ اٹھایا گیا ہے اور مقامی پولیس اس کی تحقیقات کر رہی ہے۔ ہم سوگوار خاندان ہر ممکن مدد فراہم کرنے کے لئے ان کے اور مقامی کمیونٹی ایسوسی ایشنز کے ساتھ قریبی رابطے میں ہیں۔ مقامی پولیس کے مطابق موت کی وجہ جاننے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ پنجاب کے ڈیرہ بابا نانک کی رہنے والی اور عام آدمی پارٹی کے رہنما دیویندر سنگھ کی بیٹی وشیکا ہمیشہ طور پر ڈپلومہ کورس کرنے کے لیے ڈھائی سال پہلے اوٹاوا گئی تھی۔ وہ 25 اپریل کو گرائے پر کم دیکھنے باہر گئی تھی اور اس کے بعد سے لاپتہ ہو گئی۔ اوٹاوا میں ہندی کمیونٹی کی طرف سے اوٹاوا پولیس سروس کو لکھے گئے خط کے مطابق، وشیکا ہمیشہ طور پر 25 اپریل کو لاپتہ ہو گئی تھی، جب وہ کرایہ کے لیے کم وبیش کام کرنے کے لیے رات 8-9 بجے کے قریب اپنے گھر کو ٹیکسی ڈرائیو کے لگی گئی۔ اسی رات تقریباً 11:40 بجے اس کا فون بند ہو گیا تھا۔ وشیکا فون مسلسل بند رہنے کی وجہ سے گھر والے پریشان ہو گئے۔ اس نے اگلے دن ایک اہم امتحان بھی چھوڑ دیا تو کہ اس کی فطرت کے بالکل خلاف تھا۔ اہل خانہ اور دوستوں کی کافی کوششوں کے باوجود اس کے ٹھکانے کے حوالے سے کوئی رابطہ یا معلومات حاصل نہیں ہو سکی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق وشیکا کی لاش ساحل سمندر پر ملی۔ موت کی وجہ کا تعین نہیں ہو سکا ہے اور تحقیقات جاری ہیں۔

جلا دنڈاھکاری ایوں اپاوُیت کا کارالیہ، پوُرّی سِنگھبھوم، جمشیدپور (جلا نیلام پتر شاخا)

سوُچنا

ایتد دُارا سوُچِت کِیا جاتا ہے کِہ جِلا نیلام پتر یوُ پدادھِکاری کا ناِیالیہ، پوُرّی سِنگھبھوم، جمشیدپور مِیں **بِہار / جارکھنڈ** ایوں جدِیدا سُلح مانا اَدھِنیَم، 1914 کے تحت نِمنلِخِت دےنداروں کے وِرُدھ نیلام پتر جارِی کِیا گیا ہے۔ اِنہِیں نیاِیالیہ کے دُارا نوٹِس نِرگت کر بکایا کی راشِ جما کرنے کا نِردیش دِیا گیا ہے۔ پرنتُ اِنہوں نے وِبھِنّ وِبھاگوں سے سمبندھِت بکایا کی راشِ اَب تک جما نہِیں کِیا ہے۔

کرم سنکھیا	واد سنکھیا	دےنداروں کا نام اِیوں پتا	بکایا راشِ (روپیے مِیں)
1.	69/BL/2018-19	شری سُدیش کُمار، پِتا—سوِیمناتھ پرساد، پتا—ہوٹھ نمبر-10، ایم ایچ نمبر-0/ اَیس ٹی/3/9 ہاؤسِنگ کالونی، جمشیدپور۔	1,66,124.06
2.	54/BL/2023-24	ایس.کے.ٹی. پرائیویٹ لِمِٹیڈ، پتا—سوِیم کُمار، پِتا—سوِیم کپالدیو سِنگھ، پتا—مکان نمبر-339، بُنا گودام روڈ، سینٹ جان سکول، شِیوپوری، جُگسالائی۔	2,74,912.59
3.	56/BL/2023-24	ساہو اینڈ سنس سٹور، پرائیویٹ لِمِٹیڈ، دیوِندر کُمار ساہو، پِتا—دیوِندر کُمار ساہو، پتا—شری اپارٹمِنٹ فلیٹ نمبر-11، دُوسرا تل، ایم ایچ روڈ سنت میری چرچ، بِشوپور کے نِکٹ، جمشیدپور۔	7,72,226.04
4.	55/BL/2023-24	شری پنکج کُمار سوِیمکر، پِتا—وِشنو سوِیمکر، پتا—مکان نمبر-67، اَشوک پتھ بھاٹیا بستی، کدما۔	1,77,883.00
5.	53/BL/2018-19	شری پرادیپ چودھری، پِتا—پریتوش چودھری، پتا—ہوٹھ نمبر-0745، رانی کالونی، لائن نمبر-3، پاردیہی، ماِیناگڑھ۔	2,26,503.78
6.	60/BL/2017-18	شری راجو رنجک، پِتا—سوِیم اَرجُن رنجک ہاؤسِنگ لِمِٹیڈ، مِین روڈ کنچن نگر، بِرمائنگھم، جمشیدپور۔	1,26,253.00
7.	74/BL/2017-18	شری اَنُوراگ پانڈے پِتا—دِنیشکر پانڈے دُبےدی اِنکلاب، سُبھاش نگر، رےلوے کالونی کے نِرماِیتا، جمشیدپور۔	2,19,157.00
8.	72/BL/2017-18	شری مہےندر داس، پِتا—شِیشر چندر داس پتا—وِنود نگر-ہٹی، اَدِتیاپور، ڈِمنا چوک اَدِتیاپور۔	36,876.00
9.	66/BL/2017-18	شری وِبھُوتی کُمار، پِتا—رامبھوج ٹھاکُر، پتا—ڈِپٹی پرِوار، اَدِتیاپور	56,822.00
10.	36/BL/2017-18	شریمتی سُنیتا دےوی، پتی—مرتیُنجے کُمار چودھری، پتا— ستیاندےو، گھمارِیہ۔	56,892.00
11.	48/BL/2017-18	اَمانت خان، پِتا—شاہِد خان، پتا—پولِس نمبر-329، کوارٹر نمبر-108 / 04 لائن بِلڈنگ، گولمُوری، بارِیگڈا۔	1,19,930.00
12.	16/BL/2017-18	شری اَبھِشیک کُمار، پِتا—اَجِتیش کُمار سِنگھ، پتا—ہوٹھ نمبر-42، آدرشنگر بڑاگھر مہادِیو، سرایاکیلا—خرسَواں۔	42,495.00
13.	16/BL/2013-14	شری سُجوے سوِیم، پِتا—وِجےے کُوسوِیمپتا—1 جی، 2nd فےز آدرشنگر، سوناری۔	80,470.00
14.	37/BL/2013-14	شری مِتھُسُودَن گوِیل، پِتا—بُدّھا ناتھ، پتا—بےرک نمبر-10، پولِس لائن، ماِیناگڑھ۔	70,601.00
15.	50/BL/2013-14	میٹھ سِمانت نواَز، پِتا—میٹھ نسِیر نواَز پتا—ہوٹھ نمبر-26 / ٹی. روڈ نمبر-20، اَجاندرَمنگر، ماِیناگڑھ۔	3,35,938.00
16.	39/BL/2013-14	شری ناِیرنگ پرساد شِریواستو، پِتا—شیام بِہاری لال، پتا—پلاٹ نمبر-312، ایم ایچ نمبر-آستھا سپےس ٹاؤن ڈِمنا رَوِڈ، ماِیناگڑھ، جمشیدپور۔	82,815.00
17.	48/BL/2013-14	شری اَنِل شِیوا شرما، پِتا—ڈی.دےوِکی شرما، پتا—ہوٹھ نمبر-50 ایم ایچ نمبر-7 فےز، آدرشنگر، سوناری، جمشیدپور۔	1,31,443.00
18.	25/BL/2013-14	شری وِنےے کُمار، پِتا—دِلیپ کُمار پانڈے پتا— دِپ سِنگھ نِیور بےلاکا اپارٹمِنٹ، دُومُوداری، سوناری۔	91,493.78
19.	04/BL/2015-16	شری سُنِیل کُمار سِنگھ، پِتا—وِشےوِر پرساد سِنگھ، پتا—نیو لے آؤٹ بلاک سی.ڈی لائن نمبر-4، نامدا بستی، گولمُوری۔	84,647.00
20.	57/BL/2015-16	شری دھنَنجے سِنگھ سردار، پِتا—بلونتر سِنگھ سردار، پتا—آرمی کیمپ سوناری، جمشیدپور۔	1,36,021.00
21.	56/BL/2015-16	نِشان ہےمبرم، پِتا— ڈامن ہےمبرم، پتا—ڈیپ-6، شِیوگڈا۔	3,54,900.00
22.	49/BL/2015-16	شری گوپال داس رام، پِتا—سوِیم اَوتار داس رام پولِس نمبر-539، بےرِیک-5، پولِس لائن، گولمُوری، جمشیدپور	1,83,127
23.	13/BL/2015-16	اَرِتا کُمار بوس، پِتا—اَجِت رَنجن بوس، ہاؤس نمبر-ایف / 17، پراَوتھ فلیٹ، ٹرمےڈےوِمان، گولمُوری، جمشیدپور۔	41,472.00
24.	14/BL/2015-16	شری اَنِل کُمار داس، پِتا—وِبھُدایو داس کوارٹر نمبر-347 / 2، ٹرِکِک کالونی نِرَنجنپور سکُول لال بِلڈنگ، بارِیگڈا۔	1,60,673.00
25.	46/BL/2015-16	شری ناِیرنگ سِنگھ، پِتا—سُورج سِنگھ پتا—پُورانا ایم.ٹی کالونی کوارٹر نمبر-208 ویسٹرن، پوسٹ+تھانہ—ڈِیگوِ، رانچی۔	2,04,508.00
26.	65/BL/2015-16	شری مَنِیش کُمار پِتا—اَرجُن کُمارپرساد—فلیٹ نمبر-07352، سُپر ڈےلُکس سِٹی، ماِیناگڑھ، جمشیدپور۔	5,18,542.00
27.	89/BL/2016-17	شری سَنجے شرما، پِتا—سوِیم رَمےش پرساد کِرِیٹا سِنگھ، پتا—سَنجے کُمار پتا—فلیٹ نمبر-33، آدرشنگر اپارٹمِنٹ، ہوٹھ ایم ایچ نمبر-آستھا، ماِیناگڑھ، جمشیدپور۔	4,53,349.00
28.	45/BL/2016-17	شری لےکھِیو تِواری، پِتا—سَنجے تِواری پتا—جتا جُوٹھی رانچی-گڈھوا، تھانہ—بارِیگڈا	2,92,418.00
29.	48/BL/2016-17	شری مَنِیش مہتا، پِتا— شِوی مہتا، پتا— مکان نمبر-07523 / 10 بارِیگڈا رےلوے کالونی نِیور رےلوے اُچّ وِدیالےے، ٹاٹانگر	2,78,924.00
30.	48/BL/2016-17	شےخ نُومان، پِتا— ایس کے اَبدُلستان—مہتاوِپاڑا، ہِل مےوِ اِیریا، جُگسرسالائی	44,754.00
31.	54/BL/2016-17	میٹھ نِوِین اُپےندر، نِوِین جاَیا، شریمتی رتنا جُوناجاَیا—49، سِنھی اِپیوُنگ کالونی شِپ نمبر-4، مادِن کامپلےکس، ساکچی۔	6,86,248.00
32	102/BL/2022-23	شری ہرِشےندر سِنگھ، پِتا—اَجاِیبو سِنگھ، پتا—مکان نمبر-212، سُوکھِیا روڈ 10 نمبر بستی نِیور بِدیا جُیوتِی سکُول، گولمُوری	43854.00
33	34/BL/2022-23	شری سابو گوِیل، پِتا—مادھو گوِیل، پتا—62، کُولِیو ٹانر بستی، روڈ نمبر-11، اَدِتیاپور۔	27,147.00
34	57/BL/2015-16	دھنَنجے سِنگھ، پِتا—دُرگا وِجےے سِنگھ پتا—ایچ / 28 / ٹی، ٹےکو کالونی، جمشیدپور	70,407.61
35.	16/BL/2021-22	شری کانہےیا پاسوان، پِتا—بانو پاسوان پتا—پولِس نمبر-426، جی.آئی.سی/10 بےرِک ٹرِفِک کالونی، گولمُوری، گِرِڈیہ، جھارکھنڈ	6,71,810.89
36.	69/BL/2020-21	شری بِرِجےش کُمار سِنگھ، پِتا—سوِیم دےوِنےندر سِنگھ، پتا—سُوِیم وِلےسا، روڈ نمبر-4، نِیور دُرگا مندِر، جُگسرسالائی	2,33,757.00
37.	67/BL/2020-21	شری سَتےندر کُمار سِنگھ پِتا—پرمےندر نارائن سِنگھ، پتا—ہوٹھ نمبر-89، بےکونٹھپور، ماِیناگڑھ، جمشیدپور۔	2,41,049.00
38.	27/BL/2020-21	میٹھ رَفِیک، پِتا—میٹھ شرافِت، پتا—ہوٹھ نمبر-191، 1 روڈ، اَدِتیاپور۔	90,097.00
39.	55/BL/2015-16	شری اَبھِشےک کُمار پِتا—سَنجے کُمارپرساد—ہاؤس نمبر-2، وِکاسپاتِےنگر، بارِیگڈا	3,53,453.00
40.	61/BL/2020-21	شری دےوِنا پرساد، پِتا— رامپرِیت پرساد پتا—کوارٹر نمبر-ایف-4 / 1 نِیور تاراپور سکُول، ایچ ایچ	1,00145.00
41.	62/BL/2020-21	شری وِشوجِت تالُکدار، پِتا—بھوِیشور تالُکدار، پتا—فلیٹ نمبر-5ڈی ہاؤسنگ بھوِن، ایچ ایچ، جمشیدپور	1,53,132.00
42.	119/BL/2022-23	شری وِنےےکُمار جُمار، پِتا—بابُلنات پرساد، کوارٹر-199 / 2، 3، روڈ نمبر-10، اَدِتیاپور۔	4,64,478.00
43.	4/BL/2021-22	میٹھ ایس.پی.ایس اِنٹرپرائےِس، پرو—شری لالوبابو سِنگھ، پتا— ایچ.ایم.ٹی کالونی، پرسُوڈیہ	1,13,059.00
44.	93/BL/2021-22	میٹھ یُوواِرَن اِنٹرپرائےِس، پرو— شری سَتےندر کُمار سِنگھ، پِتا—سُوِیدےو سِنگھ، پتا—پاردیہی چوک، ماِیناگڑھ۔	3,17,119.65
45	53/BL/2013-14	دِنیش رَنجن داس پِتا—رَبِندر ناتھ داس پتا—بلاک/35، کدما بکس فلیٹ، کدما، جمشیدپور۔	1,05,687.00
46	68/BL/2020-21	شری جاَیدےو سرکار، پِتا—شِیوا سرکار پتا—کےپی.ایچ-2 / 10، فارم ایریا، کدما، جمشیدپور۔	2,23,241.00
47.	44/BL/2021-22	شری کرِشنا داس پِتا—شِیام سرکار، پتا—رَتِن بِلڈنگ، بانگا پوٹکا۔	1,94,925.00
48.	116/BL/2019-20	میٹھ اَرُوِن اِیلےکٹرِکلس اِیوِن اِیلےکٹرِکلس پرو—اَرُوِن کُمار وِشواس، پِتا— اَوِتا بَرن وِشواس، سرجمدیہ مِین روڈ، جامِنی ماِیتا، پرسُوڈیہ	292389.98
49.	289/BL/2019-20	شری سَتےندر کُمار اوجھا، پِتا—مادھو اوجھا پتا—ہوٹھ نمبر-5-1، ایچ ایم کالونی نمبر-3، بِرسانگر، جمشیدپور۔	2,82,782.35
50.	212/BL/2019-20	شریمتی دےوِنا دےوی، پتی—سُرےش پرساد، پتا—روڈ نمبر-1، وائےٹ گُوڈ، ماِیناگڑھ۔	35,797.00
51.	35/BL/2022-23	سُورج کےوِلی کالےجِیہ، پرو—سُورج کُمار، پِتا—جاَیدےو پرساد پتا—ٹےکر روڈ، ماِیناگڑھ، جمشیدپور۔	248594.00
52.	36/BL/2022-23	شری آشُو کُمار، پِتا—مِتھُن کُمار پتا—294، ڈےرٹ 18 ایسٹ، سوناری۔	66551.00
53.	86/BL/2022-23	1. جےبا جرِین، 2. اَفتاب عالم پتا— 32، جی.ڈی.اَیچ.ایم.ایچ فلیٹ (نِوِلےک ہوِیم فلیٹ، روڈ نمبر-8) بی.ٹی.ایچ.ایس ایریا، کدما، جمشیدپور۔	7,92,971.17
54.	05/BL/2022-23	میٹھ پُنو کُوٹےوِیر، پرو—شاہِد اَنصاری پِتا—اَنصاری پِتا—روڈ نمبر-2، اَولڈ پُولِسلائن روڈ، جاکِریہ نگر، ماِیناگڑھ۔	95,625.00
55.	37/BL/2022-23	شری دِلیپ پرساد پِتا—رامیشور پرساد پتا—مکان نمبر-66، روڈ نمبر-6، رامناگر، سوناری، جمشیدپور۔	56,186.00
56.	77/BL/2022-23	1. شری اَمِیت کُمار اوجھا 2. میرا دےوی پِتا—اَنِل اوجھا روڈ نمبر-14، جواہرناگر، ماِیناگڑھ۔	3,13,609.87
57.	78/BL/2022-23	شری نریندر شِواِستوا پِتا—پرساد شِواِستوا پتا—سائےٹ بھوِن سِنٹر مائےِل روڈ وِدیاپلےِس، بارِیگڈا، جمشیدپور۔	4,07,437.00
58.	44/BL/2022-23	اُپھدار پِنچر سرکاےِں میٹھ—جانسنسن دِتا پِتا—مکان نمبر-1310، بلاک نمبر-ایچ لائن، سوناری، جمشیدپور۔	6,79,718.00
59.	84/BL/2022-23	1. شری سُورج پرتاپ سِنگھ، پِتا—جاَیندر سِنگھ، پتا—ہوٹھ نمبر-129، روڈ نمبر-12، اَدِتیاپور-2	6,28,608.00
60.	57/BL/2022-23	مےڈِکےِس فارما، پرو—دِنیش کُمار دُبےدی، پِتا—رامکانتا دُبےدی پتا—ہوٹھ نمبر-22، ڈِمنا روڈ، روڈ نمبر-3، ساکچی ہاؤسنگ، ماِیناگڑھ۔	10,11,360.00
61.	101/BL/2022-23	میٹھ کُمار پِتا—بِلّی رام، پتا—ہوٹھ نمبر-48، مانِک نگر، ایچ ایم کالونی، گولمُوری۔	50,640.00
62.	55/BL/2022-23	میٹھ نِیل مادھو اِنٹرپرائےِس پرو—1. پرَبھِر باوےِی 2. پاپِیا باوےِی پتا—ہوٹھ نمبر-32، کِتادِیہ بِلڈنگ، جِمنا بازار، جمشیدپور	6,06,223.00
63.	79/BL/2022-23	شری وِشال تِواری پِتا—کمےشور تِواری پتا—ہوٹھ نمبر-126 / 127، اَدِتیاپور گارڈن، روڈ نمب

ہندوستانی خواتین ٹیم نے جنوبی افریقہ کو 15 رن سے ہرایا

کولمبو،29 اپریل (یو این آئی) ہیمجن برٹس کی (102) چوکے پر پرتیکا راول (78)، کپتان ہرمانپریت کور (41 ناٹ آؤٹ) اور تیجمیا روڈریگس (41) کی شاندار پٹھریاں کے بعد اسنیہ رانا (پانچ وکٹیں) اور شاندار فیلڈنگ کی بدولت ہندوستانی خواتین ٹیم نے منگل کو سہ فریقی سیریز کے دوسرے یک روزہ میچ میں جنوبی افریقہ کو پندرہ رنوں سے ہرا دیا۔ 277 کے ہدف کے تعاقب میں جنوبی افریقہ نے اوپنر لورا وولفیٹ اور نیئر مین برٹس نے پہلی وکٹ کے لیے 140 رنز کی ریکارڈ شراکت کے ساتھ شاندار آغاز کیا۔ 28 ویں اوور میں دیپتی شرما نے لورا وولفیٹ (43) کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کر کے ہندوستان کو پہلی کامیابی دلائی۔ اس کے بعد اسنیہ رانا نے لارا گڈال (نو) کو آؤٹ کر کے جنوبی افریقہ کو ان کی دوسری وکٹ دلائی۔ کلارا بومبو (آٹھ) کو اروندھتی ریڈی نے بولڈ کیا۔ برٹس اور چلوئیرن نے انگر کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ 41 ویں اوور سے قبل جنوبی افریقی ٹیم کی پیچ پر گرفت تھی اور وہ فتح کی طرف بڑھ رہی تھی۔ ایسے وقت میں ہندوستانی کھلاڑیوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ 42 ویں اوور میں شری چرانی نے سنی لوس (28) کو آؤٹ کر کے ہندوستان کا چوتھا وکٹ لیا۔ اس کے بعد اسنیہ رانا نے چلوئیرن (18)، این ڈسکن (30) اور نادین ڈی کلرک (0) کو آؤٹ کر کے میچ ہندوستان کے حق میں کر دیا۔ ہندوستانی گیند بازوں نے جنوبی افریقہ کو 49.2 اوورز میں 261 رنز پر ڈھیر کر دیا اور میچ 15 رنز سے جیت لیا۔ ہندوستان کی جانب سے اسنیہ رانا نے 10 اوورز میں 43 رنز دے کر 5 وکٹیں حاصل کیں۔ اروندھتی ریڈی، سری چرانی اور دیپتی شرما نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے پہلے آج ٹاس جیتنے کے بعد ہندوستانی خواتین ٹیم نے پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لیے آتے ہوئے پرتیکا راول اور اسمرتی مندھانا کی اوپننگ جوڑی نے اچھی شروعات کی اور پہلی وکٹ کے لیے 83 رنز جوڑے۔ ایشیری ڈسکن نے 19 ویں اوور میں اسمرتی مندھانا (36) کو آؤٹ کرتے ہوئے اس شراکت کو توڑا۔ اس کے بعد ہرلین دیول بیٹنگ کے لیے آئیں اور پرتیکا راول کے ساتھ دوسری وکٹ کے لیے 68 رنز جوڑے۔ 31 ویں اوور میں این مولابا نے جنوبی افریقہ کو دوسری کامیابی دلائی جب انہوں نے پرتیکا راول (78) کو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد این مولابا نے ہرلین دیول (29) کو آؤٹ کیا۔ جمائمہ روڈریگز 32 گیندوں پر 41 رنز بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ رچا گھوش (24) اور دیپتی شرما (9) نے اسکور کیا۔

ارجن ایوارڈ یافتہ وینتیکا اگروال ایل جی کی برانڈ ایمبیسیڈر مقرر

نئی دہلی، 29 اپریل (یو این آئی) کنزیومر الیکٹرانکس کی بڑی کمپنی ایل جی الیکٹرانکس انڈیا لمیٹڈ نے آج ہندوستان کی سب سے کامیاب اور مشہور شٹرخ کھلاڑیوں میں سے ایک اور ارجن ایوارڈ یافتہ وینتیکا اگروال کو اپنا برانڈ ایمبیسیڈر مقرر کرنے کا اعلان کیا ہے نوجوان خاتون گرینڈ ماسٹر، وینتیکا کو حال ہی میں باوقار ارجن ایوارڈ سے نوازا گیا، جو اس کھیل میں ان کی شاندار کامیابیوں کا ثبوت ہے۔ کمپنی نے یہاں ایک بیان میں کہا کہ یہ شراکت اہداف کے حصول، نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور سارنگین کی پوتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے والی اختراعات کے ذریعے زندگیوں کو بہتر بنانے کے لیے LG الیکٹرانکس کے عزم کی مکاسی کرتی ہے۔ اس کا اعلان کرتے ہوئے ایل الیکٹرانکس کے ایم ڈی ہونگ جو جان نے کہا کہ ایل جی الیکٹرانکس میں ہمیں اپنے صارفین کو گہرائی سے سمجھنے اور ان کی زندگیوں کو بہتر بنانے کے لیے مسلسل اختراعات کرنے پر فخر محسوس ہوتا ہے۔ وینتیکا اپنی بہترین کارکردگی کے انتظک جنبو اور اپنے بصیرت مند نوجوت کے ذریعے اس جذبے کی عکاسی کرتی ہے۔ ہندوستان جو دلیر اور مستقبل کو قبول کرنے کے لیے تیار ہے ہم اس کے ساتھ شراکت کرنے اور ایک ساتھ اس دلچسپ اور نئے سفر کو شروع کرنے کے لئے پرجوش ہیں۔ اس موقع پر بات کرتے ہوئے وینتیکا نے کہا، "مجھے ایل جی الیکٹرونکس سے وابستگی کا شرف حاصل ہے، جس پر میں نے ہمیشہ بھروسہ کیا ہے اور اس کی تعریف کی ہے۔ خاص طور پر ایل جی کا لائف گڈ برانڈ وعدہ میرے دل کی گہرائیوں میں بستا کیونکہ یہ سب کے لیے بہتر معیار زندگی پیدا کرنے پر زور دیتا ہے۔ ایک شٹرخ کھلاڑی کے طور پر میرا سفر ایل جی کی ترقی کے حصول کے لیے ایک اہم صفت رہا ہے، جس میں ایل جی کی ترقی اور ترقی کے حصول کے لیے مسلسل ترقی کی ضرورت ہے۔ اس کا شمن سارفین کے تجربے کو بڑھاتا ہے۔ خیال رہے کہ وینتیکا اگروال ہندوستانی شٹرخ کھلاڑی ہیں، جن کے پاس وومن گرینڈ ماسٹر اور انٹرنیشنل ماسٹر کے FIDE ٹائٹل ہیں۔ وہ شٹرخ اولمپیاڈ میں تین بار طلائی تمغہ جیتنے والی ہے، جس میں 2024 میں بوڈاپیسٹ میں 45 ویں شٹرخ اولمپیاڈ میں دوسونے کے تمغے بھی شامل ہیں۔ اس نے ہانگزو 2022 کے ایشیائی کھیلوں میں ہندوستانی ٹیم کے ساتھ چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ وینتیکا کے ایوارڈ زمیں کامن ویلتھ، ورلڈ یوتھ، انٹیگین یوتھ اور ایشین چیمپئن شپ میں میڈل بھی شامل ہیں۔

14 سالہ ویبھوسوریہ ونشی نے طوفان برپا کر دیا

کئی ریکارڈ بنائے

نئی دہلی، 29 اپریل (دس)۔ راجستھان رائلز کے چھوٹے اسٹار ویبھوسوریہ ونشی نے صرف 14 سال کی عمر میں آئی پی ایل کی ریکارڈ بک کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ انہوں نے 38 گیندوں میں 101 رنز بنا کر بھی بڑے ریکارڈ اپنے نام کر لیے۔ آیئے اس جارحانی انگور ایک لفظ ڈالتے ہیں ویبھوسو نے 35 گیندوں میں پنچری مکمل کر کے آئی پی ایل کی تاریخ کی دوسری تیز ترین پنچری بنائی۔ اس سے پہلے صرف کرس گیل (30 گیندوں) نے 2013 میں یہ کارنامہ انجام دیا تھا۔ سوریہ ونشی نے یوسف پٹھان کا ریکارڈ (37 گیندوں، 2010) کو توڑ کر تیز ترین بھارتی آئی پی ایل پنچری کی سی تاریخ رقم کی۔

تیزی سے آئی پی ایل میں نصف پنچری بنانے والے:

کرس گیل-30 گیندیں

ویبھوسوریہ ونشی-35 گیندیں

یوسف پٹھان-37 گیندوں پر

نہ صرف آئی پی ایل میں، بلکہ پوری پیشہ ورانہ کرکٹ میں، ویبھو پنچری بنانے والے سب سے کم عمر کھلاڑی (14 سال 32 دن) بن گئے۔ انہوں نے وہ جھبول (18 سال 118 دن) اور پاکستان کے خمہور الہی (17 سال 209 دن) کا ریکارڈ توڑا۔

17 گیندوں میں نصف پنچری؛ ویبھو نے صرف 17 گیندوں میں نصف پنچری بنا کر سی نیر کیچپڈ ہندوستانی بلے باز کے ذریعہ تیز ترین پہلی فخی کا ریکارڈ بھی بنایا۔

11 چھکے: ان کا نام اب ان ہندوستانیوں میں شامل ہے جنہوں نے ایک اننگز میں سب سے زیادہ 11 چھکے لگائے ہیں۔ اس سے پہلے مرلی وجے نے یہ کارنامہ 2010 میں انجام دیا تھا۔

166 رنز کی شراکت: بیٹسمو یہ ہیوال کے ساتھ مل کر، انہوں نے پہلی وکٹ کے لیے 166 رنز کی شراکت جوڑی۔ یہ ان کی پہلی سی بے بڑی شراکت بن گئی۔

راجستھان رائلز نے پاور پلے (6 اوور) میں 87 رنز بنا کر اپنا بہترین پاور پلے اسکور درج کیا۔ گجرات ٹائٹنز کے خلاف 200 سے زیادہ کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے 25 گیندیں باقی ہیں جو کہ آئی پی ایل میں 200+ کے ہدف کے تعاقب کے سب سے بڑے مارجن کا ریکارڈ ہے۔

سمستی پور میں جشن کا ماحول

سمستی پور، 29 اپریل (یو این آئی) ویبھوسوریہ ونشی کے انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 میں تاریخ رقم کرنے پر جشن کا ماحول ہے۔ آئی پی ایل 2025 میں کل رات کھیلے گئے میچ میں بہار کے سمستی پور ضلع کے تاجپور کے لعل ویبھوسوریہ ونشی نے صرف 35 گیندوں میں تیز ترین سنچری بنانے کا ریکاڈ اپنے نام کیا جس پر سمستی پور میں لوگوں نے پٹاخے پھوڑ کر خوشی کا اظہار کیا۔ ہے پور میں کل رات گجرات ٹائٹنز کے خلاف راجستھان رائلز کے لیے شاندار انگور کھیلتے ہوئے ویبھوسوریہ ونشی نے صرف 35 گیندوں میں سنچری بنانے ویبھو کے دنیا کے دوسرے اور ہندوستان کے پہلے کھلاڑی بن کر تاریخ رقم کی۔ یہاں جیسے ہی ویبھو کے سنچری بنانے کی خبر کی توسمستی پور میں کرکٹ کھلاڑیوں اور مقامی لوگوں نے پٹاخے پھوڑ کر جشن منایا۔ سمستی پور کرکٹ ایکڈمی کے بانی اور ویبھو کے بچپن کے کوچ برجیش جھا اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے مقامی امید ایل اے انتاللاسام شاہین نے ویبھو کو اس تاریخی کامیابی پر مبارکباد دی اور کہا کہ 14 سال کی عمر میں آئی پی ایل کی تاریخ میں سب سے تیز ہندوستانی سنچری بنا کر ویبھو نے عالمی سطح پر بہار کا نام روشن کیا ہے۔

ڈوپنگ کے الزام میں دوبار کے گرینڈ سلیم چیمپئن میکس پریل پر 18 ماہ کی پابندی

نئی دہلی، 29 اپریل (دس)۔ آسٹریلیا کے دو بار کے گرینڈ سلیم ڈبلز چیمپئن میکس پریل پر اینٹی ڈوپنگ قوانین کی خلاف ورزی پر 18 ماہ کی پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ یہ معاملہ کسی ممنوعہ چیز کا استعمال نہیں، بلکہ ایک 'ممنوعہ طریقہ کار' کے تحت آیا ہے۔ انٹرنیشنل ٹینس انٹیگریٹی ایجنسی (آئی ٹی آئی اے) نے منگل کو یہ معلومات دی۔ 27 سالہ پریل نے اعتراف کیا کہ انہوں نے نانڈ ٹسٹوٹیرون کی 100 گنا لیبارٹری مقررہ حد سے زیادہ ڈائمن کی آئی وی ڈرپ لی تھی۔ قواعد کے مطابق 12 گھنٹے کی مدت میں 100 ملی لیٹر سے زیادہ کا آئی وی انفیوشن ممنوع ہے۔ پریل نے کہا کہ انہوں نے فکنگ ٹوشلغ سمجھا تھا کہ وہ ایک پیشہ ور کھلاڑی ہیں اور انفیوشن کو مقررہ مقدار سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے، لیکن پھر بھی انہیں دو بار 500 ملی لیٹر سے زیادہ کا انفیوشن دیا گیا۔ آئی ٹی آئی اے کے مطابق، پریل نے تحقیقات میں مکمل تعاون کیا اور تمام معلومات شیئر کیں۔ اس وجہ سے ان کی سزا میں 25 فیصد رعایت دی گئی۔

پلے آف کی امیدیں کم ہونے کے باوجود

چنئی اپنی ساکھ بچانے کیلئے پنجاب کے خلاف اترے گی

چنئی، 29 اپریل (یو این آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 میں اپنے آخری نو میں سے سات میچ ہارنے والی چنئی سپر سنگز (سی ایس کے) بدھ کو پنجاب سنگز کے خلاف ہونے والے مقابلے میں ساکھ بچانے کے لئے میدان میں اترے گی۔ مہمان ٹیم پنجاب کے خلاف جیت کی راہ حاصل کرنے کے لئے کھیلے گی۔ لیجنڈری ایم ایس دھونی کی قیادت میں سی ایس کے اب بھی جیت کی جادوئی لے حاصل کرنے کے لیے بے وجہ جدوجہد کر رہی ہے۔ کچھ دن پہلے اسی میدان پر چنئی کو سن رائزرز حیدرآباد (ایس آر ایچ) کے خلاف شکست کا منہ دیکھنا پڑا تھا۔ خراب موسمی وجہ سے پچھلے میچ میں ایک پوائنٹ حاصل کرنے والی پنجاب سنگز جیت نے کے ارادے سے میدان میں ٹاپ ٹیمیں اپنے بقیہ میچ جار جائیں جس سے پلے آف کے لئے اس کا توازن بن جائے۔ چنئی نے ٹاپ آرڈر سے کراپنے بلے بازی آرڈر میں تبدیلی کرنے کے لئے کئی حربے آزمائے۔ چنئی کو اپنا توازن درست کرنے کی ضرورت ہے۔ جبکہ پنجاب پر اعتماد ہے۔ چنناسوامی کی پچ جس نے اب تک روایتی اسپنرز کی مدد دی ہے، تیز گیند بازوں کے لیے سازگار ثابت ہو سکتی ہے۔ جس کی وجہ سے چنئی اپنی قسمت بدل سکتا ہے۔ اگرچہ اپنی روایت کے مطابق برتاؤ کرتی ہے، تو دھونی اپین ایک کو مضبوط بنانے کے لیے آل راؤنڈر روینڈر جڈیجہ کے ساتھ شراکت دار آف اسپنر اشون کو لا سکتے ہیں۔ نئیل احمد اور میکوش چودھری کی قیادت میں تیز گیند بازوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ نہیں کی جائے گی، بلکہ انشول کمبوج اسٹمپر متھیشا پتھیرانا کے ساتھ مدد فراہم کریں گے۔ ایس آر ایچ کے ساتھ اپنے پچھلے مقابلے میں مختصر لیکن شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کشور مہاترے چنئی کے ساتھ برقرار رہیں گے۔ آئندہ میچ میں گھریلو ٹیم کو جس معاملے پر توجہ دینے کی ضرورت ہے، وہ بغیر وکٹ گنوائے پاور پلے میں زیادہ سے زیادہ رن بنانا، جو اس سیزن میں اس کے لئے نقصان دہ ثابت ہوا ہے۔

آگے بڑھنے اور آنے والے میچوں پر توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے: ہرشت رانا

نئی دہلی، 29 اپریل (دس)۔ کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کے تیز گیند باز ہرشیت رانا نے منگل کو دہلی کیپیٹلس کے خلاف میچ سے قبل ٹیم جیتنے کے راستے پر واپس آنے پر اعتماد ظاہر کیا ہے۔ پیر کو کوچ سے پہلے کی پریس کانفرنس میں رانا نے حالیہ شکست کو بھول کر مستقبل کے چیلنجز پر توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ ہرشت رانا نے کہا کہ ''ہم اپنے آخری دو میچوں کے نتائج کو جتنا پیچھے چھوڑ دیں گے، اتنا ہی ہمارے لیے بہتر ہوگا۔ اگر ہم ان شکستوں کے بارے میں زیادہ سوچتے ہیں تو ٹیم کا مورال متاثر ہو سکتا ہے۔ ہمیں اب آنے والے تمام میچوں جیتنے کا ہدف بنانا ہوگا۔'' دہلی کے ارون جیٹلی اسٹیڈیم کی سطح کے بارے میں بات کرتے ہوئے رانا نے کہا، ''عام طور پر یہاں کم ہاؤنس ہوتا ہے۔ آخری مقابلے میں بھی دیکھا گیا کہ گیند کی رفتار کم ہو رہی تھی اور رائل چیلنجرز بنگلور کے گیند بازوں نے اس کا فائدہ اٹھایا۔'' انہوں نے کہا کہ کامیابی حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ٹیم جلد سے جلد کھیل کے میدان کی نوعیت کو سمجھے اور اس کے مطابق حکمت عملی بنائے۔ کولکاتا کی ہندوستانی باؤلنگ ٹیم کی تعریف کرتے ہوئے ہرشیت نے کہا، ''ہماری ہندوستانی بولنگ ٹیم بہت مضبوط ہے۔ کسی بھی قسم کی کوئی کمی نہیں ہے۔ پورے ٹورنامنٹ میں ہماری گیند بازی بہت موثر رہی ہے۔'' اپنی ذاتی کارکردگی کے بارے میں بات کرتے ہوئے رانا نے کہا کہ وہ اس سیزن میں اور بھی بہتر کرنا چاہتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ 'ریورس سوئنگ اب بہت اہم ہو گئی ہے، اس کے علاوہ اب ہم گیند پر ٹھوک کا دوبارہ استعمال کر سکتے ہیں جس سے آخری اوورز میں بولنگ آسان ہو گئی ہے۔' ٹیم کے معاون عملے کی تعریف کرتے ہوئے رانا نے خاص طور پر اسسٹنٹ کوچ ابھیشیک نائر کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا، ''ابھیشیک نائر کرکٹ کو گہرائی سے سمجھتے ہیں اور وہ ہندوستانی کھلاڑیوں کی ذہنیت سے بخوبی واقف ہیں۔ ان کی موجودگی سے میرے کھیل میں بھی مثبت تبدیلی آئی ہے۔'' کولکاتا نائٹ رائیڈرز نے اس سیزن میں اب تک نو میچ کھیلے ہیں جن میں سے اس نے تین میں کامیابی حاصل کی ہے۔ پنجاب کنگز کے خلاف ان کا پچھلا میچ بارش کی وجہ سے ضائع ہو گیا تھا۔ ٹیم اب دہلی کیپٹلس کے خلاف مضبوط واپسی کی امید کر رہی ہے، جو نو میچوں میں 12 پوائنٹس کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل میں چوتھے نمبر پر ہے۔

سنوکر ورلڈ چیمپیئن شپ: ڈنگ آؤٹ، سی جیہوئی نے کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی

لندن، 29 اپریل (دس)۔ چین کے لیجنڈری سنوکر کھلاڑی ڈنگ جونہوئی پر کو سنوکر ورلڈ چیمپئن شپ سے باہر ہو گئے۔ انہیں دفاعی چیمپئن جیتم کے ڈوکارمیل نے 4-13 کے بڑے مارجن سے شکست دی۔ ساتھ ہی، اس کی ہم وطن اور نوجوان کھلاڑی سی جیہوئی نے مسلسل دوسری بار ٹورنامنٹ کے کوارٹر فائنل میں داخلہ حاصل کیا ہے۔ 38 سالہ ڈنگ پیر کے آخری سیشن سے پہلے ہی شکست کے دہانے پر تھا۔ وہ ریسل میں 4-12 سے پیچھے تھے۔ پیر کو ریسل نے صرف 15 منٹ میں 71 پوائنٹس کا بریک بنا کر میچ جیت لیا۔ اب ان کا مقابلہ کوارٹر فائنل میں عالمی نمبر ایک چیڈ ٹرمپ سے ہوگا۔ ڈنگ، جس کے نام 15 رینکنگ ٹائٹل ہیں، ابھی تک عالمی چیمپئن شپ کا ٹائٹل نہیں جیت پائے ہیں۔ اس سال اس نے جرمنی کے جیک سریئرکو 10-7 سے شکست دے کر پانچ سالوں میں پہلی بار ٹورنامنٹ کے دوسرے راؤنڈ میں رسائی حاصل کی۔ دوسری جانب 22 سالہ سی جیہوئی نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے برطانیہ کے مین ووکسٹن کو 13-10 سے ہرا کر کوارٹر فائنل میں داخلہ حاصل کیا۔ عالمی نمبر 13 ای ایس بیمی فائنل میں جگہ کے لیے سات بار کے عالمی چیمپئن برطانیہ کے رونی اوسیلیوان کا مقابلہ کریں گے۔

ای پی ایل نے ہندوستان میں اپنا نیا دفتر کھولنے کا اعلان کیا

ممبئی، 29 اپریل (یو این آئی) انگلش پریمیئر لیگ (ای پی ایل) نے منگل کو ممبئی میں اپنا نیا دفتر کھولنے کا اعلان کیا۔ یہ دفتر متعاقی شائقین، شراکت داروں کے ساتھ روابط بڑھانے، ہندوستان میں فٹ بال کو فروغ دینے اور لیگ اور اس کے کلبوں کی مسلسل ترقی میں معاونت کے لیے قائم کیا گیا ہے۔ پریمیئر لیگ کے چیف ایگزیکٹیو رچرڈ ماسٹرز نے کہا کہ ''ہمارا اور ہمارے کلبوں کا ہندوستان میں کافی پرستار ہیں اور ہم جانتے ہیں کہ فٹ بال کی مقبولیت مسلسل بڑھ رہی ہے۔ ہمیں ہندوستان کے ساتھ اپنی طویل مدتی وابستگی پر فخر ہے، جہاں ہم گزشتہ 18 سالوں سے کمیونٹی فٹ بال پروگرام چلا رہے ہیں اور حال ہی میں انڈین پریمیئر لیگ کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ پہلی سطح پر لیگ نے 2007 سے برٹش کونسل کے ساتھ شراکت میں پریمیئر اسکلز پروگرام کے ذریعے کمیونٹی فٹ بال افرادی قوت کا کام کرنے میں مدد ملے گی، جس سے مداحوں، جو اسٹار اور دیگر شراکت داروں کے ساتھ ہمارے تعلقات مزید مضبوط ہوں گے۔ ہم اس خطے میں پیدا ہونے والے مواقع پر فخر ہے، جہاں ہم گزشتہ 18 سالوں سے کمیونٹی فٹ بال پروگرام چلا رہے ہیں اور حال ہی میں انڈین پریمیئر لیگ کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ پہلی سطح پر لیگ نے 2007 سے برٹش کونسل کے ساتھ شراکت میں پریمیئر اسکلز پروگرام کے ذریعے کمیونٹی فٹ بال افرادی قوت کا بڑھانے میں مدد کی ہے۔ پچھلے 18 سالوں میں یہ پروگرام 18 سے زیادہ ہندوستانی ریاستوں میں منعقد کیا گیا ہے، جس میں 7,300 سے زیادہ کوچز اور ریفریز کو تربیت دی گئی ہے، جس سے 1,24,000 سے زیادہ نوجوان مستفید ہوئے ہیں۔ اعلیٰ سطحی فٹ بال میں، پریمیئر لیگ 2014 سے انڈین پریمیئر لیگ (آئی ایس ایل) کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہے۔ ہندوستان میں نیا دفتر پریمیئر لیگ کی بین الاقوامی توسیع کا حصہ ہے۔

پاکستان نے ویمن بیس بال ایشیا کپ کوالیفائر 2025 میں برانز میڈل جیت لیا

اسلام آباد، 29 اپریل (ایجنسی) پاکستان ویمن بیس بال ٹیم نے ویمن ایشیا کپ کوالیفائر 2025 میں پہلی بار برانز میڈل جیت لیا۔ تھائی لینڈ میں منعقدہ کوالیفائرز میں پاکستان ویمن ٹیم نے شاندار ریکارڈ کی دکھاتے ہوئے تھائی لینڈ کو 9-5 سے شکست دے کر برانز میڈل جیت کر تاج حاصل کر لی۔ ٹیم لہذا رسید فرخی شاہی پر راؤنڈ میں مکمل عملی کارگر ثابت ہوئی۔ اس کامیابی کے ساتھ ہی پاکستان نے ایشین ویمن بیس بال چیمپئن شپ کھیلنے بھی کوالیفائی کر لیا ہے 24 اتوار سے 2 نومبر تک چین میں کھیل جائے گی چیمپئن شپ ویمن بیس بال ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائنگ ایونٹ بھی ہوگا۔ پاکستان فیڈریشن بیس بال کے صدر شوکت جاوید، چیئرپرسن ویمن ونگ سعدیہ علوی، سیکریٹری عائشہ ارم و دیگر عہدیداران وصوبائی کابینہ نے اس کامیابی پر قومی ویمن نیمو دی مبارکباد پیش کی اور امید ظاہر کی ہے کہ وہ پاکستان کا نام روشن کرنے کا سفر جاری رکھیں گی۔

انسٹاگرام فالوورز؛ رونالڈو، میسی نے سب کو پیچھے چھوڑ دیا

واشنگٹن، 29 اپریل (ایجنسی) سوشل میڈیا پلیٹ فارم انسٹاگرام پر دنیا بھر کے مشہور ترین افراد کی فہرست جاری کی گئی ہے، جس میں فٹبال کے دو عظیم نام کرسٹیانو رونالڈو اور لیونل میسی ٹاپ پر موجود ہیں جبکہ امریکی گلوکارہ سیلینا گومز کا تیسرا نمبر ہے۔ پرتگال کے مطابق سعودی کلب النصر کی نمائندگی کرنے والے ستارہ فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو کے انسٹاگرام پر 600 ملین سے زائد فالوورز ہیں جبکہ 500 ملین سے زائد فالوورز کیساتھ لیونل میسی کا دوسرا نمبر ہے۔ اسی طرح تیسرا نمبر امریکی گلوکارہ سیلینا گومز کا ہے جن کے چاہنے والوں کی تعداد 400 ملین سے زائد ہے، بعد ازاں برازیل کے نیمار جونیئر 200 ملین سے زائد فالوورز کیساتھ تیسرے جبکہ فرانس کے کیلیان امبا پے 120 ملین سے زائد فالوورز کیساتھ چوتھے نمبر پر موجود ہیں۔ اسٹار فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو دنیا کے پہلے شخص ہیں جن کے انسٹاگرام فالوورز 600 ملین سے زائد ہے اور انکی ہر پوسٹ پر اوسطاً 10-20 ملین لائکس ہیں۔

گرانڈ شطرنج ٹور پولینڈ: چدمبرم اور پرگیانند نے تیسرے دن دبدبہ قائم کیا

نئی دہلی، 29 اپریل (دس)۔ پولینڈ میں منعقد ہو رہے گرانڈ شطرنج ٹور ٹورنامنٹ کے تیسرے دن پیر کو ہندوستان کے اروند چدمبرم اور آر پرگیانند نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا۔ اروند چدمبرم نے دوسرے دن سے اپنی متاثر کن فارم کو جاری رکھا کیوں کہ انہوں نے جان کرزیٹوف دوداا اور علی رضا فیروزکو آخر تاتوس اور نومس راؤنڈ میں شکست دی۔ اس جیت کے ساتھ وہ پوائنٹس ٹیبل میں دوسرے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ اروند چدمبرم نے اب تک چار میچ جیتے ہیں، چوتھے نمبر پر پہنچا دیا ہے۔ خاص بات یہ تھی کہ اس کی دوستی نے اسے تیزی سے آگے بڑھنے والے بچوں میں برتری دلائی۔ روس کے ولادیمیر فیدوسیف ہنوز پہلے نمبر پر ہیں۔ اگرچہ اس نے صرف دو میچ جیتے ہیں لیکن اس کے آخری چوتھے ڈرا سے ہیں۔ دوسری جانب وشمن ڈولیوف اب تک چھ بازوں سے صرف پانچ پوائنٹس کے ساتھ سب سے نیچے ہیں۔ ریٹ راؤنڈ کے اختتام کے بعد اب بنڑ میچز آج سے شروع ہوں گے۔ میگنس کارلسن کی غیر موجودگی کی وجہ سے ٹائٹل کی دوڑ بھی ہے۔ حالانکہ انہیں دو میچوں میں شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ دریں اثنا، پرگیانند نے مایوس کن دوسرے دن سے واپسی کرتے ہوئے ڈیوڈ گیویشیکو اور ڈوڈا کے خلاف مکمل دو جیت درج کیں۔ ان کی کارکردگی نے انہیں پوائنٹس ٹیبل میں